الفوائد البهية

شرح

الدُّرَّةِ المُضِيئَةِ

www.KitaboSunnat.com

تالیف

استاذ القراء قاری ابوالحسن علی اعظمی
صدر شعبہ تجوید دار العلوم دیوبند

٢
ـف

قرائت اکیڈمی
لاهور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

اَلْفَوَائِدُ الْبَهِيَّة

فِی شَرح

اَلدُّرَّةُ الْمُضِیئَة

فی القراءات الثلاث المتممة للقراءات العشر

مؤلف

استاذ القراء قاری ابوالحسن علی اعظمی

صدر شعبہ قرآءت دارالعلوم دیوبند

www.KitaboSunnat.com

قرآءت اکیڈمی ®

28 - الفضل مارکیٹ 17 - اردو بازار لاہور

Ph.: 042 - 7122423

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

235
ا ب و ص

بسم اللہ الرحمن الرحیم
نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

انتباہ

قرآءت اکیڈمی (رجسٹرڈ) کی جملہ مطبوعات کے حقوق طباعت کاپی رائٹ ایکٹ کے تحت محفوظ ہیں کوئی صاحب یا ادارہ قرآءت اکیڈمی (رجسٹرڈ) کی بغیر اجازت نقل یا اشاعت کرنے کا مجاز نہیں ہے بصورت دیگر قانونی چارہ جوئی کی جائے گی۔

لیگل ایڈوائزر: شفیق احمد چاولہ۔ ایم۔ اے ایل ایل بی ایڈووکیٹ لاہور ہائی کورٹ

نام کتاب ------ الفوائد البهية شرح الدرة المضية
تالیف ------ قاری ابوالحسن اعظمی
ناشر ------ قرآءت اکیڈمی (رجسٹرڈ) لاہور
سرورق ڈیزائن ------ یونک گرافکس۔ الفضل مارکیٹ اردو بازار لاہور 0300-4240141

857

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست عنوانات

مضامین	صفحہ	مضامین	صفحہ
پیش لفظ	۴	باب فرش الحروف	۲۶
اصطلاحات	۹	سورۃ البقرۃ	۲۷
رموز و طریقۂ بیان	″	سورۃ آل عمران	۳۲
باب البسملۃ و ام القرآن	۱۲	من سورۃ النساء الی سورۃ الانعام	۳۴
باب الادغام الکبیر	″		
هاء الکنایۃ	۱۳	من سورۃ الاعراف الی سورۃ الرعد	۳۷
المد والقصر	۱۵		
الھمزتان من کلمۃ	″	من سورۃ ابراھیم علیہ السلام الی سورۃ الکھف	۴۲
استفہام مفرد	″		
الھمزتان من کلمتین	۱۶	من سورۃ مریم علیھا السلام الی سورۃ الفرقان	۴۵
الھمز المفرد	″		
النقل والسکت والوقف علی الھمز	۱۹	من سورۃ الشعراء الی سورۃ یٰسٓ علیہ السلام	۴۹
الادغام الصغیر	″		
النون الساکنۃ والتنوین	۲۰	من سورۃ الصّٰفّٰت الی سورۃ القمر	۵۳
الفتح والامالۃ	۲۱		
الراءات واللامات والوقف علی المرسوم	″	من سورۃ الرحمٰن عزّوجل الی آخر القرآن	۵۷
باب یاء الاضافۃ	۲۲	خاتمہ	۶۱
باب یاءات الزوائد	۲۴		

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پیش لفظ

علمی دنیا کے لئے فرید دہر حضرت العلامۃ المحقق الامام ابوالخیر شمس الدین محمد.... ابن الجزریؒ (م ۸۳۳ھ) کی شخصیت محتاج تعارف نہیں، اہل علم آپ کی عظیم علمی خدمات سے واقف ہیں، جس طرح آپ ایک عظیم المرتبت محدث اور فقیہ تھے اسی طرح دیگر علوم میں بھی آپ مہارت اور کمال رکھتے تھے، چنانچہ تفسیر، حدیث اور فقہ وغیرہ میں قابل قدر اور اہم تصانیف آپ کی یادگار ہیں۔ مگر آپ کا مخصوص فن "قراءت" تھا۔ تقریباً ڈیڑھ درجن کتابیں تجوید وقرارت میں ہیں۔ شعروشاعری سے آپ کو فطری ذوق تھا، اس ملکہ سے آپ نے قرآن وحدیث کی بڑی خدمات انجام دیں۔ تجوید وقرارت کے اصول وضوابط منضبط کئے، آپ کے شہرۂ آفاق قصائد میں "الدرۃ المضیئۃ" (۲۴۰ اشعار) کو ایک خاص مقام حاصل ہے۔ یہ سبعہ کے بعد والی تین قرارات میں ہے، یہ قصیدہ بھی اپنی گوناگوں خصوصیات کے باعث اہل فن کی توجہات کا مرکز رہا ہے۔ علماء اور قراء نے اس کی شرحیں لکھیں، اسے سہل اور آسان کرنے کی کوششیں کیں، ضرورت تھی کہ اپنے ملک ہندوستان میں بھی اسے حل کرنے کا کوئی سامان ہوتا، راقم کی محدود معلومات کے مطابق اس وقت اس کی کوئی شرح دستیاب نہیں ہے چنانچہ طلبہ اور اساتذہ کو جو دقتیں پیش آسکتی ہیں وہ ظاہر ہے۔

آج سے کچھ دنوں پہلے ہمارے عزیز دوست مولانا قاری محمد ابراہیم صاحب سلمہ رنگونی استاذ قرارت مدرسہ رحمانیہ ہنورہ باندہ نے اس کی جانب توجہ دلائی، اس کی تشریح و تسہیل کی فرمائش کی موصوف کی فرمائش پر باوجود دیگر اشغال وافکار کے اس کام کا ارادہ کرلیا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

زیر نظر تالیف کے لئے اوّلاً "نفیس شرح "البهجة المرضية" للاستاذ الفاضل الشیخ علی ابن محمد الشهیر بالضباع، تصنیف ۱۳۳۱ھ پیش نظر رہی۔ ثانیاً "الفرقة المرضية" للشیخ الامام المقری فتح محمد مدظلہ العالی، تصنیف ۱۳۸۰ھ سے بیش قیمت مدد ملی، بلکہ اگر یہ کہا جائے کہ زیر نظر تالیف مؤخر الذکر کی تلخیص ہے تو زیادہ صحیح ہوگا۔ اللہ تعالیٰ دونوں حضرات کو اپنی شان کے مطابق جزائے خیر عطا فرمائے، آمین! عزیز محترم مولانا محمد ابراہیم صاحب رنگونی کو بھی اللہ تعالیٰ دارین کی سعادتوں سے نوازے کہ موصوف کی فرمائش پر اس کام کی جانب توجہ ہوئی۔ اللہ تعالیٰ محض اپنے لطف وکرم سے اسے قبول فرمائے اور زاد آخرت بنائے آمین بجاہ سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔ وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین والصلوۃ والسلام علی رسولہ خاتم النبیین وعلی آلہ واصحابہ اجمعین

ابو الحسن اعظمی
خادم شعبۂ تجوید وقراءت دار العلوم دیوبند
۲۰ رجب المرجب ۱۴۰۷ھ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صاحبِ قصیدہ کا مختصر تعارف

علامہ شمس الدین محمد بن محمد بن محمد بن علی بن یوسف جزری جو "امام جزری"، "یا محقق جزری" کے لفظ سے یاد کیے جاتے ہیں۔ ۲۵ رمضان ۷۵۱ھ میں دمشق میں پیدا ہوئے، اولاً قرآن حفظ کیا، پھر ابتدائی علوم کی تحصیل کی، اس کے بعد قرارت سبعہ افراداً پڑھ کر ۷۶۸ھ میں جمعاً پڑھیں۔ پھر حج کیا اور ۷۶۹ھ میں مصر گئے، وہاں کے شیوخ سے پہلے دس، پھر بارہ، پھر تیرہ قرارات پڑھیں۔ پھر دمشق قاہرہ اور اسکندریہ وغیرہ کے شیوخ سے حدیث فقہ وغیرہ علوم کی تکمیل کی اور متعدد بار قرارات پڑھیں ۷۸۹ھ تک تمام شیوخ نے اجازت مرحمت فرمادی۔ صرف قرارات میں آپ کے شیوخ چالیس کے قریب ہیں۔ اسی وقت سے پڑھانا شروع کر دیا۔ ۷۹۳ھ میں شام کے قاضی مقرر ہوئے۔ پانچ سال بعد یہاں سے روم چلے گئے۔ ۷۹۸ھ سے ۸۰۵ھ تک سلطان بایزید کے یہاں بر وصہ میں بڑی عزت کے ساتھ رہے۔ ۸۰۷ھ میں تیمور کے انتقال کے بعد خراسان چلے گئے۔ ہرات، یزد اور اصفہان میں کچھ عرصہ ٹھہر کر شیراز میں مقیم ہو گئے، یہاں ایک مدرسہ "دار القراء" کے نام سے قائم کیا۔ ۸۲۳ھ میں مکہ مکرمہ پہنچے اور تقریباً دو سال حرمین میں مقیم رہے، اس کے بعد پھر شیراز چلے گئے اور تاحیات وہیں مقیم رہے۔

۵ ربیع الاول ۸۳۳ھ جمعہ کے دن بعمر ۸۲ سال قرآن کریم اور علوم شرعیہ کی خدمت کرتے ہوئے شیراز میں وفات پائی۔ "دار القراء" میں مدفون ہوئے،

اللھم اغفر لہ وارحمہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

۱۔ قُلِ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِیۡ وَحۡدَهٗ عَلَا وَمَجِّدۡهُ وَاسۡئَلۡ عَوۡنَهٗ وَتَوَسَّلَا

ت :۔ تم کہدو کہ تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جو (اپنی خوبیوں میں) یکتا ہوتے ہوئے (سب سے بلند ہے، اور (ہر طرح سے) اس کی تعظیم کرو اور اس کی مدد کا سوال کرو اور (جملہ امور میں اسی کی طرف) ضرور وسیلہ تلاش کرو۔ (قرآن و سنت کی اتباع میں کتاب کا آغاز بسم اللہ اور حمد سے کیا ہے)

۲۔ وَصَلِّ عَلٰی خَیۡرِ الۡاَنَامِ مُحَمَّدٍ... وَسَلِّمۡ وَاٰلٍ وَّالصِّحَابِ وَمَنۡ تَلَا

ت :۔ اور خیر الانام محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر درود و سلام بھیجو، اور (آپ کی) آل و اصحاب پر اور ان (تابعین) پر بھی جنھوں نے آپ کی پیروی کی۔

۳۔ وَبَعۡدُ فَخُذۡ نَظۡمِیۡ حُرُوۡفَ ثَلٰثَةٍ یَتِمُّ بِهَا الۡعَشۡرُ الۡقِرَاءٰتُ وَانۡقُلَا

ت :۔ اور بعد الحمد والصلوٰۃ تم میری، قراءِ ثلثہ کی اُن وجوہ کی نظم کو قبول کرلو جن کے ذریعے قراءاتِ عشرہ پوری ہوجائیں گی، اور تم ان (قراءات) کو نقل بھی کرو

۴۔ کَمَا هُوَ فِیۡ تَحۡبِیۡرِ تَیۡسِیۡرِ سَبۡعِهَا فَاَسۡاَلُ رَبِّیۡ اَنۡ یَّمُنَّ فَتَکۡمُلَا

ت :۔ یہ (دُرّہ کا مضمون) اسی طرح کا ہے جس طرح تیسیر قراءات سبعہ کی تَحۡبِیۡر میں ہے۔ پس میں اپنے رب سے عنایت کی درخواست کرتا ہوں کہ یہ نظم بھی مکمل ہوجائے۔

محقق جزری کی ایک کتاب "تَحۡبِیۡرُ التَّیۡسِیۡر" ہے جس میں انھوں نے قراءاتِ عشرہ کو بطریق تیسیر بیان فرمایا ہے تحبیر التیسیر یعنی تیسیر کو خوبصورت بنا دینا، کیونکہ تیسیر سبعہ میں ہے اور تحبیر عشرہ میں ہے اس طرح تیسیر مکمل اور مزین ہوگئی۔ "کَمَا هُوَ" کی تشبیہ کا مطلب یہ ہے کہ "دُرّۃ" اور "تَحۡبِیۡر" کے طرق ایک ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ائمہ اور ان کے رواۃ

۵ اَبُوْجَعْفَرٍ عَنْهُ ابْنُ وَرْدَانَ نَاقِلٌ   كَذَاكَ ابْنُ جَمَّازٍ سُلَيْمَانُ ذُو الْعُلَا

ت:- (پہلے امام) ابوجعفر ہیں ان سے (وجوہِ قراءت کے) ناقل (ان کے پہلے راوی) ابن وردان ہیں (اور) اسی طرح (دوسرے راوی) سلیمان ابن جماز بلندی والے ہیں

سبعہ کے بعد تین قراءات کے پہلے امام ابوجعفر یزید ابن القعقاع المدنی مخزومی ہیں۔ آپ تابعی ہیں، امام نافع مدنی کے جلیل القدر شیوخ میں سے ہیں۔ مدینہ میں اس فن کے سب سے بڑے امام آپ ہی تھے، فن قراءت کی امامت آپ پر (۱۲۳ھ) منتہی ہوتی تھی غسل دیئے جانے کے وقت لوگوں نے آپ کے سینے اور گلے کے درمیان قرآن عزیز کے ورق کی طرح سفید سی ایک چیز دیکھی جس سے حاضرین کو اس بات کا یقین ہوگیا کہ یہ نور قرآنی ہے۔ خواب میں ملاقات ہوئی تو آپ نے فرمایا کہ میرے تلامذہ اور ان سب حضرات کو جو میری قراءت پڑھتے ہیں بخش دیئے جانے کی خوشخبری سنا دو، ان سب کے سلسلے میں میری دعا قبول ہوگئی۔ آپ نے قراءت اپنے مولیٰ عبداللہ ابن عیاش مخزومی اور عبداللہ ابن عباس ہاشمی اور سیدنا حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے پڑھی۔ ان تینوں حضرات نے سیدنا حضرت اُبَیّ ابن کعب رضی اللہ عنہ سے، اور آپ نے نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم سے امام ابوجعفرؒ کا سن وفات ۱۳۰ھ ہے (نشرج ا ص۱۷۸ غایۃ النہایہ ج ۲ ص۳۸۲) آپ کے راوی اول عیسیٰ ابن وردان مدنی ہیں وفات ۱۶۰ھ راوی دوم ابن جماز ہیں وفات ۱۷۰ھ (نشرج ص۱۷۹)

۶ وَيَعْقُوبُ قُلْ عَنْهُ رُوَيْسٌ وَّرَوْحُهُمْ   وَإِسْحٰقُ مَعْ إِدْرِيسَ عَنْ خَلَفٍ تَلَا

ت:- اور تم کہہ دو کہ یعقوب جو ہیں اُن سے رُوَیس اور قراء میں سے رَوح نے (وجوہِ قراءت کو) نقل کیا ہے۔ اور اسحٰق مع ادریس نے امام خلف سے پڑھا ہے۔

دوسرے امام ابو محمد یعقوب ابن اسحٰق حضرمی بصری ہیں، بصرہ میں ابوعمرو بصری کے بعد قراءت کی ریاست وامامت آپ ہی پر منتہی ہوتی تھی، علم نحو میں منفرد اور حروف قرآن اور احادیث فقہاء کی روایت میں آپ فائق الاقران تھے، برسہا برس آپ جامع بصرہ میں امام رہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آپ نے دیگر شیوخ کے علاوہ حسب روایت ابن المنادی، ابو عمرو بصری سے بھی پڑھا ہے۔ (غایۃ النہایۃ ج ۲ صہ ۳۸۶) آپ نے ذی الحجہ ۲۰۵ھ میں بعمر ۸۹ سال وفات پائی۔ آپ سے روایت کرنیوالے ابو عبداللہ محمد ابن لُولُوی عرف رُوَیس (م ۲۳۸ھ) اور رَوح ابن عبدالمومن (م ۲۳۴ھ یا ۲۳۵ھ) ہیں۔ (نشرج ا صہ ۱۸۶ / ۱۸۷ غایۃ النہایۃ ج ۲ صہ ۳۸۹)

تیسرے امام خلف ابن ہشام بزار بغدادی ہیں۔ بڑے درجہ کے عالم، ثقہ زاہد اور عابد تھے، فرماتے ہیں کہ مجھے نحو کے ایک مسئلہ میں مشکل پیش آئی، میں اسے حل کرنے کے لئے اسی ہزار ۸۰۰۰۰ روپیے خرچ کئے، آپ کی ولادت ۱۵۰ھ اور وفات ۲۲۹ھ ہے (نشرج ا صہ ۱۹۱ غایۃ النہایۃ ج صہ ۲۷۳) آپ کے راوی اول ابو یعقوب اسحٰق ابن ابراہیم وَرّاق ہیں (م ۲۸۶ھ) دوسرے راوی ابوالحسن ادریس ابن عبدالکریم ہیں (م ۲۹۲ھ)

اصطلاحات

۸۔ لِثَانٍ اَبُو عَمْرٍو وَّالْاَوَّلِ نَافِعٌ ۔ وَثَالِثُهُمْ عَنْ اَصْلِهٖ قَدْ تَاَصَّلَا

ت:۔ دوسرے امام (یعقوب حضرمی) کے لئے ابو عمرو (بصری کی قرارت اصل) ہے اور پہلے امام (ابو جعفر) کے لئے نافع (کی قرارت اصل) ہے اور ان میں کے تیسرے (امام خلف) نے اپنی اصل (امام حمزہ) سے جڑ اور مضبوطی حاصل کی ہے۔ (امام خلف بزار کی اصل امام حمزہ کی قرارت ہے)

یعنی ان تینوں حضرات کی قراءات کے اکثر کلمات بالترتیب ان کی اصول کی طرح ہیں یعنی جہاں یہ حضرات اپنی اصلوں کے خلاف کریں گے وہاں اسے بیان کر دیا جائے گا اور جہاں موافق ہوں گے وہاں بیان نہیں کریں گے۔

رموز وطریقہ بیان

۹۔ وَرَمْزُهُمْ ثُمَّ الرُّوَاةُ كَاَصْلِهِمْ ۔ فَاِنْ خَالَفُوْا اَذْكُرْ وَاِلَّا فَاَهْمِلَا

ت:۔ اور ان ائمہ ثلاث اور ان کے رواۃ کے لئے رمز ان کے اصلوں (ہی) کی طرح ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پس اگر یہ (اپنی اصلوں کے) برخلاف پڑھیں تو میں (وہاں اس کو) ذکر کردوں گا ورنہ چھوڑ دوں گا

ان قراء نے اپنی اصلوں کے خلاف کم پڑھا ہے اس کا طریقۂ بیان یہ ہوگا کہ موافق صورتوں میں بیان کی حاجت نہ ہوگی ان کی اصلوں ہی کی طرح سمجھ لیا جائے، مخالفت کی صورت میں خلاف کو ذکر کیا جائے گا۔ واضح رہے کہ ان ائمہ ثلاث کی قراءات کا استخراج ان کے اصول کے قراءات کے حفظ اور یاد پر موقوف ہے۔

محقق جزری نے اپنے اس قصیدے میں رموز اور طریقۂ بیان کے اختیار میں علامہ شاطبیؒ کی اتباع کی ہے یعنی امام ابوجعفر کے لئے مثل امام نافع مدنی آ اور دونوں راویوں کے لئے بآ اور جیم، اسی طرح یعقوب حضرمیؒ کے لئے مثل امام ابوعمرو بصری ح اور دونوں رواۃ کے لئے طآ اور یآ اور خلف بزارؒ کیلئے مثل امام حمزہ فآ، راویوں کے لئے ضآ اور قآ استعمال کیا ہے۔ چونکہ امام خلف بزارؒ کے راویوں نے باہم اختلاف نہیں کیا ہے اس لئے اس قصیدہ میں صرف فآ کا رمز استعمال ہوا ہے۔ اسی طرح کلمہ قرآنی کے ذکر کے بعد رمز حرفی لائے ہیں، فصلِ مسائل کے لئے واؤ فاصل استعمال کیا ہے، اسی طرح جہاں کہیں اتصال سے التباس کا اندیشہ نہیں ہے وہاں واؤ فاصل کا استعمال نہیں کیا ہے۔

۹ وَإِنْ كِلْمَةٌ أُطْلِقَتْ فَالشُّهْرَةُ اعْتَمِدْ ۔۔۔ كَذَلِكَ تَعْرِيفًا وَتَنْكِيرًا سُجِّلَا

ت بـ- اور اگر میں کوئی کلمہ مطلق (بلا قید) بیان کردوں تو تم اس کی شہرت پر اعتماد کرلو اور اسے مقید سمجھو) اسی طرح معرف باللام لانے اور نکرہ لانے کو بھی مطلق سمجھو، (یعنی اس کی قیود کو تم اس کلمہ سے متعلق کر کے سمجھو، اسی طرح کسی کلمہ کو معرفہ یا نکرہ کی صورت میں بیان کیا جائے تو اس کے حکم کو ہر دو حالت کے لئے سمجھا جائے۔ مثالوں سے سمجھئے. کلمہ کو بلا قید لانے کی چار صورتیں ہیں ۱ کلمہ اختلافی ایک سے زائد جگہ آرہا ہو اور قاری مذکور نے اپنی اصل کے خلاف ہر جگہ پڑھا ہو مگر نظم میں عموم کے اظہار کے لئے لفظ مَعًا یا حَيْثُ وَقَعَ جیسا کوئی لفظ نہ ہو جیسے شعر ۸۳ (سورہ بقرہ) دِفَعُ خُطُوَ یعقوب نے اپنی اصل کے خلاف پڑھا، یہ لفظ یہاں ۲۵۱ اور سورہ حج ۴۰ دونوں جگہ ہے لیکن مَعًا یا حَيْثُ وَقَعَ جیسے کسی لفظ کی قید نہیں ہے

www.KitaboSunnat.com

کیونکہ یہ مشہور ہے کہ انھوں نے دونوں ہی جگہ اپنی اصل کے خلاف کیا ہے اسی شہرت پر اعتماد کرتے ہوئے مطلق ذکر کیا۔ ۲ کلمۂ قرآنی تو متعدد جگہ آرہا ہے مگر قاری نے ہر جگہ اصل سے اختلاف نہ کیا ہو مگر نظم میں کسی خاص جگہ کے اختلاف کے اظہار کے لئے مثلاً لفظ ھُنَا وغیرہ نہ ہو، اس کی دو صورتیں ہیں ۱ کلمہ کی دیگر نظیریں اختلافی ہوں اور قاری مذکور ان دوسری نظیروں میں متفق ہو اس کی مثال شعر ۱۱ سورۂ انعام ع۱۲ وَتَمَّتْ كَلِمَتُ یعقوب نے یہاں خلاف اصل بحذفِ الف پڑھا ہے۔ اس مقام پر سورۂ انعام کی تخصیص کے لئے کوئی قید نہیں ہے شہرت پر اکتفا کیا کہ صرف اسی سورت میں اختلاف کیا ہے۔ باقی یونس ع۱۰ و ع۱۱ غافر ع۱ میں دونوں حذف الف میں متفق ہیں۔ ۲ کلمۂ اختلافی کی دوسری نظیریں اجماعی ہوں جیسے شعر ۲۴ بابُ الهمزتین من کلمۃٍ میں وَاِنَّكَ لَاَنْتَ (۱) ذ ابوجعفر کے لئے سورۂ یوسف کا یہ لفظ بہمزۂ واحدہ ہے اور سورۂ ہود میں سبھی کے لئے ایک ہمزہ ہے مگر یوسف کی تخصیص کے لئے کوئی قید نہیں، شہرت پر اعتماد کیا۔ بلا قید ذکر کی تیسری صورت یہ ہے کہ کلمۂ اختلافی کے ساتھ رفع، تذکیر، غیبت کے مقام بیان کے لئے کوئی قید نہ ہو، کلمہ مطلق ذکر کیا ہو جیسے شعر ۹۴ سورۂ نساء میں فَوَاحِدَةً مُّعَهٗ قِيٰمًا الخ ابوجعفر کے لئے برفع التاء ہے مگر رفع کی قید نظم میں نہیں ہے، اسی طرح شعر ۹۶ میں وَلَا يُظْلَمُوْا (۱) د (یاء الخ اور شعر ۱۶۲ سورۂ طٰہٰ میں يَأْتِهِمْ رَبُّكُمْ) ان دونوں مثالوں میں بالترتیب یاء رغیبت اور یاء تذکیر کے لئے کوئی قید نہیں چوتھی صورت ہے مثل شاطبیؒ کے کہ کلمۂ قرآنی کا صرف تلفظ کر دیں اس کی حرکات وغیرہ کیلئے کوئی قید نہ ہو، تلفظ ہی کو کافی سمجھ لیں جیسے شعر ۱ و مٰلِكِ (حُزْ) فُزْ الخ سورہ فاتحہ میں۔

شعر ۹ کے دوسرے مصرعہ میں دوسرا قاعدہ ذکر فرمایا کہ جو حکم معرف باللام کے لئے ہوگا وہی نکرہ کے لئے بھی ہوگا مگر شہرت پر اعتماد کرتے ہوئے بلا قید ذکر ہوگا حالانکہ ظاہرِ نظم سے وہم ہوگا کہ یہ حکم خاص ہے معرفہ کے لئے جیسے شعر ۷۴ سورہ بقرہ میں ... وَالْعُسْرَ وَالْيُسْرَ اُنْقِلَا کہ یہ کلمات دونوں صورتوں میں (معرفہ ہوں یا نکرہ) بذریعہ ضمہ ثقیل کئے گئے ہیں (ابوجعفر کے لئے)

(البهجة المرضية حاشیہ ابراز ص۳۹ تا ص۶۱)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَابُ الْبَسْمَلَةِ وَاُمِّ الْقُرْاٰنِ

۱۰ وَبَسْمَلَ بَيْنَ السُّوْرَتَيْنِ (ا) ثَمَّةٌ وَمٰلِكِ (حُز (فُهُزْ وَالصِّرَاطَ فَاسْجِلَا

ت:- اور بین السورتین ائمہ نے ابوجعفر کے لئے بسم اللہ پڑھی ہے۔ اور مٰلِكِ میں یعقوب وخلف کے لئے بالالف پڑھو، (ذہن میں جمع کرلو اور کامیاب ہوجاؤ) اور الصِّرَاطَ وصِرَاطَ معرفہ ونکرہ دونوں کو ہر جگہ) خلف کے لئے خالص صاد (بغیر اشمام کے) پڑھ کر (قید وبند سے) آزاد کردو۔

۱۱ وَبِالسِّينِ (طِبْ وَاكْسِرْ عَلَيْهِمْ اِلَيْهِمْ لَدَيْهِمْ (فَهَنِّيْ وَالضَّمُّ فِيْ اَلْهَاءِ (حُـ)لِلَا

۱۲ عَنِ الْيَاءِ اِنْ تَسْكُنْ سِوَى الْفَرْدِ وَاضْمُمَنْ تَرُلْ (طِ)بَاب (اِ)لَّا مَنْ يُوَلِّهِمْ فَلَا

ت:- اور صراط کو رُوَیس کے لئے بالسین (پڑھ کر) خوش ہوجاؤ۔ اور رائے جوان اُمِّ خلف کے لئے عَلَيْهِمْ، اِلَيْهِمْ اور لَدَيْهِمْ کی ھاء کو کسرہ دو اور یار ساکنہ کے بعد ہو تو یعقوب کے لئے ھار میں ضمہ جائز کردیا گیا ہے، سوائے واحد (مذکر غائب کی ضمیر) کے (جیسے فیہ وغیرہ کہ اس میں ان کے لئے بھی ھار کا کسرہ ہے) اور اگر یہ یار ساکنہ (کسی جزم یا بنار کے باعث) زائل (و حذف ہوجائے تو رُوَیس کے لئے ھار کا ضمہ ہے جو عمدہ ہوگیا ہے سوائے لفظ وَمَنْ يُوَلِّهِمْ کے کہ یہ ضمہ سے جدا ہے۔ (جیسے اٰتِهِمْ، يُخْزِهِمْ وغیرہ۔ اور مَنْ يُوَلِّهِمْ میں رُوَیس مثل دیگر حضرات کے ہیں۔

۱۳ وَصِلْ ضَمَّ مِيْمِ الْجَمْعِ (ا)صِلْ قَبْلَ سَا كِنٍ اَتْبِعْ (حُـ)زْ غَيْرُهُ اَصْلَهُ تَلَا

ت:- اور تم یزید کے لئے میم جمع کے ضمہ کا صلہ کردو یہ اصل ہے۔ اور ساکن سے پہلے یعقوب کے لئے (میم کی حرکت کو ھار کی حرکت کے) تابع کردو (اور تم اسے اپنے ذہن میں جمع کرلو) یعقوب کے سوا (یزید وخلف) نے اپنی اصل کی اتباع کی ہے۔

بَابُ الْاِدْغَامِ الْكَبِيْرِ

۱۴ وَبِالصَّاحِبْ (ا)دْغِمْ (حُـ)طُوْا نَسَبَ (طِ)بْ نَسُبَ بِحَكَ نَذْكُرَكَ اِنَّكَ جَعَلَ خُلْفُ ذَا وِلَا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵ۡ یَنۡخُلۡ قَبۡلُ مَعَ اَنَّہٗ النَّجۡمِ مَعۡ ذَھَبۡ   کِتَابَ بِاَیۡدِیۡھِمۡ وَبِالۡحَقِّ اَوۡ لَا

ت :- اور تم وَالصَّاحِبِ (بِالۡجَنۡبِ نساءع) میں یعقوب کے لئے ادغام کرو (اس کو محفوظ کرلو) اور فَلَا اَنۡسَابَ (بَیۡنَھُمۡ مومنون ع) اور نُسَبِّحَكَ (كَثِیۡرًا) اور نَذۡكُرَكَ (كَثِیۡرًا) اِنَّكَ (كُنۡتَ طٰہٰ ع) میں رویس کے لئے ادغام کرو اور خوش ہو جاؤ اور جَعَلَ (لَكُمۡ کا ادغام) بالخلف ہے جو نحل (ع ع) میں (۸ جگہ) ہے دراں حالیکہ یہ جَعَلَ ان دونوں رکوعوں میں) بیہم آنے والا ہے اور (لا) قَبۡلَ (لَھُمۡ نمل ع نجم (ع) کے وَاَنَّہٗ ھُوَ) سمیت اور لَذَھَبَ (بِسَمۡعِھِمۡ بقرہ ع اور) اَلۡكِتَابَ بِاَیۡدِیۡھِمۡ (بقرہ ع سمیت اور) الۡكِتَابَ (بِالۡحَقِّ) (بقرہ ع) کا جو موضع اول میں ہے (ان سب کا ادغام بھی رویس کے لئے ہے) جَعَلَ سے اَلۡكِتٰبَ بِالۡحَقِّ کے سولہ کلمات میں خلف ہے یعنی ادغام و اظہار دونوں ہیں۔

۶ وَرُمۡ دُمۡ مَحۡضٌ تَاۡمَنَّا تَمَارٰی (حُلًا نَفَكَّـــرُوۡا) طِبۡ تُمِدُّوۡنَنِیۡ (حَوٰی) ظُھۡرُنَ كَفٰلًا

ت :- اور تم یزید کے لئے لَاتَاۡمَنَّا (یوسف ع) میں ادغام محض کو تابع کر لو۔ اور یعقوب کے لئے (رَبِّكَ) تَتَمَارٰی (نجم ع کا ادغام) حسین ہے (اور تم تَتَفَكَّرُوۡا (سبا ع میں) رویس کے لئے (وصلًا ادغام سے خوش ہو جاؤ۔ (اور) اَتُمِدُّوۡنَنِیۡ (نمل ع کے ادغام) کو یعقوب نے جمع کیا ہے۔ (اور) خلف کے لئے اس لفظ کو ضرور بالاظہار پڑھو۔

۷ كَذَا التَّاءُ فِیۡ صَفًّا وَزَجۡرًا وَتِلۡوِہٖ   وَذَرۡوًا وَصُبۡحًا عَنۡہُ بَیَّتَ فِیۡ حُلًا

ت :- اسی طرح خلف کے لئے (ان چھیوں کلمات سے پہلے آنیوالی تا رکا ان کلمات کے حرفوں میں اظہار ہے) صَفًّا اور زَجۡرًا میں اور زَجۡرًا کے بعد آنے والے ذِكۡرًا اور ذاریات میں ذَرۡوًا) میں (اور) بَیَّتَ (طَائِفَةٌ نساء ع میں اظہار) خلف اور یعقوب کے لئے خوبیوں والا ہے۔

ھَاءُ الۡكِنَایَةِ

۸ وَسَكِّنۡ یُؤَدِّہٖ مَعۡ نُوَلِّہٖ وَنُصۡلِہٖ   وَنُؤۡتِہٖ فَاَلۡقِہٖ (رًا) لِوَا الۡقَصۡرُ حُمِّلَا

ت :- اور تم ان پانچوں کلمات کی ہا کو بالترتیب (آل عمران ع دونوں، نساء ع، آل عمران ع

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شوریٰ ع۲ میں اور نمل ع۲) یزید کے لئے ساکن پڑھو، یہ (سکون از روئے نقل) لوٹا ہے۔ اور یعقوب کے لئے (ان سب کلمات میں) حرکت مع القصر (عدم صلہ) روایت کیا گیا ہے۔ یعنی یُؤَدِّهٖ وغیرہ۔

۱۹۔ وَيَتَّقْهِ حُمْ حُزْ وَسَكِّنْ بِهِ وَبِرْ صَفَا حُجَّا وَقَصِّرْ حُمْ وَالْإِشْبَاعُ بُجِّلَا

ت:۔ (ما قبل کے وَالْقَصْرُ پر عطف ہے) اور تم ابن جماز و یعقوب کے لئے وَيَتَّقْهِ (نور ع۷) کی ھا میں قصر (عدم صلہ) کو مزین کر دو اور جمع کر لو۔ اور ابن وردان کے لئے ساکن کرو اور يَرْضَهُ لَكُمْ (زمر ع۱) میں سکونِ ھا ابن جماز کے لئے آیا ہے۔ اور یعقوب کے لئے قصر ہے (کالحفص) تم اس کے طالب ہو جاؤ۔ اور ابن وردان کے لئے اس میں صلہ معظم قرار دیا گیا ہے۔

دُرّہ کے معتبر نسخوں میں تو ابن جماز کے لئے وہی ہے جو اوپر مذکور ہوا، مگر بعض دوسرے نسخوں میں الفاظ اس طرح ہیں۔ كَيَتَّقْهِ وَامْدُدْ جُدْ اس طرح ابن جماز کے لئے صلہ ہے۔ (یہ فرق صرف ابن جماز کے لئے ہوگا نہ کہ یعقوب کے لئے بھی) صاحبِ الوجوہ المسفرہ علامہ شیخ محمد متولی نے اشارہ فرمایا ہے کہ دونوں وجہیں صحیح اور مقروء ہیں۔

۲۰۔ وَيَاْتِهٖ (دُ) اَ بِيُسْرٍ وَبِالْقَصْرِ طُهِّرْ وَارْ جِهِ بِهِنْ وَاَشْبِعْ جُدْ وَفِي الْكُلِّ فَانْقُلَا

ت:۔ اور يَاْتِهٖ (طٰہٰ ع۴ میں) یزید و روح کے لئے صلہ آیا ہے۔ اس میں آسانی ہے۔ اور (اس ھا کو) رویس کے لئے بالقصر طواف کرو (قصر ہے) اور اَرْجِهْ (اعراف ع۱۴ و شعراء ع۳) میں ابن وردان کے لئے بالقصر ظاہر کر دو۔ اور ابن جماز کے لئے بالصلہ عمدہ کر دو۔ اور خلف کیلئے سب کلمات میں صلہ ضرور نقل کر دو۔

۲۱۔ وَفِي يَدِهٖ اقْصُرْ طُهْ وَبِهِنْ تُرْزَقَانِهٖ وَهَا اَهْلِهِ قَبْلَ امْكُثُوا الْكَسْرُ فُصِّلَا

ت:۔ اور تم بِيَدِهٖ (بقرہ ع۳۲ و ع۳۳ مومنون و یٰس ع۵) میں رویس کے لئے بالقصر پڑھو، قائم رہو، اور تُرْزَقَانِهٖ میں (یوسف ع۵) ابن وردان کے لئے بالقصر ظاہر کر دو۔ اور اَهْلِهِ کی ھا کو جو امْكُثُوا سے پہلے ہے (طٰہٰ ع۱ قصص ع۴) خلف کے لئے کسرہ مفصل بیان کیا گیا ہے۔ (امْكُثُوا کی قید احترازی ہے اس کے علاوہ دیگر اَهْلِهٖ کو خارج کرنا ہے)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَلْمَدُّ وَالْقَصْرُ

۲۲ وَمُدَّ هُمُ وَسِّطْ وَمَا انْفَصَلَ اقْصُرَنْ (ا) لِا (ح) جُزْ وَبَعْدَ الْهَمْزِ وَاللِّيْنَ (ا) حُ (ح) صِلَا

ت :- اور تم (متصل میں) تینوں ائمہ کے لئے مد کو بالتوسط پڑھو، اور مد منفصل میں یزید و یعقوب کے لئے ضرور قصر کرو باخبر ہو کر جمع کر لو۔ اور بعد الهمز (مد بدل) اور لین (متصل) جو ہیں دونوں یزید کے لئے بالقصر ہے، یہی اصل قرار دیا گیا ہے۔ خلف کے لئے متصل اور منفصل دونوں میں توسط ہے۔

اَلْهَمْزَتَانِ مِنْ كَلِمَةٍ

۲۳ لِثَانِيْهِمَا حَقِّقْ (بـ) هِمْيَنًا وَسَهِّلَنْ بِمَدٍّ (ا) نَّى وَالْقَصْرُ فِي الْبَابِ (ح) لِلَا

ت :- اور (همزتین من کلمۃ) کے دوسرے کو روح کے لئے بالتحقیق پڑھو، درانحالیکہ یہ بابرکت ہے۔ اور یزید کے لئے تسہیل مع الادخال ضرور کرو، جو آیا ہے۔ اور یعقوب کے لئے (ہمزتین من کلمۃ کے) پورے باب میں قصر جائز کر دیا گیا ہے۔ (ترکِ ادخال ہے پس روح کے لئے تحقیق محض، رویس کے لئے تسہیلِ محض ہے)

استفهام مفرد

۲۴ ءَاٰمَنْتُمْ اَخْبِرْ (طِ) بْ وَاِنَّكَ لَاَنْتَ (ا) ذْ ءَاَنْ كَانَ (ف) هُدْ وَاسْئَلْ مَعَ اَذْهَبْتُمْ (ا) ذْ (ح) لَا

ت :- تم رویس کے لئے ءَاٰمَنْتُمْ (اعراف ع طٰہٰ شعراء ع) کو ایک ہمزۂ اخباری سے پڑھ کر خوش ہو جاؤ، اور یزید کے لئے اِنَّكَ لَاَنْتَ (یوسف ع) کو ایک ہمزہ سے پڑھ کر قوی رہو رھود والا اجماعاً ہمزۂ واحدہ ہے، یوسف والا شہرت سے مفہوم ہوا ہے) اور (ن ع کے) ءَاَنْ كَانَ کو خلف کے لئے ایک ہمزہ سے پڑھ کر فائدہ حاصل کرو۔ اور یزید و یعقوب کے لئے اس کو مَعَ اَذْهَبْتُمْ (احقاف ع کے استفہام وسوال سے دو ہمزوں سے) پڑھو کیونکہ یہ شیریں ہو گیا ہے۔ (اس شعر میں استفہام مفرد کا ذکر تھا یعنی دو ہمزے ایک جگہ وارد ہو رہے تھے، اگلے شعر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں استفہام مکرر کا ذکر ہو رہا ہے۔ یعنی دو جگہ دو دو ہمزے آرہے ہیں۔

۲۵ وَآخْبِرْ فِي الْاُوْلٰى اِنْ تَكَرَّرَا ، ذَا سِوٰى ۔۔ اِذَا وَقَعَتْ مَعْ اَوَّلِ الذِّبْحِ فَاسْئَلَا

ت :- اور اگر ہمزۂ استفہام مکرر ہو تو یزید کے لئے کلمۂ اولیٰ میں (ہر جگہ) ایک ہمزہ اخباری پڑھو سوائے سورہ واقعہ (ع۲) اور سورہ ذبح (صفّٰت) کے موقع اول کے (ع۱) پس ان دونوں سورتوں میں برعکس اول کو ہمزۂ استفہام و سوال دو ہمزے سے پڑھو۔ اور ثانی کو ہمزۂ واحدہ (یزید ان دو سورتوں میں اپنی اصل کے موافق ہیں) اوّل الذبح میں اول کی قید احترازی ہے یعنی دوسرے موقع میں یہ حسب قاعدہ ہیں۔

۲۶ وَفِي الثَّانِ اَخْبِرْ حُطْ سِوَى الْعَنْكَبِ اعْكِسَنْ ۔۔ وَفِي النَّمْلِ لِاسْتِفْهَامِ حُطْ حُمْ فِيهِمَا كِلَا

ت :- اور یعقوب کے لئے (برخلاف یزید) تم ہر جگہ موقع ثانی میں ہمزۂ واحدہ اخباری سے احاطہ کرلو۔ سوائے عنکبوت (ع۲) کے کہ اس میں ضرور برعکس کر دو (اول میں ایک ثانی میں دو) اور سورۂ نمل (ع۶) میں یعقوب کے لئے دونوں میں دو ہمزے استفہامی ہیں تم اسے محفوظ کرلو۔

اَلْهَمْزَتَانِ مِنْ كَلِمَتَيْنِ

۲۷ وَحَالَ اتِّفَاقٍ سَهِّلِ الثَّانِ (ا) ذُ طَرًا ۔۔ وَحَقِّقْهُمَا كَالْاِخْتِلَافِ رُبُعِيُ وِلَا

ت :- ہمزتین فی کلمتین متفقتین کی حالت میں یزید، رویس کے لئے (ہر جگہ) ہمزۂ ثانیہ کو بالتسہیل پڑھو۔ یہ تسہیل دونوں سے نقلاً ثابت ہے (مختلف الحرکت میں دونوں حضرات اپنی اصلوں سے متفق ہیں) جیسے جَآءَ اَمْرُنَا۔ مِنَ السَّمَآءِ اِنَّ۔ اَوْلِيَآءُ اُولٰٓئِكَ وغیرہ اور تم روح کیلئے مختلفتین کی طرح متفقتین میں (بھی) دونوں ہمزوں کو بالتحقیق پڑھو۔ یہ قاری اتباعِ نقل کے باعث اس تحقیق کا محافظ ہے۔

اَلْهَمْزُ الْمُفْرَدُ

ہمزۂ مفردہ ساکن بھی ہوتا ہے متحرک بھی۔ ساکنہ کی تخفیف بذریعہ ابدال (جیسے تومنون) اور بذریعہ ابدال وادغام (جیسے وریًّا) بھی۔ متحرکہ میں تخفیف چار طرح ہوتی ہے ۱ نقل

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جیسے قَدْ اَفْلَحَ ۲ ابدال جیسے مُوَجَّلًا ۳ تسہیل جیسے ءَاَمَنْتُم ۴ حذف جیسے مُسْتَھْزِءُوْن
متحرک بحرکات ثلثہ ہوتا ہے۔ ہمزہ مفتوحہ کے ماقبل کی چار صورتیں ہوتی ہیں ہمزہ مفتوحہ ماقبل
مفتوح جیسے رَاَیتَ ۲ ماقبل مکسور جیسے بِاَیْدِ ۳ ماقبل مضموم جیسے مُؤَجَّلًا ۴ ماقبل سکون
جیسے یَسْاَل جُزْءًا۔ ہمزہ مکسور ماقبل مکسور جیسے مُتَّکِئِیْن۔ ہمزہ مضموم ماقبل مفتوح و مکسور
جیسے لَمْ تَطَئُوْھَا اور المُنْشِئُوْن

۲۸ وساکنہ حقق (حِمْاہٗ و اَبْدِلَنْ (ا) ذَا غَیْرَ اَنْبِئْھُمْ وَ نَبِّئْھُمْ فَلَا

ت:۔ اور ہمزہ ساکنہ کو یعقوب کے لئے ہر جگہ بالتحقیق پڑھو، اس کی حفاظت ثابت ہے۔
اور یزید کے لئے اب تم ابدال ضرور کرو۔ سوائے اَنْبِئْھُمْ (بقرہ ع) نَبِّئْھُمْ (حجر ع قمر ع)
کے ابدال نہیں ہے۔

۲۹ وَرِئْیًا فَادْغِمْہُ کَرُءْیَا جَمِیْعِہٖ وَاَبْدِلْ یُؤَیِّدُ (جُھْدُ وَنَحْوُ مُؤَجَّلًا

۳۰ کَذَا اقْرِئْ اِسْتَھْزِءْ وَنَاشِئَۃً رِّئْیًا نُبُوِّیْ یُبَطِّئْ شَانِئَکَ خَاسِئًا (ا) لَا

۳۱ کَذَا امْلِئَتْ وَالْخَاطِئَۃُ مِائَۃٌ فِئَۃٌ فَاطْلِقْ لَہٗ وَالْخُلْفُ فِیْ مَوْطِئًا (ا) لَا

ت:۔ اور وَرِئْیًا اور اس جیسے اور تمام کلمات جیسے لِلرُّءْیَا رُءْیَاکَ وغیرہ کے ہمزہ کو یزید
کے لئے بعد ابدال بالادغام پڑھو۔ (ادغام انھیں الفاظ میں ہے نہ کہ تُؤْوِیْ میں بھی) اور
ہمزہ مفتوح بعد ضمہ فاء کلمہ میں ہو تو ابن جماز کیلئے یُؤَیِّدُ (آل عمران ع) بالابدال پڑھو۔
اور عمدگی اختیار کرو۔ اور مُؤَجَّلًا اسی طرح شعر ۳۰ کے آٹھوں کلمات میں پورے یزید کیلئے
ابدال ہے۔ تم آگاہ رہو یعنی یُؤَیِّدُ میں ابن وردان کا استثناء ہے اس کے بعد والوں میں
دونوں راوی شریک ہیں۔ اسی طرح شعر ۳۱ کے کلمات میں یزید کے لئے ابدال ہے البتہ
مَوْطِئًا میں یزید کے لئے خلف ہے تم اس سے آگاہ رہو (یہ تخفیف ماقبل والے حرف کی
حرکت کے اعتبار سے ہوگی)

۳۲ وَیَحْذِفُ مُسْتَھْزِءُوْنَ وَالْبَابَ مَعَ تَطَوْ یَطَوْ مُتَّکَا خَاطِیْنَ مُتَّکِیْ (ا) لَا

۳۳ کَمُسْتَھْزِیْ مُنْشُوْنَ خُلْفٌ (بِھَا وَجُزْ ءًا دْغِمْ کَھَیْئَۃِ وَالنَّسِیُّ وَسَہِّلَا

۳۴ اَرَیْتَ وَاِسْرَاءِیْلَ کَائِنْ وَمَدَّ (ا) ذُ مَعَ الّٰٓئِیْ ھَا اَنْتُمْ وَحَقِّقْھُمَا (حِـ) لَا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ف :۔ (ابدال کے بعد حذف کو یزید کے لئے بیان کر رہے ہیں) اور یہ (یزید) مُسْتَهْزِءُوْنَ اور باب (ہمزہ مضموم بعد کسرہ بعدہٗ واو کے تمام (ہمزوں) کو حذف کرتے ہیں (جیسے یَسْتَهْزِءُوْنَ، اَنْبِئُوْنِیْ وغیرہ اور واو کی حفاظت کے لئے ہمزہ سے پہلے حرف کے کسرہ کو ضمہ سے بدل دیتے ہیں) ساتھ ہی (لم) تَطَـُٔوْهَا (احزاب ۲۷ اَنْ تَطَـُٔوْهُمْ فتحا ۲۵ اور وَلَا) يَطَـُٔوْنَ (توبہ ۱۲۰) کو اور مُتَّكَـًٔا (یوسف ۳۱) کو بھی (حذف کرتے ہیں (مگر باب مُسْتَهْزِءُوْنَ کی طرح ان میں ہمزہ سے پہلے حرف کو ضمہ نہیں دیتے بلکہ فتحہ ہی باقی رکھتے ہیں اسی طرح ہمزہ مکسورہ بعد کسرہ میں سے) خٰطِئِیْنَ (یوسف ۲۹، ۹۱، قصص ۸) مع مُتَّكِئِیْنَ بھی محذوف ہے، تم باخبر رہو۔ ایسے ہی اَلْمُسْتَهْزِئِیْنَ (حجر ۹۵ والصّابِئِیْنَ بقرہ ۶۲) بھی ہے (اور) اَلْمُنْشِئُوْنَ میں ابن وردان کا خلف ظاہر ہوا ہے۔ اور (ہمزہ متحرک بعد ساکن کا بیان) تم جُزْءًا (بقرہ ۲۶۰ زخرف ۱۵) جُزْءٌ (حجر ۴۴) اور (كَهَيْئَةِ (الطَّائِرِ آل عمران ۴۹ مائدہ ۱۱۰) اور (اِنَّمَا) النَّسِيْءُ (توبہ ۳۷) کا (ابدال کے بعد) ادغام کرو اور تم یزید کے لئے (ہر جگہ) اَرَءَيْتَ (اَفَرَءَيْتَ وغیرہ) اور اِسْرَآءِيْلَ (اور وَ) كَاَيِّنْ (فَكَاَيِّنْ) ساتھ ہی (الّٰٓـئِیْ، هٰٓاَنْتُمْ کو ضرور بالتسہیل پڑھو، (اور کَاَیِّنْ فَکَاَیِّنْ میں مد بھی کرو اسی طرح اِسْرَآءِیْلَ اور اَلّٰٓـئِیْ میں بھی تسہیل مع المد والقصر کرو) اور تم یعقوب کے لئے ان دونوں (اَلّٰٓـئِیْ اور هٰٓاَنْتُمْ کے ہمزہ) کو بالتحقیق پڑھو۔ یہ (تحقیق ہمزہ) شہیر ہے

اَلّٰٓـئِیْ میں وصلاً یا وقف بالروم کی صورت میں تسہیل ہوگی، وقف بالاسکان میں صرف یاء ساکنہ سے ابدال ہے۔

۳۵ لِئَلَّا (۱) جُدْ بَابَ النُّبُوَّةِ وَالنَّبِیْ   ئِیْ اَبْدِلْ وَالذِّئْبُ (ا) بْدِلْ فَنَجْمَلَا

ف :۔ تم یزید کے لئے لِئَلَّا کو بالتحقیق پڑھ کر عمدہ بنادو۔ اور اَلنُّبُوَّةِ کے باب (کے سارے کلمات کے ہمزہ) کو بھی الخفیں کے لئے بالابدال پڑھو۔ (ابدال کے بعد ادغام ظاہر ہے۔ سوائے لفظ اَنْبِيَآءِ کے کہ اس میں صرف ابدال ہے) اور اَلذِّئْبُ (یوسف ۱۳، ۱۴، ۱۷ کے تینوں جگہ ہمزہ) کو خلف (اور یزید) کے لئے بالابدال پڑھو تاکہ (یہ لفظ بہ سبب تخفیف) خوبصورت ہو جائے (باقی اس باب میں ہمزہ کی جملہ اقسام میں خلف کے لئے تحقیق ہے۔ صرف اَلذِّئْبُ میں ابدال ہے)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَلنَّقْلُ وَالسَّکْتُ وَالْوَقْفُ عَلَی الْھَمْزِ

۳۶؎ وَلَا نَقْلَ اِلَّا الْاٰنَ مَعَ یُوْنُسٍ (بِھَدْ) اُ وَرِدْ اَبْدِلْ (دا) اُمَّ مِلْءُ بِہٖ انْقُلَا

ت:- اور نقل صرف آلئٰنَ میں مع یونس کے (آلئٰنَ) صرف ابن وردان کے لئے ظاہر ہوگیا ہے۔ (آٹھوں مواقع میں دُرّہ کے طریق سے، مگر طیبہ سے یونس کے دونوں میں صرف نقل اور باقی چھ میں نقل و ترک نقل کا تخصص ہے) (اور مِعیَ) رِدْءًا (قصص ع) میں یزید کے لئے ہے اور اس میں یزید کے لئے وصلاً و وقفاً دال کی تنوین کو الف سے بدل بھی دو یہ نقل و ابدال بالقصد ہیں۔ (اور) مِلْءُ الْاَرْضِ (آل عمران ع) میں ابن وردان کے لئے ضرور نقل کرو (دُرّہ سے)

۳۷؎ مِنْ اِسْتَبْرَقٍ (طِیبٌ) وَسَلْ مَعْ فَسَلْ (فِ) ھُنَا وَحَقِّقْ ھَمْزَ الْوَقْفِ وَالسَّکْتَ اَھْمَلَا

ت:- مِنْ اِسْتَبْرَقٍ رویس کے لئے (نقل کے ساتھ) خوشبو والا ہے۔ اور (صیغہ امر آؤ اور فا کے ساتھ) وَسَلْ اور فَسَلْ خلف بزار سے بالنقل ظاہر ہوا ہے۔ اور وقف علی الہمز میں ہر جگہ تحقیق سے پڑھا ہے اور سکتہ کہیں نہیں کیا ہے۔

اَلْاِدْغَامُ الصَّغِیْرُ

۳۸؎ وَاَظْھِرْ اِذْ مَعْ قَدْ وَتَاءِ مُؤَنَّثٍ (ا) لَا (حُ) ھُزْ وَعِنْدَ الثَّاءِ لِلتَّاءِ (ف) ھُ صِلَا

ت:- اور یزید و یعقوب نے ذال اِذْ اور دال قَدْ اور تاء تانیث (تینوں کو) بالاظہار پڑھا ہے (یزید ذال اذ میں اپنی اصل کے موافق ہیں) تم اس سے باخبر ہو کر جمع کرلو۔ اور ثاء سے پہلے تاء تانیث کو خلف نے بالاظہار پڑھا ہے، یہ مفصل بیان کیا گیا ہے۔ (خلف باقی میں اپنی اصل کے موافق ہیں)

۳۹؎ وَھَلْ بَلْ (فِ) ھِنَّ ھَلْ مَعْ تَرٰی وَلَبِثْ بِفَا نَبَذْتُ وَکَاغْفِرْ لِیْ بُرُدْ صَادِ (حُ) ھُوْلَا

ت:- اور خلف کے لئے لام ھَلْ (کا تاء، ثاء) اور بَلْ (کا تاء، ثاء، سین اور ظاء) سے پہلے اظہار جوان (اور مضبوطی قراءت) ہے اور یعقوب کے لئے لام ھَلْ (کا اظہار) تَرٰی (ملک ع، حاقہ ع)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے ساتھ اور بآر (مجزومہ) کا فآر سے پہلے (یہ پانچ مواقع میں ہے) اور فَنَبَذْتُهَا (طٰہٰ میں ذال کا تا میں) اور مثل اِغْفِرْ لِیْ کے (جن میں رآ مجزومہ کے بعد لام واقع ہو) جیسے اَنِ اشْكُرْ لِیْ وغیرہ) یُرِدْ (آل عمران ۵ میں دونوں جگہ دآل کا ثآ میں اور) صاد (ذِكْرُ رَحْمَتِ مریم ۱ میں دآل کا ذآل میں) یعقوب نے (ان سب کو اظہار کی طرف) محوّل اور منتقل کر دیا ہے

٢٠ اَخَذْتُ (طِـ)ـبْ لا اُورِثْتُمُوْهَا (حُـ)ـجُهُوْ (فَـ)ـهُدُ لَبِثْتُ عُذْ ..... هُمَا وَادَّغِمْ مَعْ عُذْتُ (اَ)بْ ذَا اَعْكِسْ (اَ)حْفِلا

ت:۔ (باب) اَخَذْتُ میں رُوَیس کے لئے (ذآل کا اظہار) زریں ہے۔ (اسی طرح) اُوْرِثْتُمُوْهَا (اعراف ۵ زخرف ۷) یعقوب وخلف کے لئے تم اس کے طالب بن کر فائدہ حاصل کرو (اور) لَبِثْتُ (میں بھی اظہار) انہیں دونوں سے ہے۔ اور تم یزید کے لئے لَبِثْتُ کو مع عُذْتُ (مؤمن ۳ دخان ۱) کے ادغام کرو، اور رغبت کے ساتھ رجوع کرو۔ اور یعقوب کے لئے اس کو عُذْتُ دونوں جگہ) ضرور اس کے برعکس (بالاظہار) پڑھو، درانحالیکہ تم صاحب حسن ہو۔

٢١ وَكَيٰسِيْنَ نُوْنَ اَدْغِمُوْا (فِـ)ـدًا (حُـ)ـطْ وَسِيْنُ مِيْمِ ..... (جِـ)ـرْ (فُـ)ـهْ يَلْهَثْ اَظْهِرْ (اِ)ذْ فِيْ اِرْكَبْ (فَـ)ـهِـ شَا (اَ)لَا

ت:۔ اور تم خلف اور یعقوب کے لئے یٰسٓ (والقرآن) اور نٓ (والقلم) کو وآو میں ادغام کرو، درانحالیکہ تم فدا ہونے والے ہو (اور) تم محفوظ کر لو۔ اور طٰسٓمٓ (شعرا، قصص) کا سین کا میم میں خلف (ویعقوب) کے لئے ادغام کر کے کامیابی حاصل کرو (یزید کے لئے حروف مقطعات میں سکتہ ہے جیسا کہ آئندہ آئیگا) اور یَلْهَثْ (کی ثآر کا ذآل میں اعراف ۲۲) کو یزید نے بالاظہار پڑھا ہے۔ تم (تحفظ قرارت کے لئے قوی رہو۔ اور اِرْكَبْ مَّعَنَا میں اظہار یزید وخلف کے لئے ظاہر ہو گیا ہے۔ تم خبردار رہو۔

اَلنُّوْنُ السَّاكِنَةُ وَالتَّنْوِيْنُ

٢٢ وَغُنَّةٌ يَا وَالْوَاو (فُـ)ـهْ وَبِغَيْنِ خَا (اَ)ثْ ..... لُ الْاِخْفَا سِوٰى يُنْغِضْ يَكُنْ مُّنْخَنِقْ (اَ)لَا

ت:۔ اور (نون ساکن وتنوین کا) یآ اور وآو (میں) کا ادغام مع غنہ کے ذریعہ خلف کے لئے کامیابی حاصل کرو۔ اور یزید کے لئے (نون ساکن وتنوین کا) اخفاء غین وخآر میں ہر جگہ پڑھو سوائے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَسَیُنْغِضُوْنَ (اسراء ع۵ اور) اِنْ یَّکُنْ (غَنِیًّا نساء ع۲۰ اور) وَالْمُنْخَنِقَةُ (مائدہ ع۱) کے۔
(کہ ان تینوں کلمات میں مثل دیگر حضرات کے بالاظہار ہی ہے۔) تم اس سے بھی خبردار رہو

اَلْفَتْحُ وَالْاِمَالَةُ

۴۳ وَبِالْفَتْحِ قَهَّارِ الْبَوَارِ ضِعَافًا مَعْ ..... هُ عَیْنُ الثُّلَاثِیْ رَانَ شَاءَ جَاءَ مُیِّلَا
۴۴ کَالْاَبْرَارِ وَیَا اللَّامِ تَوْرٰیةِ رُفِّهَدُوْ لَا   تُمِلْ حُزْ سِوٰی اَعْمٰی بِسُبْحٰنَ اُوْ لَا

ت:- اور اَلْقَهَّارِ (ابراہیم ع۷ مومن ع۲) اَلْبَوَارِ (ابراہیم ع۵) ضِعٰفًا (نساء ع۲) یہ تینوں کلمات خلافِ اصل) بالفتح ہیں خلف کے لئے۔ نیز ثلاثی (مجرد کے افعالِ عشرہ ماضیہ میں سے تین کے علاوہ سات بھی بالفتح ہیں)، تین کلمات (رَانَ شَآءَ جَآءَ کے عین کلمہ (یعنی الف) میں خلف نے امالہ کیا ہے۔ اسی طرح اَلْاَبْرَارِ (اَلْاَسْرَارِ قَرَارٍ) جیسے کلمات، ذُوْ یا معرف باللام والا، اور تورٰىة (جہاں کہیں آئے) میں خلف نے امالہ کیا ہے۔ تم فائدہ حاصل کرو (باقی دیگر امالہ کے کلمات میں خلف اپنی اصل کے موافق ہیں جیسے عَسٰی، عِیْسٰی، مُوْسٰی وغیرہ) اور یعقوب کے لئے سوائے (لفظ) اَعْمٰی جو (سورہ اسراء) سُبْحٰنَ الَّذِیْ کا پہلا کلمہ ہے اور کہیں امالہ نہ کرو (اسے اپنے ذہن میں) جمع کرلو (سُبْحٰنَ کی قید احترازی ہے)

۴۵ وَطٰهٰ لُ کٰفِرِیْنَ الْکُلُّ وَالنَّمْلُ حُطْ وَیَا   ءُ یٰسِیْنَ رُبْهِمْ وَافْتَحِ الْبَابَ رَاذُعَلَا

ت:- اور رویس کیلئے کٰفِرِیْنَ (یاء والے) کے تمام کلمات (نکرہ ہوں یا معرفہ) بالامالہ ہیں۔ (خدا کرے علمی فیوض کا سلسلہ) تمہارا دراز ہو۔ اور سورۂ نمل کا امالہ (مِنْ قَوْمٍ کٰفِرِیْنَ ع۲) پورے یعقوب کیلئے ہے تم اسے احاطہ کر کے محفوظ کرلو (اور یٰسٓ کی یاء کا امالہ صرف روح کیلئے بابرکت ہے ان چار الفاظ کے علاوہ یعقوب کیلئے باب امالہ کی جملہ اقسام میں فتحہ ہے) اور یزید باب امالہ میں ہر جگہ فتحہ سے پڑھو (کہیں امالہ نہیں) کیونکہ یہ فتحہ بلند ہو گیا ہے (کیونکہ یہ موافق ہے اصل کے)

اَلرَّاءَاتُ وَاللَّامَاتُ وَالْوَقْفُ عَلَی الرَّسْمِ

۴۶ کَقَالُوْنَ رَاءَاتٍ وَّلَامَاتِ بِنْ رَا تَلٰهَا   وَقِفْ یَا اَبَتْ بِالْهَاءِ لَاحُسْوَ لَوْ حَلَا

ت:- تم راءات اور لامات کو یزید کے لئے قالون کی طرح پڑھو (نہ کہ ورش کی طرح) اور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یَا اَبَہْ کو بزید و یعقوب کے لئے بالہا وقف کرو۔ ہر جگہ۔ تم اس وقف سے باخبر رہو اور اس کے پیاسے (طالب) بن جاؤ۔ اور لِمَ (بھی بالہا وقف ہے) یعقوب کے لئے شیریں ہو گیا ہے

۵۳ وَسَائِرُھَا کَالْبَزِّ مَعْ ھُوَ وَھِیَ وَعَنْ ..... ہُ نَحْوُ عَلَیْھِنَّہْ اِلَیْہِ رَوَی الْمَلَا

ت:۔ اور اس (لِمَ) کے باقی الفاظ (فِیْمَ، بِمَ، مِمَّ، اور عَمَّ بھی یعقوب کیلئے) بزی کی طرح (بزیادتی ھا) ہیں یہ ھُوَ اور ھِیَ کے ساتھ ہیں۔ اور انھیں یعقوب سے عَلَیْھِنَّہْ اور اِلَیَّہْ جیسے کو بھی اشراف نے روایت کیا ہے، اس سے مراد ھُنَّ ھِنَّ کی ضمیر مؤنث غائب ہے اور یاء متکلم مشدد جیسے فِیْھِنَّہْ اِلَیْھِنَّہْ بِھِنَّہْ اور لَدَیَّہْ بِیَدَیَّہْ بِمُصْرِخِیَّہْ اور ھُوَہْ ھِیَہْ

۵۴ وَدُوْنَ نُدْبَۃٍ مَعْ ثَمَّ رَطْبٌ وَلَھَا اَحْذِفَنْ بِسُلْطَانِیَہْ مَالِیْ وَمَاھِیَ مُوْصِلَا

ت:۔ اور حسرت و افسوس کے الفاظ (جیسے یٰوَیْلَتٰی، یٰحَسْرَتٰی، یٰاَسَفٰی) مع ثَمَّ کے (ان میں ہا کی زیادتی) اردیس کے لئے ہے تم اس سے خوش ہو جاؤ، اور بحالتِ وصل یعقوب کے لئے (رمز اگلے شعر میں ہے) سُلْطَانِیَہْ، مَالِیَہْ اور مَاھِیَہْ میں ہا کو ضرور حذف کردو

۵۵ رِجَمَاہٗ وَاَثْبِتْ رِفْھُ کَذَا الْحَذْفُ کِتَابِیَہْ حِسَابِیَہْ نَسَقْ اقْتَدِہْ لَا الْوَصْلَ رَجَعْفَلَا

ت:۔ اس (حذف کی ناقلین کی طرف سے) حمایت ہے۔ اور خلف کے لئے (ان تینوں میں وصلاً) ہا کو ثابت رکھ کر کامیاب ہو جاؤ، اور اسی طرح یعقوب کے لئے کِتَابِیَہْ حِسَابِیَہْ، کو یَتَسَنَّہْ اور اِقْتَدِہْ کو وصلاً (حذف) اور انعام یہ سُلْطَانِیَہْ سے اِقْتَدِہْ تک نو کلمات (حذفِ ھا کر یہ دکتبِ فن میں) جمع شدہ ہے۔

۵۶ وَاَیًّا بِاَیًّا مَّا رَطْھُوَیْ وَبِمَا رَفِہْدًا وَبِالْیَاءِ اِنْ تُحْذَفْ لِسَاکِنٍ رَحْلَا

ت:۔ اور رویس کے لئے (اسرارع) اَیًّا مَّا میں اَیًّا ہے (وقفاً نہ کہ وقف مَا پر) انھوں نے اسی طرح وقفاً محفوظ کیا ہے۔ اور خلف (یزید ورَوح) کے لئے مَا پر وقف کرو در انحالیکہ تم فدا ہونے والے ہو (باتباع رسم دونوں پر وقف سب کے لئے صحیح ہے) اور اگر اجتماع ساکنین کی وجہ سے (لام کلمہ کی یا) حذف ہو جائے تو یعقوب کے لئے باثبات یا وقف کرو، یہ وقف شیریں ہو گیا ہے۔ (بشرطیکہ وہ دوسرا ساکن لام تعریف ہو نہ کہ تنوین)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۱ کَتُغْنِ النُّذُرُ مَنْ یُّؤْتِ وَاکْسِرُوْ لَامَ مَا ۔ لِ مَعْ وَیْکَاَنَّہٗ وَیْکَانَ کَذَا اتْلَا

ت:- جیسے (فَمَا) تُغْنِ النُّذُرُ (قمر ع)، مَنْ یُّؤْتِ الْحِکْمَۃَ) بقرہ ع ۳) اور تم (یُؤْتِ کی تار کو) کسرہ بھی دو۔ اور انھوں (یعقوب) نے بھی فَمَالِ (ھٰؤُلَاءِ نساء، کہف، فرقان اور معارج کے لام کو وَیْکَاَنَّہٗ اور وَیْکَانَ سمیت اسی طرح (موافق رسم) پڑھا ہے۔ (تینوں ائمہ نے ایسے ہی پڑھا ہے نہ کہ کسائی اور بصری کی طرح)

بَابُ یَاءَاتِ الْاِضَافَۃِ

۵۲ کَقَالُوْنِ اِذْ، دُلِیْ دِیْنِ سَکِّنْ وَاِخْوَتِیْ ۔ وَرَبِّیْ افْتَحْ دُاْ، صُلًا وَاسْکِنِ الْبَابَ رُحَّلَا

۵۳ سِوٰی عِنْدَ لَامِ الْعُرْفِ اِلَّا النِّدَا وَغَیْ ۔۔۔۔۔ رُمَحْیَایَ مِنْ بَعْدِیْ اسْمُہٗ وَاحْذِفَا وَلَا

۵۴ عِبَادِیْ لَا یَحْسُوْ وَقَوْمِیْ افْتَحَا لَہٗ ۔ وَقُلْ یٰعِبَادِیْ رُطَبْ رَفَھْشَا وَلَہٗ وَلَا

۵۵ لَدٰی لَامِ عُرْفٍ نَحْوُ رَبِّیْ عِبَادِیَ لَا الَّذٖ ۔۔۔۔۔ بَدَا مَسَّنِیْ اٰتَانِ اَھْلَکَنِیْ مَلَا

ت:- تمام یاراتِ اضافات یزید کے لئے مثل قالون کے ہیں۔ تم قوی رہو (لیکن چھٹی قسم کی یارات میں سے) وَلِیَ دِیْنِ میں (بخلاف قالون کے) ساکن پڑھو۔ اور (دوسری قسم میں سے) اِخْوَتِیْ اِنَّ یوسف ع) اور رَبِّیْ (فصلت ع) کو مفتوح پڑھو۔ یہی اصلی ہے۔ اور یعقوب کے لئے تم اس باب کی جملہ یارات کو ساکن پڑھو یہی منقول ہے۔ سوائے لام تعریف کے پاس کی (یار جو چوتھی قسم ہے کہ ان کے لئے فتحہ ہے) سوائے ندا والی (یارات) کے (جیسے یٰعِبَادِ الَّذِیْنَ زمر و عنکبوت) اور سوائے وَمَحْیَایَ (انعام ع جو چھٹی قسم میں سے ہے) اور مِنْ بَعْدِی اسْمُہٗ (صف ع) کے (جو پانچویں قسم سے ہے کہ) بجائے سکون کے فتحہ ہے اور وَمَالِیَ یٰسٓ ع بھی) اور تم پیروی رسم میں روح (وخلف) کے لئے یٰعِبَادِیَ لَا زخرف ع کی یا) کو (حالین میں) ضرور حذف کر دو۔ یہ حذف بلند ہوتا ہے۔ اور (پانچویں قسم میں سے) قَوْمِیْ (اتَّخَذُوْ) کو روح کے لئے ضرور بالفتح پڑھو، اور قُلْ یٰعِبَادِیَ الَّذِیْنَ ابراہیم کی یار) کو رویس و خلف کیلئے مفتوح پڑھ کر خوش ہو جاؤ۔ یہ بھی مشہور ہوا ہے۔ اور ان (خلف) کے لئے لام تعریف سے قبل (کی یارات میں فتحہ پڑھنے والوں) کی موافقت ہے جیسے رَبِّیَ الَّذِیْ (وغیرہ) اور عِبَادِیَ الَّذِ ...

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وغیرہ چوتھی قسم کی جملہ یاآت کو سوائے مَثْوَایَ اور اِنِّیْ اَهْلَکَنِیَ کے البتہ مدّ والی نہیں ہیں جو عنکبوت وزمر میں ہیں انھیں خلف نے فتحہ والوں کی موافقت نہیں کی ہے بلکہ اصل کی طرح سکون وحذف سے پڑھا ہے۔ ملاً (یعنی اس وجہ نے قرار کا سینہ خوشی سے) بھر دیا ہے۔

بَابُ یَاءَاتِ الزَّوَائِدِ

٥٦ وَتَثْبُتُ فِی الْحَالَیْنِ لَا یَتَّقِیْ بِیُوْ | سُفٍ وَهُوَ زَکِّ وَلَیْسَ الْاٰتِیْ وَدًا لِحَبْرٍ مُوَصَّلًا
٥٧ یُوَافِقُ مَا فِی الْحِرْزِ فِی الدَّاعِ وَاتَّقُوْ | نِ تَسْئَلْنِ تُؤْتُوْنِیْ کَذَا اخْشَوْنِ مَعْ وَلَا
٥٨ وَاَشْرَکْتُمُوْنِ الْبَادِ تُخْزُوْنِ قَدْ هَدٰ | نِ وَاتَّبِعُوْنِیْ ثُمَّ کِیْدُوْنِ وُصِّلَا
٥٩ دَعَانِیْ وَخَافُوْنِیْ وَقَدْ زَادَ فَاتِحًا | یُرِدْنِ بِحَالَیْهِ وَتَتَّبِعَنْ (اَ) لَا

ن ہ اور یعقوب کے لئے (درمیانی) آیات زوائد رؤس آیات والی (یاآت) کی طرح وقفاً ووصلاً ہر جگہ ثابت رہتی ہے سوائے مَنْ یَّتَّقِ سورہ یوسف (ع) ہیں (کہ یہ حالین میں محذوف ہے مستثنیٰ ہے) اسے جمع کر لو۔ اور عالم ماہر یزید وصلاً اَلدَّاعِ (بقرہ ع ۲۳ قمر ع) وَاتَّقُوْنِ (بقرہ ع ۲۵) فَلَا تَسْئَلْنِ (ہود ع) تُؤْتُوْنِ (یوسف ع) ایسے ہی وَاخْشَوْنِ (مائدہ ع) مَعْ وَلَا تَشْتَرُوْا کے اور اَشْرَکْتُمُوْنِ (ابراہیم ع) اور وَالْبَادِ (حج ع) اور وَلَا تُخْزُوْنِ (ہود ع) اور وَقَدْ هَدٰنِ (انعام ع) اور وَاتَّبِعُوْنِ (زخرف ع) اور کِیْدُوْنِ (اعراف ع ۲۴) اور دَعَانِ (بقرہ ع ۲۳) اور خَافُوْنِ (آل عمران ع ۱۸) ان چودہ یاآت کے اثبات میں (مع ان قیود وشرائط ان کے مطابق جو شاطبیہ میں ہیں) ابو عمرو بصری کی موافقت کرتے ہیں۔ (یعنی شاطبیہ میں بصری کے لئے جس سورت کے جس کلمہ میں اثبات ہے یزید کے لئے اسی کلمہ میں اثبات ہوگا مثلاً تُخْزُوْنِ سورہ ہود والا مراد ہے نہ کہ سورہ حجر والا۔ اسی طرح اَلدَّاعِ اِذَا دَعَانِ میں اثبات ہی ہے نہ کہ دونوں وجوہ) یہ اثبات اسی طرح پہنچایا گیا ہے (اسے خوب سمجھ لیں) اور بلاشبہ یزید نے یُرِدْنِ کے (الرحمٰن یٰس ع) اور (اَلَّا) تَتَّبِعَنِ کے (طٰہٰ ع) کو (وصلاً) فتحہ (اور وقفاً سکون) سے پڑھتے ہوئے دونوں حالتوں میں (یعقوب سے زیادہ کیا ہے۔ تم اس زیادتی سے باخبر رہو۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۵ تلاق التناد یہن عبادی اتقوا طہما   دعاء را، تل واحذف مع تمد لونی دفہلا

ت :- تم یوم التلاق اور یوم التناد (کی اثبات یا) کو ابن ذردان (ویعقوب) کے لئے ظاہر کردو اور رویس کے لئے فاتقون کے پاس والے یعباد ی (زمرعٗ) کی یار کا اثبات صاحب علو کی قرارت ہے۔ اور دعائے (ابراہیم ع) کو (وصلاً) یزید کے لئے بااثبات یا پڑھو۔ اور تم خلف کے لئے اس (دعآء کی یار کو مع اتمدونن کے حذف کردو۔ یہ اثبات سے) جدا ہوگیا ہے (خلف کے لئے اس باب میں صرف حذف ہے کسی یار زائدہ میں اثبات نہیں ہے)

۱۶ واتن نبی یہسرو وصل وتمت ال   اصول بعون اللہ درت امفصلا

ت :- اور روح کے لئے اتن اللہ (نمل ع) میں حذف وصل کی آسانی ہے (وصلاً روح کیلئے حذف یار ہے) اور (ائمہ ثلاثہ کے) اصول (دقواعد یہاں پہنچ کر) اللہ تعالیٰ کی مدد سے مکمل ہوگئے درانحالیکہ وہ (مدد یا اصول) الگ الگ موتی کی طرح (خوبصورت اور حسین) ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب

فرش الحروف

جو وجوہ قرارت بطور قواعد کلیہ ہوں اور ہر
جگہ یکساں رہتی ہوں انھیں اصولی اختلاف اور جو ایسی
نہیں ہوتیں انھیں فرشی اور فروشی اختلاف کہتے ہیں یعنی جو کلی اصول کے
ذیل میں نہیں آتے بلکہ منتشر اور متفرق طور پر بترتیب قرآنی سورتوں میں پائے
جاتے ہیں یہ تعریف اکثری ہے ورنہ کہیں اس کے برخلاف بھی ہوتا ہے کہ اصول میں
غیر کلی اور فروش میں قاعدہ کلیہ بھی آجاتے ہیں جیسے یارات انزوائد اور یارات الاضافہ اصولی
میں اور ینزل میں تشدید و تخفیف اور تارات بزی اور النوبۃ کا امالہ نیز ابتدا سور
میں امالہ کا بیان فروش میں، نیز فروش و فرش اس لئے کہتے ہیں کہ یہ
کسی کلی اصول میں منضبط نہ ہونے کے باعث فرش
کیطرح منتشر اور پھیلے ہوئے ہیں

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بابُ فرشِ الحروفِ

سُورۃ البقرہ

٦٢ حُرُوفَ التَّهَجِّيْ افْصِلْ بِسَكْتٍ كَحَا اَلِفْ ۔ (ا) لَا يَخْدَعُوْنَ (ا) عُلْمُ (جـ) جِيءَ وَاشْمُمَا (رُ) طِلَا
٦٣ بِقِيْلَ وَمَا مَعَهُ وَيَرْجِعُ كَيْفَ جَا ۔ إِذَا كَانَ لِلْاُخْرٰى فَسَمِّ (ر) حُلًا عَلَا
٦٤ وَالْاَمْرُ (ا) ثَلْ وَاعْكِسْ وَلَا الْقَصَصِ وَهُوَ هِيَ ۔ يَمِلْ هُوَ ثُمَّ هُوَ اسْكِنًا (ا) دْ وَ (ر) حُهُ سَلَا
٦٥ فَحَرِّكْ وَ (ا) بِنْ اَضْمُمْ مَلٰٓئِكَهِ اسْجُدُوْا ۔ اَزَلَّ (ر) فَمْنَا لَاخَوْفَ بِالْفَتْحِ (ر) حُوْلَا

ت ، تم یزید کے لئے حروفِ ہجا (حروف مقطعات) کو بذریعہ سکتہ جدا کردو جیسے حٰا، الٓف (اور حٰا، میٓم، عیٓن، سیٓن، قاف، الٓف لاٰم، میٓم صاٰد وغیرہ) تم (اس سکتہ سے) آگاہ ہوجاؤ۔ اور سکتہ چونکہ حکم وقف کا رکھتا ہے اس لئے ادغام واخفا کے بجائے اظہار ظاہر ہے) اور تم یزید ویعقوب کے لئے (وَمَا يَخْدَعُوْنَ (مثل حفصؒ کے) معلوم کرلو۔ درانحالیکہ تم کامل العقل ہو، اور تم رویس کے لئے قِيْلَ میں اور جو اس کے ساتھ ہیں۔ (چھ اور افعال ہیں) ضرور اشمام سے پڑھو۔ جو سونے کی طرح ہے۔ (قِيْلَ ہر جگہ (جبکہ بصیغۂ ماضی ہو نہ کہ مصدر) ٢ غِيْضَ (ھود) جِيْٓءَ (زمر فجر) ٤ حِيْلَ (سبا) ٥ سِيْقَ (زمر) ٦ سِيْٓءَ (ھود عنکبوت) ٧ سِيْٓئَتْ (ملک) مؤخر الذکر دو میں یزید کے لئے بھی) اور تَرْجِعُ (تَرْجِعُوْنَ جس صیغہ سے بھی آئے اور واحد جمع) جس طرح بھی آئے جبکہ یہ رجوع الی الآخرۃ (کے معنی) کے لئے ہو تو یعقوب کے لیے (اس لفظ کو ہر جگہ) بصیغۂ معروف پڑھو۔ یہ از روئے زینت بلند ہوگیا ہے (اور جہاں رجوع الی الدنیا کے معنیٰ میں ہو تو سب کے لئے مثل حفص قرارت ہوگی۔ رجوع الی الآخرۃ کی مثال بقرہ ع ٣، ع ٢٥، ع ٣٨۔ آل عمران ع ٩، ع ١١ وغیرہ۔ رجوع الی الدنیا کی مثال بقرہ ع ٢ یوسف ع ٦، ع ٨، انبیاء ع ٥، ع وغیرہ) اور (ا) ھود (ع ١ میں) الْاَمْرُ سے قبل یزید کے لئے (بھی) معروف پڑھو۔ اور سورہ قصص (ع ٢) والے کو یزید کے لئے برعکس کردو (یعنی بصیغہ مجہول اور اوّل کی قید احترازی ہے)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

غ و غ اس سے خارج ہو گئے، ان دونوں میں اپنی اصل کے مطابق ہیں) اور تم ھُوَ اور ھِيَ کو جبکہ ان پر واو، فا، لام داخل ہوں) اسی طرح اَنْ یُمِلَّ ھُوَ اور ثُمَّ ھُوَ کی ھا کو منزد ساکن پڑھو بزید کے لئے۔ اور تم اسے تابع کر لو۔ اور یعقوب کے لئے انھیں حرکت دیدو۔ (یہ ھُوَ اور ھِيَ بایں صورت بجائے سکون کے، متحرک منقول ہیں۔ اور تم یزید کے لئے مَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوا کہیں بھی آئے تار کو ضمہ دیدو اور فَاَزَلَّ خلف کے لئے الف اور لام کی تشدید سے ہے۔ اور یعقوب کے لئے فَلَاخَوْفُ (جس طرح بھی آئے) فار پر فتحہ بغیر تنوین منتقل کیا گیا ہے۔

۶۶ وَعَدْنَا (ا)، تُل بَارِئُ بَابَ يَأْمُرُ أَتَوْ رَحُهُمْ | أُسَارَى (فِدُ) أَخِفَّ الْأَمَانِيُّ مُسْجَلَا
۶۷ (ا) لَا يَعْبُدُ وَلِخَاطِبٍ (فَشَا) يَعْمَلُونَ قُلْ | (حَهْوَى قَبْلَهُ (ا) صِلْ وَبِالْغَيْبِ (فُقْ (حَلَا

ت:۔ اور تم وَعَدْنَا کو (بقرہ، اعراف، طٰہٰ تینوں جگہ) یزید کے لئے بحذف الف (بعد واو) اور یعقوب کے لئے بارِئِكُمْ میں ہمزہ کے کسرہ کو کامل پڑھو (اور) یَأْمُرُكُمْ کے باب (یَنْصُرُكُمْ یُشْعِرُكُمْ وغیرہ) کو پوری حرکتِ ضمہ کے ساتھ پڑھو۔ (نہ کہ سکون واختلاس سے) تم اس کے طالب بن جاؤ۔ خلف کے لئے اُسْرٰى (نہ کہ حمزہ کی طرح اَسْرٰى) پڑھو۔ (جس کے بعد تُفْدُوْهُمْ میں ذکر فدیہ کا ہے)۔ اور بابِ اَمَانِيُّ میں تخفیف یا یزید کے لئے ہے یہ بلا قید ہے عام ہے (یزید کا رمز ۶۷ میں ہے)

باب اَمَانِيُّ کے چھ کلمات ہیں۔ بقرہ ع ۹، ع ۱۳، نساء ع ۱۸، حج ع ۷، حدید ع ۲۔

(ا) لَا يَعْبُدُوْا الخ — تم آگاہ ہو جاؤ۔ تم (لَا) تَعْبُدُوْنَ کو خلف کے لئے بصیغۂ خطاب پڑھو۔ یہ مشہور ہو گیا ہے بِمَا تَعْمَلُوْنَ قُلْ (مَنْ كَانَ) میں تا، خطاب یعقوب کے لئے ہے، انھوں نے جمع کیا ہے۔ اس سے پہلے والے (عَمَّا تَعْمَلُوْنَ اُولٰٓئِكَ ع) میں یزید کے لئے خطاب کی تا، اصل ہے اور اس کو تم خلف و یعقوب کے لئے بصیغۂ غائب پڑھو، فائق الاقران ہو جاؤ یہ بھی شیریں ہے۔

۶۸ وَقُلْ حَسَنًا مَعَهُ تُفْدُوْا وَنُنْسِهَا | وَتَسْئَلُ (حَوٰى وَالضَّمُّ وَالرَّفْعُ (ا) صِلَا

ت:۔ اور تم حَسَنًا بفتح الحا، والسین پڑھو یعقوب کیلئے اسی کے ساتھ تُفْدُوْا بضم التا و فتح الفا مع الالف اور وَنُنْسِهَا (بجائے نُنْسِهَا کے اور وَلَا تَسْئَلُ بفتح التا، وسکون اللام ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انھیں یعقوب نے جمع کیا ہے۔ اور یزید کے لئے بضم التار ورفع اللام اصل قرار دیا گیا ہے۔

۵۹ وکسر اتخذوا دُ سکن ارنا وارنی حُجز ... خطاب یشرکوا طب وقبل ومن رحاکہ

ت:۔ اور واتخذوا میں یزید کے لئے بکسر الخار پڑھو اور قوی رہو۔ اور ارنا اور ارنی کی رار کو (ہر جگہ) یعقوب کے لئے ساکن کر کے جمع کرو۔ أم تقولون میں بجائے خطاب رویس کے لئے ہے تم خوش ہو جاؤ، اور یہ تار خطاب دوسرے والے یعنی ومن حیث سے پہلے میں پورے یعقوب کے لئے شیریں ہے۔

۲ وقبل یبغی اذ غیب فتی یری اذ تلا ... طبا حُجز وان اکسر معا حائزا لعلا

ت:۔ اور (اس عما یعملون سے پہلے ولئن اتیت والے یعملون) میں روح ویزید کے لئے تار خطاب کو محفوظ کرتا ہے۔ تم قوی رہو، اے جوان تم خلف کے لئے بیار غیب پڑھو، اور ولو یری الذین کو یزید کے لئے بیار غیب پڑھو، اور یعقوب کے لئے ضرور بتار خطاب پڑھو اور جمع کرلو۔ اور یعقوب و یزید کے لئے ان القوة اور وان اللہ دونوں میں ہمزہ کو کسرہ دو درانحالیکہ تم بلندیوں کے جامع ہو

۱ واول یطوع حُلا المیتة اشددا ... ومیتة ومیتا اذ دوالانعام حُلّلا

ت:۔ اور پہلا ومن یطوع (ع) یعقوب کے لئے (بجائے تا خطاب کے) بار غیبت تشدید طار وجزم عین سے شیریں ہوا ہے۔ اور یزید کے لئے لفظ المیتة کو (اکیس کلمات) بتشدید یا مع الکسر پڑھو۔ اور میتة اور میتا بھی تابع کر لو۔ اور سورۂ انعام والا کلمہ یعقوب کیلئے اسی طرح بالتشدید حلال کر دیا گیا،

۴۳ وفی حجرات طل وفی المیت حُز واو ... ول الساکنین اضمم فتی وبقل حُلا

۴۳ بکسر وطاو اضطر فاکسرہ دا منا ... ورفعک لیس البر فہو ن وثقلا

۴۴ ولکن وبعد انصب اذ لاتشدد لتکملوا ... کموص حمی والعسر والیسر أثقلا

ت:۔ اور سورہ حجرات والے (اخیہ میتا) میں رویس کے لئے بتشدید الیا ر ہے۔ تمہاری عمر دراز ہو اور المیت میں یعقوب کے لئے تشدید کو جمع کرلو۔ اور دو ساکنوں میں سے پہلے ساکن کو جو اس طرح ہوں کہ ساکن اول نون، دال قد تار ثانیث، لام قل واد أو اور تنوین

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہیں سے کوئی ہو تو) خلف (ویزید) کے لئے اے جوان ضمہ دیدو۔ اور (ساکن اوّل، لام قُلْ یعقوب کے لئے کسرہ کے ساتھ شیریں ہو گیا ہے (یعقوب کے لئے اَوْ کے واؤ میں ضمہ، قُلْ کے لام میں کسرہ (باقی چار میں مازنی کی موافقت سے کسرہ) ہے۔ اور اُضْطُرَّ کی طا کو یزید کے لئے کسرہ دو۔ ورانحالیکہ تم مامون رہو۔ اور خلف کے لئے تمہارا لَيْسَ الْبِرَّ کی را کو مرفوع پڑھنا کامیابی ہے۔ اور یزید کے لئے مشدد پڑھا گیا ہے وَلٰكِنَّ اور اس کے بعد (اَلْبِرَّ) کو نصب دو۔ تم اس سے باخبر ہو جاؤ۔ اور حامی قرات ہو کر یعقوب کے لئے مُوَصٍّ کی طرح وَلِتُكَمِّلُوا کو مشدد (وَلِتُكَمِّلُوا) پڑھو۔ اور اَلْعُسُرَ اور اَلْيُسُرَ جہاں کہیں بھی آئیں یزید کے لئے ثقیل کئے گئے ہیں (سین کو ضمہ کے ذریعہ) یزید کے لئے سترہ مقامات پر یہ کلمات سین کے ضمہ سے ہیں۔

۵ وَالْاُذُنُ سُحُقًا اَلْاُكُلُ (ا) دُ اُكُلُهَا الرُّعُبُ — وَخُطُوٰتِ سُحُتُ شُغُلٍ نُّحُمًا حوى (ا) لْعُلَا

۶ وَنُذُرًا وَّنُكُرًا رُسُلُنَا خُشُبٌ سُبُلَنَا — رحمى عُذُرًا ان وديا قُرُبَةٌ سكن (ا) لْمَلَا

ت:- اور اَلْاُذُنُ (ہر جگہ) سُحُقًا، اَلْاُكُلُ (ہر جگہ ضمہ یزید کے لئے ہے، تم (ضمہ کو) تابع کرلو (اسی طرح) اُكُلُهَا (ہا اور الف کے ساتھ ہر جگہ) اَلرُّعُبَ (ہر جگہ) اور خُطُوٰتِ (ہر جگہ) لِلسُّحُتِ (ہر جگہ) شُغُلٍ، نُّحُمًا (ان کلمات میں دوسرے حرف کا ضمہ یعقوب ویزید کے لئے ہے) جو بلندیوں کا جامع ہے۔ اور اَوْ نُذُرًا، وَنُكُرًا، رُسُلُنَا، خُشُبٌ، سُبُلَنَا (ان سب میں ضمہ) یعقوب کے لئے حامی ہے۔ (اور) اے بھائی! عُذُرًا (میں ذال کا ضمہ روح کے لئے ہے (اور) قُرُبَةٌ (توبہ ع۱۲) یزید کے لئے شرفا راء ساکن پڑھا ہے۔

۷ بُيُوتًا ضُمَّا وَّارْفَعْ رَفَثٌ وَفُسُوقٌ مَعُ — جِدَالَ وَخَفْضٌ فِى الْمَلٰۤئِكَةِ (ا) نُقِلَا

ت:- تم بُيُوتًا (جس طرح بھی آئے) کی با کو یزید کے لئے ضرور ضمہ دو۔ اور تم انھیں کے لئے فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوقَ اور وَلَا جِدَالَ کو رفع (مع التنوین) دو۔ اور اَلْمَلٰۤئِكَةِ (بقرہ ع۲۵) میں یزید کے لئے جر کو ضرور نقل کر دو۔

۸ لِيَحْكُمَ جَهِّلْ حَيْثُ جَا وَيَقُوْلُ فَانْ ...... صِبْ (ا) عَلَمٌ كَيْنُ الْبَارِفِهِ دَاوَالنَّصِبُوا حَلَا

ت:- تم یزید کے لئے لِيُحْكَمَ کو بصیغہ مجہول پڑھو۔ جہاں بھی آئے (چار جگہ) اور

www.KitaboSunnat.com

(حَتّٰی یَقُوْلَ کو یزید کے لئے بنصب اللام پڑھو۔ (اس کی توجیہ کو سمجھ جان لو۔ کَثِیْرٌ ہیں) بجائے ثا کے) با ہے خلف کے لئے، فدا ہو جانے کے لائق ہے، اور تم نصب دے دو یعقوب کے لئے جو کہ شیریں ہو گیا ہے۔ (قُلِ الْعَفْوَ کو جو اگلے شعر میں آرہا ہے)

۷۹ قُلِ الْعَفْوَ اُضْمُمْ اَنْ یَّخَافَا (حُـ)لا (ا) بَ ۔۔۔ وَفَتْحُ (فَـ)تًی وَّافْرِ اَنْ تُضَآرَّ کَذٰا اَوَّلَا

۸۰ یُضَآرَّ بِخَفٍّ مَعْ سُکُوْنٍ وَّ قَدْ رَہٗ ۔۔۔ فَحَرِّكْ (ا) ذَا وَارْفَعْ وَصِیَّۃٌ (حُـ)ظْ (فَـ)لَا

ت:۔ قُلِ الْعَفْوَ کو نصب دیدو یعقوب کے لئے) اور اَنْ یَّخَافَا کی یا کو ضمہ دو یعقوب و یزید کے لئے، اس میں آبائی زینت ہے۔ اور جو ان خلف کے لئے فتحہ ہے۔ اور یزید کے لئے لَا تُضَآرَّ اور اسی طرح وَلَا یُضَآرَّ (دونوں) کو بتخفیف الرا مع السکون پڑھو اور قَدْرُہٗ کی دال کو یزید کے لئے متحرک بالفتح کر دو، اور وَصِیَّۃٌ کو یعقوب و خلف کے لئے مرفوع پڑھو، اسے محفوظ کر لو، (یہ لفظ اسمائے منصوبہ سے) جدا ہو گیا ہے۔

۸۱ یُضٰعِفَہٗ انْصِبْ (حُـ)طْ وَبَیْصُطُ بَصْطَۃً الْخَلْقِ ۔۔۔ (ا) ذَا (حُـ)مْ وَشَدِّدْ کَیْفَ جَا

ت:۔ یُضٰعِفَہٗ کی فا کو یعقوب کے لئے تم نصب دو اور جمع کر لو۔ اور یہ (اس باب کے دسوں کلمات) جس طرح (ضمیر، بلا ضمیر) بھی آئے یزید و یعقوب کے لئے (حذف الف اور) عین کو مشدد کر دو تم اس کے طلبگار رہو اور یَبْصُطُ اور فِی الْخَلْقِ والا بَصْطَۃً یہ روح کے لئے صاد سے بلند کیا جاتا ہے۔

۸۲ عَسَیْتُمْ افْتَحْ (ا) ذْ غُرْفَۃً یُضَمُّ دِفَاعُ (حُـ)مْ ۔۔۔ وَاَعْلَمُ (فُـ)هُمْ وَاکْسِرْ فَصُرْهُنَّ (طِـ)بْ (ا) لَا

ت:۔ تم عَسَیْتُمْ (کی سین) کو دونوں جگہ (بقرہ ع۳۲، محمد ع۳) یزید کے لئے فتحہ دو، تم قوی رہو، اور غُرْفَۃً یعقوب کے لئے بضم الغین پڑھا جاتا ہے۔ یعقوب کے لئے دِفَاعُ ہے تم جمع کر لو، اور خلف کے لئے اَعْلَمُ (ہمزہ قطعی سے) ہے تم کامیاب رہو۔ اور فَصُرْهُنَّ (کے صاد کو تم رویس و یزید کے لئے کسرہ دو۔ اور خوش رہو، باخبر رہو۔

۸۳ نِعِمَّا (حُـ)هُمْ اَسْکِنْ (ا) ذْ وَمَیْسَرَۃٍ افْتَحَا ۔۔۔ یَحْسَبُ (ا) ذْ وَاکْسِرْهُ (فُـ)قْ فَاذَنُوا وَلَا

۸۴ وَبِالْفَتْحِ اَنْ تُذَکِّرَ بِنَصْبٍ (فَـ)صَاحَۃٌ ۔۔۔ (طِـ)هِنْ (حِـ)مٰی یَغْفِرْ یُعَذِّبْ (حُـ)مًا (ا) لْعُلَا

۸۵ بِرَفْعٍ یُفَرِّقُ یَاءُ یَرْتَعُ مَنْ یَّشَآءُ ۔۔۔ بِیُوْسُفَ یَسْلُکْہُ یُعَلِّمُہٗ (حُـ)لَا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ت ۔ تم نِعِمَّا (دونوں) کے عین کو یعقوب کے لئے کسرہ دو (ماسبق کے شعر ۱۲ کے اکنہ پر عطف ہے) اسے جمع کرلو (اور) یزید کے لئے عین کو ساکن کردو، قوی رہو۔ اور تم یزید کیلئے یحسب (اس باب کے جملہ مضارع کے صیغوں کو بکسر السین) کی طرح میسرۃ (کی سین) کو بھی ضرور مفتوح پڑھو، تابع کرلو۔ اور خلف کے لئے اس کو بالکسر پڑھو، اور فائق ہوجاؤ فاذنوا پیروی کرنے والا ہے خلف کے لئے (مثل حفص کے ہے) اور خلف کے لئے اَنْ تَضِلَّ بفتح الہمزہ ہے اور فتذکر بنصب الرا فصیح ہے۔ اور یعقوب کے لئے سرا ھُنَّ حمایت والا ہے۔ یغفر، یعذب یعقوب اور یزید برفع الرا دالبار ہوکر اونچی حمایت میں ہیں اور لا یفرق (ع) یرفع (درجت) من نشاء (یوسف ع) یسلکہ (جن ع) اور ویعلمہ الکتب (آل عمران ع) یعقوب کے لئے (یہ سب بجائے نون کے) یاء ہے، یہ سب شیریں ہوگئے ہیں۔

سورۃ آل عمران

۹۶ یرون خطابا (حز و فز یقتلو تقیۃ ...... بۃ مع وضعت (حم و ان افتحا (فـلا

ت :- تم یرونھم (ع) کو یعقوب کے لئے بتاء الخطاب پڑھ کر جمع کرلو، اور خلف کیلئے یقتلون (الذین ع) پڑھ کر کامیاب ہوجاؤ، یعقوب کے لئے (تقیۃ کے بجائے) تقیۃ ہے اور وضعت پڑھ کر طالب بن جاؤ۔ اور خلف کے لئے اے فلاں (فی المحراب) اَنَّ (ع) کے ہمزہ کو ضرور فتحہ دو۔ خوب فکر کرو۔

۹۷ یبشر کلا (حز ھد فی الطیر (ا) ثل طآ ۔۔ ترا (حز نو فی الیا (طوی فتح لما (فلا

ت ۔ یبشر کے سب (نو) مواقع میں اسی طرح حسب تلفظ بتشدید یا الشین پڑھ کر خلف کے لئے فائدہ حاصل کرو۔ اور تم یزید کے لئے کہہ دو کہ (کھیئۃ الطیر) کھیئۃ الطائر ہے (ان دونوں یعنی آل عمران ع و مائدہ ۱۵ع میں) یعقوب کے لئے طائرا پڑھو۔ ردیس کے لئے فیوفیھم یا ہے (یہ قاری (راوی) طوی کی طرح پاکیزہ ہے (راوی) اے فلاں تم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خلف کے لئے لِمَا اٰتَیْتُکُمْ (عٓ) کے لام کو فتحہ دو۔

۸۸ وَیَاْمُرَکُمْ فَانْصِبْ وَقُلْ یُرْجَعُوْنَ (حُـ)لُو — وَحَجَّ اکْسِرَنْ وَاْقْرَاْ یَضُرْکُمْ (اَ) لَا

ت:۔ اور تم یعقوب کے لئے وَلَا یَاْمُرَکُمْ میں را کو نصب دو۔ اور تم یعقوب کے لئے (عٓ میں) یُرْجَعُوْنَ (بالیاء) بصیغہ معروف پڑھو، اور حِجُّ الْبَیْتِ یزید کے لئے بکسر الحاء پڑھو اور لَا یَضُرُّکُمْ (حسب تلفظ) یزید کے لئے پڑھو اور باخبر رہو۔

۸۹ وَقُتِّلَ مِتُّ اضْمُمْ جَمِیْعًا (اَ) لَا یَغُلْ — لَ جَهِّلْ (حِـ)مًى وَالْغَیْبُ یَحْسَبُ (فُـ)ضِّلَا

۹۰ بِکُفْرٍ وَبُخْلٍ الْاٰخِرَ اعْکِسْ بِفَتْحِ بَا — کَذِیْ فَرِحَ وَاشْدُدْ یَمِیْزَ مَعًا (حُـ)لَا

ت:۔ اور یزید کے لئے قُتِّلَ حسب تلفظ پڑھو، مِتُّ میں ہر جگہ بضم المیم پڑھو، باخبر رہو، یعقوب کے لئے یَغُلَّ کو بصیغہ مجہول (اَنْ یُّغَلَّ) پڑھو (قرارت کی حمایت میں) اور عٓ میں (کُفر اور بُخل کے ذکر میں وَلَا یَحْسَبَنَّ الَّذِیْنَ) کو خلف کے لئے بیار الغیب فضیلت یافتہ ہے۔ اور تم یعقوب کے لئے (عٓ میں) فَرِحَ کے ذکر والے کی طرح آخر والے (فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ) کو بآکے فتحہ کے ساتھ برعکس (یعنی بتار خطاب) پڑھو۔ اور تم یَمِیْزَ کو دونوں جگہ (عٓ انفال عٓ) یعقوب کے لئے یار ثانیہ کی تشدید سے پڑھو۔ درانحالیکہ تم حسین ہو،

۹۱ وَیَحْزُنْ فَافْتَحْ ضُمَّ کُلًّا سِوَی الَّذِیْ — لَدَی الْاَنْبِیَا فَالضَّمُّ وَالْکَسْرُ (اَ) حُفِلَا

ت:۔ اور یَحْزُنُ (اس باب کے تمام مضارع والے کلمات میں) ہر جگہ (یا کو) فتحہ اور زا کو ضمہ دو (مثل حفص) سوائے لفظ سورۂ انبیار کے، اس میں ضمہ یا و کسرۂ زا ہے یزید کے لئے، انھوں نے جمع کیا ہے۔

۹۲ سَنَکْتُبُ مَعْ مَا بَعْدُ کَالْبَصْرِ فُزْ یُبَیْـ … ـیِنُنَّ یَکْتُمُوْ لِخَاطِبِ (حُـ)نَا خَفِّفُوْا (ا) مْهِلَا

۹۳ یَغُرَّنْکَ یَحْطِمْ نُذْهِبَ اَوْ نُرِیَنَّکَ یَسْـ … ـتَخِفَّنْ وَشَدِّدْ لٰکِنِ اللّٰهُ مَعًا (اَ) لَا

ت:۔ سَنَکْتُبُ اور (اس کے) مابعد والے (دونوں کلمات یعنی وَقَتْلَهُمْ اور وَنَقُوْلُ) خلف کے لئے مثل بصری (و حفص) ہیں تم کامیاب ہو جاؤ لَتُبَیِّنُنَّهٗ (اور وَلَا) تَکْتُمُوْنَهٗ کو یعقوب کے لئے بتائے خطاب پڑھو، (وہ قاری خطاب کی حفاظت کی جانب) مائل ہوا ہے ناقلین نے رُوَیس کے لئے (طویل گردن والے) نون مخفف ساکن پڑھا ہے شعر ۹۳ کے پانچوں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کلمات کو اور یزید کے لیے لٰکِنِ الَّذِیْنَ (آل عمران ع ۲۰ زمر ع ۲) دونوں جگہ نون کو مشدد پڑھو آگاہ ہو جاؤ۔

مِنْ سُوْرَةِ النِّسَآءِ اِلٰی سُوْرَةِ الْاَنْعَامِ

۹۴ وَالْاَرْحَامَ فَانْصِبْ اُمٌّ كَلَّا لِحَفْصٍ فُهُنَّ فَوَاحِدَةٌ مَّعَهُ قِيَمًا وَّجُهِّلَا
۹۵ اُحِلَّ وَنَصْبُ اللّٰهُ وَالّٰتِ (ا) دُ يَكُنْ فَاَنِّثْ وَاَتْمِمْ بَابَ اَصْدَقُ رَطْبُ وَّلَا

ت:۔ اور تم اَلْاَرْحَامَ کو خلف کے لئے بنصب المیم پڑھو اُمِّ (اور اُمَّهٰت) کو ہر جگہ (آٹھ) خلف کے لئے مثل حفص کے (بضم الھمزہ) پڑھ کر فائق ہو جاؤ۔ فَوَاحِدَةٌ رفع سے (اس کے ساتھ قِيَمًا (بالالف) اور اُحِلَّ بصیغۂ مجہول، اور (حفظ) اللّٰهَ وَالّٰتِی (اللہ کے) نصب سے (یہ سب کلمات اس طرح یزید کے لئے ہیں۔ تم قوی رہو۔ (اور كَانْ لَّمْ تَكُنْ کو بصیغۂ تانیث، اور اَصْدَقُ جیسے (بارہ) کلمات میں اِشمام رُدَیس کے لئے ہے، تم خوش رہو۔ اور کوئی اندیشہ نہ کرو۔ (باب اَصْدَقُ سے مراد ایسے کلمات ہیں جن میں دال صادِ ساکنہ کے بعد وارد ہو۔

۹۶ وَلَا يُظْلَمُوْا (ا) دُرِبَا) وَرَحُمْ حَصِرَتْ فَنُوِّ وَّنِ انْصِبْ وَاُخْرٰى مُؤْمِنًا فَتْحُهُ (بِهَلَا

ت:۔ وَلَا يُظْلَمُوْنَ یزید اور رَوح کے لئے بیار الغیب ہے اے بھائی تم قوی رہو (یہ اختلاف اسی رکوع ۱۱ میں ہے) اور تم یعقوب کے لئے حَصِرَتْ کی تار کو منوّن منصوب پڑھو اور جمع کرلو اور آخری مُؤْمِنًا (ع ۱۳ لَسْتَ مُؤْمِنًا) میں میم کا بجائے کسرہ کے فتحہ ہے ابن وردان کے لئے انھوں نے اسے آزمایا ہے۔ (اُخْرٰى یہ قید احترازی ہے اس کے علاوہ میں کسرہ اجماعی ہے)

۹۷ وَغَيْرُ انْصِبًا فَهُنَّ نُوْنَ نُوْتِيْهِ (حُطْ وَيَدْ خُلُوْ سَمِّ (طِبْ جَهِّلْ كُطُرَلِي وَّكَانَ (ا) لَا
۹۸ وَفَاطِرٌ مَعْ نَزَّلَ وَنُلْوِيْهِ سَمِّ رَحُمْ وَتَلْوُرِ فِهْدَ اتَعْدُوْا (ا) ثُلْ سَكِّنْ مُّثَقَّلَا

ت:۔ اور تم غَيْرُ (اُولِی الضَّرَرِ ع ۱۳) کو خلف کے لئے ضرور بنصب الرا پڑھو اور کامیاب ہو جاؤ۔ یعقوب (فَسَوْفَ) نُؤْتِيْهِ (ع ۱۷) کے نون کی حفاظت کرو۔ اور يَدْخُلُوْنَ (ع ۱۷) کو رُدَیس کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بصیغۂ معروف پڑھ کر خوش رہو اور یزید کے لئے اس کو سورۂ کلُوں (مؤمن ع۵) اور سورۂ کاف (مریم ع) کی طرح بصیغۂ مجہول پڑھ کر آگاہ رہو۔ اور تم یعقوب کے لئے فاطر (ع) والے (یَدْخُلُونَهَا) کو مع نَزَّلَ اور اس کے بعد دونوں کلمات (اَنْزَلَ، وَقَدْ نَزَّلَ) سمیت معروف پڑھ کر طالب بن جاؤ، اور (تَلْوُا ع) کو خلف کے لئے (مثل عاصمؒ کے) پڑھ کر فدا ہونے والے ہو۔ اور یزید کے لئے لَاتَعْدُّوْا (ع۲۲) میں تم باسکان العین پڑھ کر (دال کو) مشدد کرنے والے ہو۔

۹۹ وَشَنَانُ سَكِّنْ (ا)، وَفِى اَنْ صَدُّ فَافْتَحَا ۔۔۔ وَاَرْجُلِكُمْ فَانْصِبْ (حَـ)لَا الْخَفْضُ (ا) عُمِلَا

ت:۔ اور تم شَنَـٰانُ (مائدہ ع۱) کے نون کو یزید کے لئے ساکن کرو وایفائے عہد کرو۔ یعقوب کے لئے اَنْ صَدُّوْكُمْ کے ہمزہ کو فتحہ ضرور دو اور اَرْجُلَكُمْ کے لام کو بالنصب پڑھو یہ شیریں ہو گیا ہے، یزید کے لئے یہ مجرور مستعمل ہے۔

۱۰۰ مِنِ اجْلِ لِكَسْرِ انْقُلْ (ا)، دُوَ قَسِيَّةً عَبَدَ ۔۔۔ وَطَاغُوتَ وَلْيَحْكُمْ كَشُعْبَةَ (فَـ)صِّلَا

ت:۔ تم یزید کے لئے اَجْلِ کے ہمزہ کو کسرہ دے کر اسے ماقبل نونِ ساکنہ کو منتقل کر دو، قوی رہو۔ اور قَسِيَّةً (ع۳) عَبَدَ الطَّاغُوتَ (ع۹) اور وَلْيَحْكُمْ (ع۷) خلف کیلئے مثل شعبہ قراءت ہے۔ مفصّل ہے۔

۱۰۱ وَرَفْعُ الْجُرُوحَ (ا) عُلْ وَبِالنَّصْبِ مَعْ جَزَا ۔۔۔ ءٌ نَوِّنْ وَمِثْلُ ارْفَعْ بِرِسٰلٰتِ (حَـ)وِّلَا

۱۰۲ مَعَ الْاَوَّلِيْنَ اضْمُمْ غُيُوْبِ عُيُوْنِ مَعْ ۔۔۔ جُيُوْبِ شُيُوْخًا (فِـ)ـدْ وَيَوْمُ ارْفَعِ (ا) لْمَلَا

ت:۔ اور تم یزید کے لئے الْجُرُوحَ کو مرفوع جان لو، اور یعقوب کے لئے یہ بالنصب ہے۔ ساتھ ہی جَزَآءٌ کو تنوین دو اور (اس کے اور) مِثْلُ (کے لام کو) رفع دو، رِسٰلٰت کو (واحد سے جمع کی طرف) منتقل کر دیا ہے (یہ تینوں یعقوب کے لئے ہیں)، نیز یعقوب کے لئے (اَوْلَيٰنِ کے بجائے) الْاَوَّلِيْنَ ہے اور تم خلف کے لئے غُيُوْبِ، عُيُوْنِ (جہاں بھی آوے) مع جُيُوْبِهِنَّ (نور) وشُيُوْخًا (مؤمن) ان سب میں پہلے حرف کو ضمہ دو اور فائدہ حاصل کرنے والے ہو اور يَوْمَ (يَنْفَعُ) میں یزید کے لئے رفع دو یہ شرفا کی قراءت ہے۔

۱۰۳ وَيَصْرِفْ سَمِّ يَحْشُرُ الْيَا يَقُوْلُ مَعْ ۔۔۔ سَبَا لَمْ يَكُنْ وَانْصِبْ نُكَذِّبَ وَالْوِلَا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

۸۔ ارحموی لُرفع یکُن اَنِثْ رفِہدَ ایَعْقِلُوا وتحْ...... ـتُ خَاطِبْ کُیَا سِینَ القَصَصْ یُوسُفِ رِجَلاَ

ت :۔ اور (مَنْ) یُّصْرَفْ کو بصیغۂ معروف پڑھو (یعقوبؔ کے لئے) اور (وَیَومَ نَحْشُرُهُمْ کو) یَحْشُرُهُمْ پالیا، اور (نَقُولُ کو) یَقُوْلُ پالیا ہے (انعام) اور سبا میں (اور) لَمْ تَکُنْ (بھی) پالیا ہے اور مُکَذِّبَ اور اس کے پاس کے لفظ (وَنَکُوْنَ) کو منصوب پڑھو، ان سب کو یعقوبؔ نے جمع کیا ہے۔ ان دونوں کلمات کو خلفؔ کے لئے مرفوع پڑھو (اور لَمْ یَکُنْ کو خلفؔ کے لئے تانیث سے پڑھ کر قربان ہونے والے ہو جاؤ (اَفَلَا) یَعْقِلُوْنَ یہاں (انعام ع) اور اس کے تحت یعنی اعراف ع میں مثل یاسین (ع) قصص (ع) یوسف (ع) کے یعقوبؔ کے لئے بنائے خطاب پڑھو، یہ شیریں ہو گیا ہے۔

۹۔ فَتَحْنَا وَتَحْتَ اشْدُدْ اِ لَا اَطِیبِ الْاَنْبِیَا مَعَ اقْتَرَبَتْ رُحْزِ بِاِ دُ وَیَکْذِبُوا صِلَا

ت :۔ فَتَحْنَا یہاں (انعام ع) اور اس کے تحت (اعراف ع) میں یزیدؔ و رویسؔ کے لئے بتشدید تا پڑھو، آگاہ رہو اور خوش رہو، اور (یہ لفظ) انبیاء اور سورہ اقتربت (یعنی قمر ع میں) یعقوبؔ و یزیدؔ کے لئے بتشدید تا پڑھو۔ جمع کر لو اور قوی رہو، اور لَا یُکَذِّبُوْنَکَ (ع) یزیدؔ کے لئے بالتشدید اصل قرار دیا گیا ہے

۱۰۔ وَرُحْزُ فَتَحَ اِنَّهُ مَعَ فَاِنَّهُ وَفَهَاءُ نُوَفِّقْهُ وَاسْتَهْوَتْهُ یُنْجِیْ فَثَقِّلَا

۱۱۔ کِنَا بِثَانٍ اِلَی وَالْخِفُّ فِی الْکُلِّ رُحْزُ وَتَحْ...... ـتَ صَادَ دِیْرٍ وَالرَّفْعُ اَزْرَ حُصِّلَا

ت :۔ اور تم یعقوبؔ کے لئے اِنَّهُ اور فَاِنَّهُ دونوں میں ہمزے کے فتحہ کو جمع کر لو، اور خلفؔ کے لئے نُوَفِّقْهُ، فَاسْتَهْوَتْهُ کرنا اور واؤ کے بعد بجائے الف کے ہائے ساکنہ (کامیاب ہے۔ تم یُنَجِّیْکُمْ کو جو قُلِ اللّٰهُ کے بعد) دوسرا ہے یزیدؔ کے لئے ضرور مشدد پڑھو، اور اس باب کے تمام کلمات یُنَجِّیْ کو یعقوبؔ کے لئے بالتخفیف پڑھ کر جمع کر لو (البتہ) سورہ صاد کے تحت (زمر ع یُنَجِّی اللّٰهُ الَّذِیْنَ میں) یہ تخفیف صرف روحؔ کے لئے دیکھی جاتی ہے اور اٰزَرَ (ع) میں رفع را یعقوبؔ کے لئے حاصل کیا گیا ہے

۱۲۔ هُنَا دَرَجٰتٍ النُّوْنُ یَجْعَلُ وَبَعْدُ خَا طِبًا دَرَسْتَ وَاضْمُمْ عُدْوًا اِرْحُلَا حَلَا

ت :۔ یہاں (انعام ع) دَرَجٰتٍ منون ہے نہ کہ یوسف میں) تَجْعَلُوْنَهُ اور اس کے بعد

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(کے دونوں فعلوں تُبْدُوْنَھَا وتُخْفُوْنَ) کو بصیغۂ خطاب یعقوب کے لئے ہے، دَ رَسْتَ (بھی اسی لفظ کے ساتھ) ہے اور عَدُوًّا عین اور دال کے ضمہ اور واو کی تشدید سے یعقوب کے لئے ہے، یہ زیوروں والا ہے، شیریں ہے۔

۱۰ وَطِبْ مُسْتَقِرٌّ افتح وکسرُ اِنَّھَا وَیُؤْ مِنُوْنَ فِدْ وَحَبْرٌ سَمْ حَرَّمَ فُصِّلَا

ت:۔ اور تم مُسْتَقِرٌّ کو روَیس کے لئے بفتح القاف پڑھ کر خوش ہو جاؤ، اور اَنَّھَا (اِذَا) میں خلف کے لئے بکسرالہمزہ ہے اور (لَا) یُؤْمِنُوْنَ میں خلف کے لئے یا ہے، تم فائدہ حاصل کرلو۔ اور یعقوب جو ایک عالم ہے تم فَصَّلَ، مَا حَرَّمَ دونوں کو بصیغۂ معروف پڑھو۔

۱۱ وَاجْمَعْ کَلِمْتُ وَالْیَاءَ یَحْشُرُ ھُمْ رِبَھُمْ یَکُوْنَ یَکُنْ اٰنِّثْ وَمَیْتَۃٌ ن (ا) بَجَلَا

۱۲ بِرَفْعٍ مَّعًا عَنْہُ وَذَکِّرْ یَکُوْنَ رِفْہٌ وَخَفِّفْ وَاَنْ رحِفْظُوْ قُلْ فَرَقُوْا رَفْہَلَا

ت:۔ اور کَلِمْتُ کو یعقوب کے لئے بحذف الف پڑھ کر جمع کرلو، اور روح کے لئے (وَیَوْمَ) یَحْشُرُھُمْ بالیا نعمت والا ہے۔ تم (اَنْ) تَکُوْنَ (عٓ) اور (وَاِنْ) یَکُنْ (عٓ) کو بتائے تانیث پڑھو۔ اور مَیْتَۃٌ دونوں جگہ (عٓ عٓ) یزید کے لئے رفع کے ساتھ ظاہر ہوا ہے۔ اور تم خلف کے لئے یَکُوْنَ کو بیائے تذکیر پڑھ کر کامیابی حاصل کرو۔ اور وَاَنَّ ھٰذَا (عٓ) کو صاحب حفظ یعقوب تخفیف سے (بالسکون) پڑھا ہے اور کہدو کہ فَرَقُوْا یہاں اور روم میں) خلف کے لئے ظاہر ہوا ہے۔

۱۳ وَعَشْرٌ فَنَوِّنْ وَارْفَعِ اَمْثَالُھَا حُلَا کَذَا الضِّعْفُ وَانْصِبْ قَبْلَہٗ نَوِّنَا رَطِلَا

ت:۔ اور تم عَشْرٌ (اَمْثَالِھَا کی را) کو تنوین اور اَمْثَالُھَا (کے لام) کو رفع دو یعقوب کے لئے، یہ مزین ہے اسی طرح الضِّعْفُ (سبا عٓ) کو رویس کے لئے رفع دو اور اس کے ماقبل (جَزَاءً) کو نصب دو اور ضرور منون بھی پڑھو، جو سنہرا (اور عمدہ) ہے۔

مِنْ سُوْرَۃِ الْاَعْرَافِ اِلٰی سُوْرَۃِ الرَّعْدِ

۱۴ ھُنَا تُخْرَجُوْ سَمِّیْ رِحِمیَ نُصْبُ خَالِصَۃٌ رِ اَ نِّیْ تُفَتَّحُ اشْدُدُ مَعَ اَبْلِغُکُمْ رحلَا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۴۔ یُغَشِّی لَہُ اَنْ لَّعْنَۃُ (ا) تَلْ کَحَمْزَۃِ   وَلَا یَخْرُجُ اضْمُمْ وَاکْسِرْ الْخُلْفُ رُبَّجَلَا

ت :- حامی قرات نے یعقوب کے لئے یہاں (اعراف ع۲) تَخْرُجُوْنَ کو معروف پڑھا ہے (ھُنَا کی قید احترازی ہے) خَالِصَۃً یزید کے لئے بالنصب آیا ہے، لَا تُفَتَّحُ کو یعقوب کے لئے مشدد پڑھو، نیز اُبَلِّغُکُمْ کو (ہر جگہ) بالتشدید شیریں ہوا ہے۔ یُغَشِّی بھی یعقوب کیلئے بفتح الغین وتشدید الشین ہے۔ اَنْ لَّعْنَۃُ یعقوب کے لئے بضم التا، اللّٰہِ کو یزید کے لئے مثل حمزہ کے (بنصب التا) پڑھو، اور وَلَا یَخْرُجُ (الآ) میں ابن وردان کے لئے خلف ہے دوسری وجہ میں یا کو ضمہ اور را کو کسرہ دو (لَا یُخْرِجُ) یہ خلف باعزت ہے، دیگر وجہ ثانی اولی نہیں ہے فتح یا (ضم را ہی صحیح ہے)

۱۵۔ وَخَفِّضْ اِلٰہٍ غَیْرُہٗ نَکِدًا (ا) لَا اِذْ ..... تَحِنْ یَقْتُلُوْ مَعْ یَتْبَعْ اشْدُدْ وَقُلْ عَلَا

۱۶۔ لَوْ رِسْلَتْ یَحِلْ وَاضْمُمْ حُلِی رِفْدُ   وَرحبِرْ حُلِیِّھِمْ نُغْفَرْ خَطِیْئٰتُ رُحِمَلَا

۱۷۔ کَوَرْشِ یَقُوْلُوْا خَاطِبَنْ رُحْہٗ وَیُلْحِدُ اِنْہٗ ..... ضُمْ اکْسِرْ کَحَافِیْہِ ضُمَّ طَا یَبْطُشُ (ا) سَجَلَا

ت :- اور اِلٰہٍ غَیْرُہٗ (ہر جگہ جو لوہیں) میں را اور ہا کا کسرہ (مع الصلہ) اور نَکِدًا کے کاف کو فتحہ دو یزید کے لئے اور اس سے باخبر ہو جاؤ یُقَتِّلُوْنَ (اعراف ع۱۶) اور لَا یَتَّبِعُوْکُمْ (ع۲۲) اور یَتَّبِعُھُمْ شعرا (ع۱۱) ان سب کی تا کو یزید کے لئے مشدد پڑھو، (نافع کے لئے تا کا اسکان ہے) اور تم یزید کے لئے (بجائے عَلیٰ اَنْ لَّا کے) عَلیٰ پڑھو، اور بِرِسٰلٰتِیْ کو روح کے لئے بِرِسٰلَتِیْ (بحذف الف واحد) پڑھو، یہ شیریں ہو جائے گا۔ اور تم خلف کے لئے حُلِیِّھِمْ (کی حا) کو ضمہ دے کر فائدہ حاصل کرو۔ اور یعقوب کے لئے حَلْیِھِمْ کو جمع کر لو تُغْفَرْ لَکُمْ اور خَطِیْئٰتُکُمْ (دونوں) یعقوب کے لئے مثل ورش کے منقول ہیں۔ تم (اَنْ) تَقُوْلُوْا (ع۲۲) کو یعقوب کے لئے بتا خطاب پڑھ کر اس کے طالب بن جاؤ۔ اور خلف کے لئے یُلْحِدُوْنَ کی یا کو ضمہ (اور حا کو) کسرہ دو حٰمٓ (سورہ فصلت ع۵) کی طرح یَبْطِشُوْنَ (ہر جگہ ع۲۴) اور جہاں بھی آوے (طا کو ضمہ دو یزید کے لئے۔ اس ضمہ کو عام کردو (یعنی اس کے تینوں کلمات میں)

۱۸۔ وَفِیْ اِنَا مَعْ کَسْرِ اِنْ عَلَوْ وَمُرْدِفِیْ اِفْ ..... تَحِنْ مُوْھِنُ وَاقْرَا یُغْشِیْ انْصِبْ لُوْلَا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۱۹ رجالاً یعملوا خاطب ظهوا حقی اظہرن (فہتی) رجز و یحسب (ا) ذ و خاطب رفا عتلا

ت:۔ اور تم ہمزہ مکسورہ کے ساتھ والے اَنّا کو (ہر جگہ) قصر (وصلاً حذف الف) سے پڑھو، اسے معلوم کر لو۔ اور مُرْدِفِینَ (انفال) یعقوب کے لیے ضرور بفتح الدال پڑھو، مُوْهِنُ یعقوب کے لیے تخفیف الہاء و تنوین النون (مع نصب کیدَ) ہے اور تم اِذْ یُغَشِّی پڑھو اور اس کے پاس والے لفظ کید اور النُّعَاسَ کو (نصب دو یعقوب کے لیے۔ یہ سب شہیر ہو گیا ہے۔ اور بِمَا یَعْمَلُوْنَ (رعْ) رویس کے لیے بنائے خطاب پڑھو۔ انھوں نے اسے محفوظ کیا ہے۔ اور تم اے جوان حَیَّ کو خلف اور یعقوب کے لیے ضرور یا کے اظہار سے حَیِیَ پڑھ کر محفوظ کر لو۔ اور وَلَا یَحْسَبَنَّ (رعْ) کو بیائے غیب پڑھ کر تابع کر لو یزید کے لیے اور خلف کے لیے بنائے خطاب پڑھو۔ یہ بلند ہو گیا ہے (سین کے فتحہ کا اختلاف معلوم ہے)

۱۲۰ وَ فِی تُرْهِبُوا شُدِّدْ رَطِّبْ وَضُعَّفَا فَحَرِّكْ لَه امْ ...... دُّ دِ اهْمِزْ بِلَا نُوْنٍ اُسٰرٰی مَعًا (ا) لَا

ت:۔ اور تم رویس کے لیے تُرْهِبُوْنَ میں ھا کو مشدد پڑھو (را کا فتحہ ظاہر ہے) اور خوشی مناؤ اور (فِیْکُمْ) ضُعْفًا میں (رعْ) یزید کے لیے عین کو حرکتِ فتحہ دو (ضاد کو ضمہ اور الف میں) مد کرو اور (اس کے بعد) ہمزہ مفتوحہ غیر منونہ لاؤ (ضُعَفَاءَ) اور دونوں جگہ یزید کے لیے اُسٰرٰی ہے۔

۱۲۱ یَکُوْنَ فَانِّثْ (ا) ذ وَ لَایَةِ ذِی افْتَحَنَ (فہتی) وَّافْرِ الْاُسٰرٰی رحمیدًا محصلا

ت:۔ تم یَکُوْنَ (رعْ) کو یزید کے لیے بتائے تانیث پڑھو۔ قوی ہو اور اے جوان تم خلف کے لیے اس وِلَایَتِهِمْ (جو انفال غ میں ہے) ضرور فتحہ دو۔ اور یعقوب کے لیے اَسٰرٰی پڑھو درانحالیکہ تم قابل تعریف ہو، حاصل کرنے والے ہو۔

۱۲۲ وَقُلْ عُمْرَةً مَعْهَا سُقَاةَ الْخِلَافِ (بہن عُزَیْرٌ فَنَوِّنْ رحمز و عَیْنُ عَشْرَ (ا) لَا

۱۲۳ فَسَكِّنْ جَمِیْعًا وَّامْدُدِ اِنَّنَا یُضَلُّ (حط بِضَمٍّ وَّخِفْ اَسْکِنْ مَعَ الْفَتْحِ مَدَّ خَلَا

۱۲۴ وَکَلِمَةُ فَانْصِبْ ثَانِیًا ضُمَّ مِیْمَ یَدْ..... سِرُ الْکُلِّ رحمز وَالرَّفْعُ فِیْ رَحْمَةٍ رفلا

ت:۔ اور تم ابن وردان کے لیے بالخلف سِقَایَةَ اور عِمَارَةَ کو سُقَاةَ اور عَمَرَةَ بیان کرو (وجہ اول دیگر حضرات کی طرح وجہ ثانی کے بیان میں شطوی منفرد ہیں اسی بنا پر طیبہ میں اس

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کا ذکر نہیں) عُزَیْرٌ یعقوب کے لئے منون پڑھو جمع کرلو۔ اور باخبر ہو جاؤ یزید کے لئے عشر کے عین کو ہر جگہ ساکن کر دو اور اِثْنَا کو بالمد پڑھو اور یُضِلُّ (توبہ ع) کو یعقوب کے لئے یا کے ضمہ (اور ضاد کے کسرہ) سے محفوظ کرلو۔ اور مُدْخَلًا کو یعقوب کے لئے بفتح المیم وتخفیف الدال مع الاسکان (مَدْخَلًا) پڑھو اور وکَلِمَۃُ (اللّٰہِ) ثانی کو منصوب پڑھو (ع) اور کَلِمۃ کے تمام الفاظ (جو تین ہیں) کو بضم المیم پڑھو (یہ دونوں اختلاف بھی یعقوب کے لئے ہے) اسے جمع کرلو اور ورَحْمَۃٌ (لِلَّذِیْنَ ع) میں خلف کے لئے رفع ظاہر ہو گیا ہے۔

۳۵ وَفِی الْمُعْذِرُوْنَ الْخِفُّ وَالسُّوْءِ فَافْتَحَا ... وَالْاَنْصَارُ فَارْفَعْ (حُ)زْ وَاُسِّسَ وَالْوِلَا

۳۶ فَسَمِّ انْصِبْ (ا)تْلُ افْتَحْ تَقَطَّعَ (ا)ذْ (حِ)مًى ... وَبِالضَّمِّ (فُ)زْ اِلَّا اَنِ الْخِفُّ (قُ)لْ اِلَا

۳۷ یَرَوْنَ خِطَابًا (حُ)زْ وَبِالْغَیْبِ (فِ)دْ یَزِیْغُ ... اَنِثْ (فِ)هٖنَا افْتَحْ اِنَّهٗ یَبْدَؤُا (اُ)ذْ مُجَلَّا

ت :- اور وَجَاءَ الْمُعْذِرُوْنَ میں ذال مخفف (عین کا سکون) ہے اور (دَائِرَۃُ) السَّوْءِ (توبہ ع، فتح ع) کو ضرور بفتح السین پڑھو، اور وَالْاَنْصَارُ (وَالَّذِیْنَ توبہ ع) کی را کو رفع دو (ان تینوں کلمات کا یہ اختلاف یعقوب کے لئے ہے) اسے جمع کرلو، اور (اَفَمَنْ) اَسَّسَ (اور اَمَّنْ اَسَّسَ) کو بصیغہ معروف پڑھو اور اس کے بعد والے کلمہ (بُنْیَانَہٗ) کو منصوب پڑھو یزید کے لئے تَقَطَّعَ (کی تا) کو یزید و یعقوب کے لئے مفتوح پڑھو، کیونکہ اس فتحہ نے حفاظت کی ہے۔ اور خلف کے لئے بضم التاء پڑھ کر کامیاب ہو جاؤ۔ اِلَّا اَنْ (ع) یعقوب کے لئے لام مخفف ہے تم اِلَی پڑھو، اَوَلَا یَرَوْنَ کو یعقوب کے لئے بتائے خطاب پڑھ کر جمع کرلو، اور خلف کے لئے بیائے غیب پڑھ کر فائدہ حاصل کرو یَزِیْغُ قُلُوْبُ خلف کے لئے بتائے تانیث پڑھو یہ ظاہر ہوئی ہے (اور) تم اِنَّہٗ یَبْدَؤُا (یونس ع) کو یزید کے لئے بفتح الہمزہ پڑھو، یہ فتحہ بھی ظاہر ہو گیا ہے۔

۳۸ وَقُلْ لَقَضٰی کَالشَّامِ (حُ)مْ یَمْکُرُوْا (اُ)ذْ ... وَیَنْشُرُکُمْ (ا)ذْ قِطْعًا اَسْکِنْ (رُ)حْلًا

ت :- اور تم کہدو کہ لَقَضٰی (اِلَیْهِمْ اَجَلُهُمْ) یعقوب کے لئے مثل شامی کے ہے (بصیغہ معروف) تم طالب ہو جاؤ۔ اور روح کے لئے مَا تَمْکُرُوْنَ بالیا ایک نعمت ہے۔ اور (یُسَیِّرُکُمْ ع) یزید کے لئے یَنْشُرُکُمْ ہے، تم قوی رہو، اور قِطَعًا یعقوب کے لئے طا کو ساکن کر دو درانحالیکہ تم

10857

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مزین ہو، یہ سکون کے ساتھ شیریں ہو گیا ہے

۲۹ یَهِدِّیْ سُکُوْنُ الْهَاءِ (ا) ذُکَسْرُهَا (حَوٰی   وَفَلْیَفْرَحُوْا خَاطِبْ (طِ)لَا یَجْمَعُوْا (طُ)هَلَا

۳۰ (ا) ذَا اَصْغَرَ ارْفَعْ (حَ)قٌّ مَعْ شَرٍّ کَاءِ کُمُ   کَاَکْبَرُ وَوَصْلُ فَاجْمَعُوْا فَتْحُ (طُ)وِیْ سُلَا

۳۱ اَءَ اَلسِّحْرُ (ا) مَّ اَخْبِرْ (حُ)هُلَا وَافْتَحْ (ا) تُلْ (ز)فَا   ق اِنِّیْ لَکُمْ اِبْدَ الْ بَادِیَ (حُ)بِّ سَلَا

ت:۔ (۱) یَهِدِّیْ (رع) یزید کے لئے بسکون الھا ہے۔ تم قوی رہو، یعقوب نے ھا کا کسرہ جمع کیا ہے اور فَلْیَفْرَحُوْا کو رویس کے لئے بتائے خطاب پڑھ یہ سونے کی طرح ہے، مِمَّا یَجْمَعُوْنَ کو رویس و یزید کے لئے اب بتائے خطاب پڑھو جو طویل گردن والا ہے (اور) تم (ع) وَلَا اَکْبَرُ کی طرح وَلَا اَصْغَرُ کو یعقوب کے لئے مرفوع پڑھو، نیز شُرَکَاءُکُمْ (ع) کے ہمزہ کو یعقوب کے لئے رفع دو یہ حق ہے اور فَاجْمَعُوْا (رع) رویس کے لئے ہمزۂ وصلی ہے، میم کو فتحہ دو دراں حالیکہ تم وادی طُوٰی کی طرح پاک ہو تم ءَ اَلسِّحْرُ یزید کے لئے ہمزۂ استفہام پڑھو، یہ ارادہ کیا گیا ہے (بالقصد پڑھا گیا ہے) یعقوب کے لئے اِخبار (ایک ہمزہ) سے پڑھو، دراں حالیکہ یہ لفظ مزین ہے۔ اور تم (ھو دع) اِنِّیْ لَکُمْ میں یزید و خلف (دیعقوب) کے لئے ہمزہ کو فتحہ دیکر پڑھو، یہ فائق ہو گیا ہے۔ اور یعقوب کے لئے بَادِیَ (الرَّأْیِ) کے ہمزہ کا یاء سے ابدال مروی ہے۔

۳۲ عَمَلَ غَیْرَ (حَ)هْبَرٌ کَالْکِسَائِیْ وَنَوِّنُوْا   ثَمُوْدَ (بُ)هِدًا وَاتْرُکْ (حِ)مَیً سِلْمٌ (فَ)انْقُلَا

۳۳ اَسَلَمٌ وَیَعْقُوْبَ ارْفَعَنْ (فُ)هْزٌ وَنَصْبُ (حَ)مَا   فِظِاَمْرَاَتَکَ اِنْ کُلَّ (دِ)لِیْ تُلْ مُتَقَلَا

ت:۔ عَمَلُ غَیْرُ یعقوب کیلئے جو ایک عالم ہیں، کسائی کی طرح ہے (عَمِلَ غَیْرَ صَالِحٍ) اور خلف کے لئے ناقلین نے ثَمُوْدًا کو منون پڑھا ہے، یہ فدا ہونے کے قابل ہے، اور یعقوب کیلئے (ہر جگہ ثَمُوْدَ میں) تنوین کو ترک کر دو۔ دراں حالیکہ تم محفوظ ہو اور سِلْمٌ کو خلف کے لئے (دونوں جگہ) سَلٰمٌ ضرور نقل کر دو۔ اور تم (اِسْحٰقَ وَ) یَعْقُوْبُ کو خلف کے لئے ضرور رفع دو اور کامیاب ہو جاؤ۔ اور یعقوب کے لئے جو حافظ ہیں اِلَّا امْرَاَتُکَ میں تا کا نصب ثابت ہے۔ اور تم وَاِنْ کُلًّا کو یزید کے لئے نون کو مشدد کرتے ہوئے پڑھو۔

۳۴ وَلَمَّا مَعَ الطَّارِقِ (ا) لِیْ وَبِیَا وَرُخْ ۔۔۔۔ ۔رُفٍ (ح)جُهْدٌ وَخَفَّ الْکُلَّ (فُ)هْنُ زُلَفًا (ا) لَا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۳۵ بِضَمٍّ وَخِفِّ وَاكْسِرَنْ لِقُبُيَةٍ رَجَهْنَا وَمَا يَعْمَلُوا خَاطِبْ مَعَ النَّمْلِ رُحْفِلَا

ت:- اور لَمَّا (یہاں ہود ع) مع سورہ طارق کے یزید کے لئے مشدد آیا ہے۔ اور یاسین وزخرف میں بتشدید المیم ابن جماز کے لئے ہے، تم عمدگی اختیار کرو۔ اور خلف نے لَمَّا کے سب کلمات کو مخفف پڑھا ہے تم فائق ہو جاؤ، رُکْفَارٌ مِّنَ اللَّيْلِ) یزید کے لئے بضم اللام ہے۔ اور (اولوا) بِقِيَةٍ بسکون القاف بکسر الباء وتخفیف الیاء ضرور پڑھو ابن جماز کے لئے جنا میوہ چن لیا ہے اور تم (عمّا) يَعْمَلُونَ کو یہاں اور نمل (ع) دونوں میں یعقوب کے لئے بتا ر خطاب پڑھو، دراں حالیکہ تم اہتمام کرنے والے ہو

۱۳۶ وَيَا أَبَتِ افْتَحْ (ا) دُ وَيَرْتَعْ وَيَعْدُ يَا وَحَاشَا بِحَذْفٍ وَّافْتَحِ السِّجْنُ أَوَّلَا

۱۳۷ رِجَعِي كُذِبُوا (ا) ثُنْ الْخِفُّ نُجِّيَ رَحَامِدٌ وَيُسْقَى مَعَ الْكُفَّارُ صُدُّوا اضْمُمَا رُحُمَّلَا

ت:- اور تم يَا أَبَتِ کو (کی تا کو ہر جگہ) یزید کے لئے فتحہ دو، اسے تابع کر لو۔ اور یعقوب کے لئے وَيَرْتَعْ اور اس کے بعد والا وَيَلْعَبْ یا کے ساتھ ہے، اور حاشَ (یوسف ع وع) یعقوب کے لئے (شین کے بعد والا الف) وصلاً حذف کے ساتھ ہے۔ اور تم پہلے السِّجْنُ کی سین کو یعقوب کے لئے فتحہ دو۔ قرارت کی حمایت کرتے ہوئے (دقد) كُذِبُوا (ع۱۲) یزید کے لئے تخفیف الذال پڑھو، تعریف کرنے والے یعقوب کے لئے فَنُجِّيَ (مشدد) ہے اور یعقوب ہی کے لئے يُسْقَى (رعدع) بیائے تذکیر ہے، ساتھ ہی الْكُفَّرُ (جمع سے) ہے (یعقوب کے لئے صُدُّوا (رع ومومن ع) میں یعقوب کے لئے صاد کو ضرور ضمہ دو۔

مِنْ سُوْرَةِ اِبْرَاهِيْمَ اِلٰى سُوْرَةِ الْكَهْفِ

۱۳۸ وَرَطِبْ بِرَفْعِ اللهِ ابْدَأْ كَذَا اكْسِرَنْ نَ انَّا صَبَبْنَا وَاخْفِضِ افْتَحْهُ مُوصِلَا

ت:- اور ردیس کے لئے ابتداءً اللّٰهُ (الَّذِي) مرفوع الہاء ہے، تم خوش رہو اور رویس ہی کے لئے اسی طرح ابتداءً اَنَّا صَبَبْنَا کے ہمزہ کو ضرور کسرہ دو، (اَنَّا عبس میں) اور بحالتِ وصل (اللّٰهُ) کو جر دو اور اَنَّا کو فتحہ دو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وصلاً اور ابتداءً ایک ہی طرح کی حرکت کلمۂ قرآنی میں ہوا کرتی ہے مگر رؤیس کے لئے یہ ایک نئی اور عجیب صورت ہے کہ یہ تین کلمات میں وصلاً کچھ حرکت اور وقفاً وابتداءً دوسری حرکت ہوتی ہے، دو کلمات تو مذکور ہوئے تیسرا کلمہ سورۂ مومنون ع میں عَالِمُ الْغَیْبِ ہے وصلاً میم مجرور اور وقف کے بعد ابتداءً میم کا رفع ہے۔ مگر مؤخر الذکر میں یہ فرق طیبہ سے ہے نہ کہ دُرّہ سے، دُرّہ سے اس آخری کلمہ میں حالین میں یکساں ہے۔

۳۹ یَضِلَّ اضْمُمْ لُقْمٰنَ (حُـ)ـزْ غَیْرُهَا (یـ)ـہُ وَ(فـ)ـہُمْ مُصْرِخِیَّ افْتَحْ عَلٰی کَذَا (ا)حْـمِلَا

ت:- اور تم سورۂ لقمٰن (ع) میں لِیُضِلَّ کی یا کو یعقوب کے لئے ضرور ضمہ دو، اور جمع کرلو اس (سورہ لقمٰن) کے سوا میں یا کا ضمہ روح (یزید خلف کے لئے بھی) کیلئے نعمت والا ہے اور تم بِمُصْرِخِیَّ کی یا کو فتحہ خلف کے لئے دو اور کامیاب رہو اور عَلَیَّ (حجر ع) میں عَلَیَّ مُسْتَقِیْمٌ ہے اسی طرح بکسر اللام (تنوین یا مع الرفع) ہے یعقوب کے لئے۔

۴۰ وَیَقْنَطُ کَسْرُ النُّوْنِ (فـ)ـہُزْ وَتُبَشِّرُ وْ نِ فَافْتَحْ (ا)ذْ بِاَیُنَزِّلُ وَمَا بَعْدُ (یـ)ـہُ جُتَلٰی

۴۱ کَمَا الْقَدْرِ شِقِّ افْتَحْ تُشَاقُّوْنَ نُوْنَہٗ (ا)ذْ ..... لِ یَدْعُوْنَ (حِـ)ـفْظٌ مُفْرَطُوْنَ اشْدُدِ (ا)لْعُلَا

ت:- اور خلف کے لئے یَقْنِطُ (حجر، روم، زمر) بکسر النون ہے تم کامیاب ہو جاؤ۔ اور (فَبِمَ) تُبَشِّرُوْنَ۔ یزید کے لئے بفتح النون پڑھو (اذ) کیونکہ تم (طلبہ کے لئے) باپ کی طرح ہو۔ یُنَزِّلُ اور اس کا مابعد (الْمَلٰٓئِکَۃَ) روح کے لئے سورہ القدر (تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِکَۃُ) کی طرح دیکھا جاتا ہے۔ تم یزید کے لئے بِشِقِّ (الْاَنْفُسِ) میں شِیْن کو فتحہ دو (اسی طرح) تُشَاقُّوْنَ کے نون کو فتحہ پڑھو (الَّذِیْنَ) یَدْعُوْنَ یعقوب کے لئے بیاء الغیب ہے محفوظ ہے۔ یزید کیلئے بلندی والے مُفْرَطُوْنَ کو تشدید الرا پڑھو فا کا فتحہ اور را کا کسرہ ظاہر ہے یعنی مُفَرِّطُوْنَ)

۴۲ وَنُسْقِیْکُمْ افْتَحْ (حُـ)ـمْ وَاَنِّثْ (ا)ذًا وَیَجْ .... حَدُوْنَ (فـ)ـخَاطِبْ (طِـ)ـبْ کَذٰلِکَ یَرَوْا (ا)ھْلَا

۴۳ وَیُنَزِّلُ عَنْہُ اشْدُدْ لِیَجْزِیَ نُوْنُ (ا)ذْ وَیَتَّخِذُوْا خَاطِبْ (حَـ)ـلَا یُخْرِجُ (ا)نْجَلَا

۴۴ رَجُوْوَلِبَاسٌ ضُمَّ افْتَحْ (ا)لَا افْتَحْ وَضُمَّ (حَـ)ـطٌ وَ(حِـ)ـبْرٌ مَتّٰی اُمَّتًا یُکَلِّفُہٗ (ا)ذْ وُصِلَا

ت:- اور تم یعقوب کے لئے نُسْقِیْکُمْ (نحل ع مومنون ع) کو بفتح النون پڑھو، اس کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

طالب رہو، اور اب یزید کے لئے بنائے تانیث (مع الفتح) پڑھو، اور تم رویس کے لئے یجحدون کو بنائے خطاب پڑھ کر خوش رہو۔ اسی طرح یعقوب کے لئے (اَلَمْ ءُ) یروا تائے خطاب سے مزین ہے (یا شیریں ہے) اور تم یعقوب کے لئے (بِمَا) یُنَزِّلُ (فالواع) کو بتشدید الزا (وفتح النون) پڑھو (اور وا) لیجزین (الذین ع) یزید کے لئے بالنون ہے تم قوی رہو۔ اور (اَلَّا یَتَّخِذُ دا (اسرارع) یعقوب کے لئے بنائے خطاب پڑھو یہ مزین ہے یُخْرِجُ یزید و یعقوب کے لئے یا سے جمع کیا ہے۔ یزید کے لئے یار کو ضمہ اور را کو فتحہ دو اس سے واقف رہو، یعقوب کے لئے (اس کے برعکس) یا کو فتحہ را کو ضمہ دو (اسی طرح) محفوظ کرلو، اور یعقوب کے لئے تم اَمَرْنَا کے (الف) مدہ کو جمع کرلو (اٰمَرْنَا) (اور) یزید کیلئے یُلَقّٰہ اسی طرح موصول ہوا ہے۔

۴۵ وَاُفٍّ افْتَحْ (ح)قًّا وَقُلْ خَطَأً (د) اَ) نِّی — وَنَخْسِفُ نُعِیْدُ الْیَاوَ نُرْسِلَ (ح)ھُمِّلَا

۴۶ وَنُغْرِقَ (ر)یْھَمْ اٰتِ (ا) ثُلْ (ط)ھُمَا وَتَشْدَ — دِیْدِ الْخُلْفِ (ر)ھْنٍ وَالرِّیْحَ بِالْجَمْعِ (ا) صِّلَا

۴۷ اَکَصَادَ سَبَا وَالْاَنْبِیَا نَآءَ (ا) دُ مَعًا — خِلٰفَکَ مَعْ تَفْجُرَ لَنَا الْخِفُّ (ح)ھُمِّلَا

ت: اور تم اُفِّ کو تینوں جگہ یعقوب کے لئے فتحہ (بغیر تنوین) دو، جو صحیح ہے۔ اور یزید کے لئے خَطَأً کہہ دو، اور نَخْسِفَ، نُعِیْدَ، اور نُرْسِلَ اور فَیُرْسِلَ چاروں یعقوب کے لئے نون سے ہیں۔ یہ (ایسے ہی) مروی ہے۔ اور فَنُغْرِقَکُمْ (رَحَ کے لئے بالیا ہے یہ (بالیا) سمندر کی طرح (وسیع) ہے اور یزید ورویس کے لئے اس کو بنائے تانیث پڑھو، (فَتُغْرِقَکُمْ) درانحالیکہ یہ بلندیوں کی طرح ہے اور ابن وردان کے لئے بالخلف بتشدید الرار (وفتح الغین) پڑھو (یہ دوسری وجہ ہے یعنی فَتُغَرِّقَکُمْ یہ وجہ کم درجہ کی ہے صرف دُرّہ سے ہے) اور لفظ اَلرِّیْحَ یزید کے لئے بالجمع ہے (چاروں جگہ) ایسے ہی سورہ صاد، سبا اور انبیا میں بھی۔ اور یزید کے لئے (وَنَا کو) وَنَآ کو تابع کرلو دونوں جگہ (الف قبل الہمزہ) یعقوب کے لئے خِلٰفَکَ اور تَفْجُرَ لَنَا بتخفیف الجیم مروی ہیں۔

۴۸ وَتَزْوَرُّ (ح)خِزْ وَاکْسِرْ بِوَرْقِکُمْ ھٰ — بِضَمِّیْ (ط)ھُوًی فَتَحًا (ا) ثَلْ (ر)یْھَا ثَمَرٍ (ا) ذُ (ح)ھَلَا

ت:۔ اور لِتَزْوَرُّ (صرف) یعقوب کے لئے ہے، تم اسے جمع کرلو، اور تم کسرہ دو بِوَرِقِکُمْ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(کی رآ) کو زویس (و یزید) کے لئے بشمزہ کی طرح جو دوادی طوی کی طرح مقدس قلب والے قاری) کے دو ضموں سے ہے، یزید ورَوح کے لئے اے بھائی دونوں حرفوں کا فتحہ پڑھو (اور اس سے پہلے ن) ثُمّ ضُمّیں یزید ویعقوب کے لئے فتحہ ہے، کیونکہ یہ فتحہ بھی شیریں ہو گیا ہے۔

۸۹ ومدٌّ لکِنّا (ا) لَا رَطِب نُسَیِّرُ الـ...... جبالَ کحفصٍ الحقّ بالخفضِ (حُ) لِّلا

ت:۔ اور لکِنَّا کو تمہارا یزید ورَویس کے لئے (وصلًا) بالالف پڑھنا ثابت) ہے تم واقف ہو جاؤ اور خوش رہو، نُسَیِّرُ الجِبالَ یعقوب کے لئے مثل حفص کے ہے اور (لِلّٰہِ) الحقُّ یعقوب کے لئے بجرّ القاف حلال کر دیا گیا ہے

۹۰ وکُنْتَ اَفْتَحُ اَشْهَدْنا وحِمیةٍ وَّضَمُّ مَتیٰ قُبُلًا (ا) ذْ یا یقُولُ فکَمِّلا

ت:۔ اور تم (وما) کُنْتُ (کہف ع) کی تاء یزید کے لئے فتحہ دو اور (اَشْهَدْتُّهُمْ کو) اَشْهَدْنا پڑھو اور (حِمِیَةٍ (بالالف دالیا) ہے اور قُبُلًا کے دونوں حرفوں کے ضمہ کو یزید کے لئے تابع کر لو، یقُولُ یا سے ہے خلف کے لئے بھی۔ اس نے معنی کو مکمل کر دیا ہے

۹۱ زَکِیَّةً (یـ) سُمُوا کُلُّ یُبْدِلُ خَفَّ (حُ) ط جَزَاءُ کحفصٍ ضُمَّ سَدَّیْنِ (حُ) ـوِّلا

۹۲ اُکْسُدًّا هُنَا اُنُوْنِ بِالْمَدِّ (فِ) اخْبُر وعَنْهُ کَمَا اسْطَاعُوا اُخَفِّفُ (فِ) اقْبَلا

ت:۔ زَکِیَّةً رَوح کے لئے (حفص کی طرح) بلند ہوتا ہے۔ (اور) یُبْدِلَهُمَا کے سب کلمات کو یعقوب نے بالتخفیف پڑھا ہے تم اسے محفوظ کر لو۔ (اور) جَزَاءً نِ الْحُسْنیٰ (یعقوب کے لئے) کا لحفص ہے اور تم یعقوب کے لئے سدًّا کی طرح جو یہاں (کہف) ہے السَّدَّیْنِ (کے سین) کو ضمہ دیدو۔ یہ ضمہ کی طرف منتقل کیا گیا ہے۔ (هُنَا کی قید سے یٰسین کو خارج کرنا ہے یٰسین میں یعقوب اپنی اصل کے موافق ہیں) اور اُنُوِّنی خلف کیلئے بالالف بہتر ہے۔ اور انھیں (خلف) سے فَمَا اسْطَاعُوْا بالتخفیف مقرو ہے تم اسے قبول کر لو۔

مِنْ سُوْرَۃِ مَرْیَمَ عَلَیْهَا السَّلَام اِلیٰ سُوْرَۃِ الفُرقان

۹۳ یَرِثْ رَفَعُ (حُ) زْ وَاضْمُمْ عُتِیًّا وَبَابَهُ خَلَقْتُکَ (رِ) یدُ وَالْهَمْزَ فِی (لِ) اهَبُ (ا) لا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۵۴ وَ نَسْیاً بِکَسْرٍ (فُـ)ـهِزْ وَ مَنْ تَحْتَهَا اکْسِرْ لَهُ ..... فِضَنْ (رَ)بِّهِ لِ تَسَّقَطْ فَذَکِّرْ (حُـ)ـهُ لَاحَلاَ

۱۵۵ وَ شَدِّ (دُ)رٍ فَتًى قَوْلُ النَّصْبُ (حُـ)ـزْ وَ اَنَّ فَاکْ ..... ـسِرَنْ (رَ)بَّهٗ حُلْ نُوْرِثُ شُدَّ (طِ)ـبْ یَذْکُرُ (ا)عْتَلَا

ت:- یعقوب کے لئے یَرِثُ (اور یَرِثُنِیْ) بالرفع ہے اور خلف کے لئے عُتِیًّا اور اس کے تمام کلمات (بُکِیًّا، جُثِیًّا، صُلِیًّا) کو ضمہ دو، اور خلف کے لئے خَلَقْتُكَ ہے تم فائدہ حاصل کرو اور یزید کے لئے لِأَهَبَ میں ہمزہ ہے تم واقف رہو، اور نَسْیًا خلف کے لئے بکسر النون ہے، تم کامیاب ہوجاؤ، اور مَنْ تَحْتَهَا میں روح کے لئے میم کو کسرہ (اور تا کو) جر دو یہ بلند ہوجائے گا۔ اور یعقوب کے لئے تَسَّقَطْ کو بیا ر تذکیر پڑھو، درانحالیکہ یہ مزین ہے اور شیریں ہوگیا ہے۔ اور اے نوجوان تم خلف کے لئے (بھی) بتشدید السین پڑھو، یعقوب کیلئے قَوْلُ (الْحَقِّ) کو ضرور نصب دو، اور جمع کرلو، وَاَنَّ (اللّٰهَ) کو روح کے لئے ضرور کسرہ دو، یہ شیریں ہوجائے گا، اور تم رویس کے لئے نُوَرِّثُ کو بفتح الواو وتشدید الرا پڑھو (نُوَرِّثُ) اور خوش ہوجاؤ (اور) یزید کے لئے (اَوَلَا) یَذَّكَّرُ بتشدید الذال والکاف بلند ہوگیا ہے۔ (بفتح الذال والکاف وتشدید الذال والکاف یعنی اَوَلَا یَذَّكَّرُ)۔

۱۵۶ وَ (فُـ)ـهِزْ وَلَدًا الَّا نُوْحَ فَافْتَحْ یَکَادُ اَنْـ ..... ـثْ اِنِّیْ اَنَا افْتَحْ (ا)ذٗ وَ بِالْکَسْرِ (حُـ)ـطْ وَلَا

۱۵۷ اَنَا اخْتَرْتُ (فُـ)ـدْ سَکِّنْ لِتُصْنَعَ وَاجْزِمَنْ ..... نُخْلِفُهُ (ا)سْنٰی اَضْمُمْ سُوًی (حُـ)ـمْ وَ(طِ)وْلَا

۱۵۸ فَیُسْحِتَ ضُمَّ اکْسِرْ وَ بِالْقَطْعِ اَجْمِعُوْا ..... وَھٰذٰنِ (حُـ)ـزْ اَنَّتْ تُخَیَّلُ (رُ)بْ جُنْـلَا

ت:- اور خلف کے لئے سوائے سورۂ نوح کے لفظ وَلَدًا میں واؤ اور لام کو فتح پڑھو، (پانچوں جگہ) یزید کے لئے یَکَادُ (السَّمٰوٰتُ) بتا ر تانیث پڑھو، اِنِّیْ اَنَا میں بفتح الہمزہ (اَنِّیْ) پڑھو اور یعقوب کے لئے بالکسر پڑھو اتباعاً، (وَفِرْ اور کامیاب ہوجاؤ، اُدْ تابع کرلو حُطْ محفوظ کرلو۔ اور تم (طٰهٰ) خلف کے لئے وَاَنَا اخْتَرْتُكَ پڑھو فائدہ حاصل کرو، یزید کے لئے تم لَا نُخْلِفُهٗ (میں فا کو جزم دیتے ہوئے ھا کو بغیر صلہ کے پڑھتے ہوئے) کی طرح وَلْتُصْنَعْ (کے لام) کو ساکن کردو اور عین کو جزم ضرور دو، یہ جزم بہت عمدہ ہوگیا ہے۔ یعقوب کے لئے سُوًى (سین) کو ضمہ دو، طالب ہوجاؤ اور رویس کے لئے فَيُسْحِتَكُمْ کی یا کو ضمہ (اور حا کو) کسرہ دو، اور فَاجْمِعُوْا یعقوب کے لئے ہمزہ قطعی ہے (اسی طرح

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

هٰذٰنِ (نہ کہ هٰذَیْنِ) ہے تم جمع کر لو یُخَیَّلُ کو تم روح کے لئے بتا رتانیث پڑھو، یہ دیکھی جاتی ہے۔

۱۵۹ وَرَفْعُ لَا تَخَفْ اَرْفَعْ وَاثْرِیْ اکْسِرْ اسْكِنَنْ ‌ ‌ ‌ ‌ ‌ كَذَا اضْمُمْ حَمَلْنَا وَاكْسِرْ اشْدُدْ رُطْهُمَا وَ لَا

ت:- اور تم خلف کے لئے لَا تَخَفُ کی فا کو رفع دو، تم کامیاب رہو۔ اور رُوَیس کے لئے (عَلٰی اَثَرِیْ میں) اِثْرِیْ ہمزہ کو کسرہ دو، ثا کو ضرور ساکن کرو، اسی طرح رُوَیس کے لئے حَمَلْنَا میں حا کو ضمہ، میم کو کسرہ مع التشدید پڑھو، درانحالیکہ تم بلندی والوں اور حمایت والوں کی طرح ہو۔

۱۶۰ لَنُحْرِقَ سَكِّنْ خَفِّفِ (ا) عَلِمْهُ وَافْتَحُوا ‌ ‌ ‌ ‌ ‌ وَضُمَّ رُبِهُمْ اَنْنَفُخُ بِيَا رُحْمَلُ مُجْهِلَا

ت:- تم یزید کے لئے لَنُحْرِقَنَّہٗ کی حا کو ساکن اور را کو مخفف پڑھو، اور خوب جان لو۔ اور تم ابن وردان کے لئے نون کو فتحہ اور را کو ضمہ دو، یہ ایسے ہی ظاہر ہوا ہے۔ (یعنی ابن جماز کے لئے لَنُحْرِقَنَّہٗ، ابن وردان کے لئے لَنَحْرُقَنَّہٗ) نَنْفُخُ یعقوب کے لئے بالیا رہے دراں حالیکہ تم مجہول بنانے والے ہو، تم حائل ہو جاؤ۔

۱۶۱ وَيَقْضِي بِنُونٍ سَمِّ وَانْصِبْ كَوَحْيَهُ ‌ ‌ ‌ ‌ ‌ لِيَعْقُوبِهِمْ وَافْتَحْ وَاِنَّكَ لَا (ا) نْجَلَا

ت:- اور (اَنْ) یُقْضٰی یعقوب کے لئے بالنون ہے تم بصیغۂ معروف بنادو، اور نصب دو (یا کو) وَحْیَہٗ کی طرح اور تم وَاِنَّكَ لَا میں یزید کے لئے ہمزہ کو فتحہ دو، یہ فتحہ ظاہر ہوگیا ہے۔

۱۶۲ وَزَهْرَةَ فَتْحُ الْهَا رَحُلًا وَيَا رَهُمْ وَبِهَذَا ‌ ‌ ‌ ‌ ‌ وَرَطْبُ نُونِ يُحْصِنَ اَنِّثَنْ (ا) دُ وَجْهِلَا

۱۶۳ مَعَ الْيَاءِ نَقْدِرْ (حُ) حَرَامٌ (رِ) فْهَشَا وَ اَنْ ‌ ‌ ‌ ‌ ‌ ...يَتْنُ جِهِلَنْ نَطْوِي السَّمَاءَ اَرْفَعْ (ا) لْعُلَا

ت:- اور زَهَرَةَ کی ها فتحہ یعقوب کے لئے عمدگی والا ہے اور (اَوَلَمْ) یَاْتِهِمْ ابن وردان کے لئے (یا سے) ظاہر ہوا ہے اور تم رُوَیس کے لئے لِیُحْصِنَكُمْ کے نون کو محفوظ کر لو خوش رہو۔ اور یزید کے لئے بتائے تانیث ضرور پڑھو، اور تابع کر لو، اور یعقوب کے لئے (اَنْ لَّنْ) نَقْدِرَ کو یا کے ساتھ ضرور مجہول بنادو اور جمع کر لو۔ (اور وَ) حَرٰمٌ خلف کیلئے (اسی طرح) ظاہر ہوا ہے۔ اور یزید کے لئے نَطْوِی السَّمَآءَ کو تائے تانیث سے ضرور پڑھو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور مجہول بنا دو اور السَّمَآءَ جو بلند ہے رفع دو نَطْوِی السَّمَآءُ

۱۶۴ وَبَارِبِ ضُمَّا اِهْمِزْ مَعًا رَبَّتْ (۱) تَی لِيَقْطَعْ لِيَقْضُوا اَسْكِنُوا اللَّامَ رِيَها (۱) لَا

ت :۔ اور تم رَبِّ (احکُمْ) کی با کو یزید کے لئے ضمہ دو اور رَبَتْ دونوں جگہ (حج وفصلت) اسی طرح بفتح البا) بزیادتی ہمزہ پڑھو، یہ یزید کے لئے اسی طرح آیا ہے۔ اور اے بھائی تم واقف رہو کہ لِيَقْطَعْ اور لِيَقْضُوا میں ناقلین نے روح ویزید (وخلف) کے لئے بسکون اللام پڑھا ہے۔

۱۶۵ وَلُؤْلُؤٍ اِنْصِبْ ذِی وَاَنِّثْ يَنَالَ فِيْ..... هِمَا وَمُعْجِزِينَ بِالْمَدِّ حُطْلَا

ت :۔ اور تم اس لُؤْلُؤٍ کو منصوب پڑھو یعقوب کے لئے۔ اور یعقوب ہی کے لئے يَنَالَ کو دونوں مواقع میں بتائے تانیث پڑھو، اور مُعَاجِزِينَ (تینوں جگہ) بالالف جائز کر دیا گیا ہے

۱۶۶ وَيَدْعُونَ الْاُخْرٰی تُنْتَجْ سِينَا رِجِهِي رَبَّتُ..... بَتْ افْتَحْ بِضَمٍّ بِيَحِلُّ هَيْهَاتَ (۱) كِلَا

۱۶۷ فَلِلتَّا اكْسِرَنْ وَالْفَتْحُ وَالضَّمُّ تَهْجُرُو نَ تَنْوِينُ تَتْرًا (۱) هِلْ وَرَجْهَلَا بِلَا

ت :۔ اور (حج کا) دوسرا يَدْعُونَ (اطلاقی یا رسے) محفوظ ہے سِينَا بالفتح محفوظ ہے، دونوں یعقوب کے لئے اسی طرح تَنْبُتُ میں تا کو فتحہ اور با کو ضمہ دو رویس کے لئے، یہ شہرین ہو جائے گا۔ اور هَيْهَاتَ دونوں کو یزید کے لئے تا کو ضرور کسرہ دو اور قوی رہو اور تَهْجُرُونَ میں یزید کے لئے (اسی طرح) تا کا فتحہ اور جیم کا ضمہ ہے اور تَتْرًا میں تنوین کا پڑھنا یزید کے لئے اہل والا ہے اور یعقوب کے لئے بلا تنوین زینتوں والا ہے۔

۱۶۸ وَاِنَّهُمْ افْتَحْ رِفْهُ وَقُلْ مَعًا رِفِهِي وَخَفِّفْ فَرَضْنَا اَنْ مَعًا وَارْفَعِ الْوِلَا

۱۶۹ رِحْلَا اشْدُدْ هُمَا بَعْدُ النَّصْبِ غَضَبَ افْتَحْ..... نَ ضَادًا وَبَعْدُ الْخَفْضِ فِي اللّٰهِ (۱) وَصِلَا

ت :۔ اور اِنَّهُمْ هُمُ الْفَائِزُونَ) کو خلف کے لئے فتحہ دو اور سودمند رہو، اور اے جوان خلف کے لئے بجائے قُلْ کے دونوں جگہ قُلْ (کم، اور قُلْ اِنْ)، ہے اور فَرَضْنَاهَا کو یعقوب کے لئے بتخفیف الرا پڑھو، اَنْ (والخامسۃ اَنْ) کے نون کو دونوں جگہ انھیں کے لئے مخفف پڑھو، اور اَنْ کے بعد والے (دونوں لفظ لَعْنَتُ اور غَضَبُ کی تا اور با) کو رفع دو یہ بھی شیریں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوگیا ہے اور دونوں اَنْ کو یزید کے لئے تم مشدد پڑھو۔ اور اس کے بعد دونوں لفظوں کو ضرور نصب دو۔ اور غَضِبَ میں ضاد کو فتحہ دو، اس کے بعد اَللّٰہِ (کی ھاء) میں جر ہے، یہ ہم تک موصول ہوا ہے

۹۲ وَلَا یَتَأَلَّ (ا) عَلَمٌ وَکُبْرَہٗ ضُمَّ (ح) ـظـ — وَغَیْرُ النَّصْبِ (ا) ذُ دُرِّیٌّ (ر) اضْمُمْ مُثَقَّلَا

۹۳ رِحِمِیَ (فھذ) تَوَقَّدَ یُذْھِبُ اضْمُمْ بِکَسْرِ (ل) ذُ — وَیَحْسِبُ خَاطِبْ (فی) وَ (حق) لِیُبْدِلَا

۹۴ وَیَحْشُرُ بِالرَّحْمٰنِ (ا) ذُ وَجْرَقُلْ بِنَتَّخِذْ — (۲) لَا اشْدُدْ تَشَقَّقُ جَمْعُ ذُرِّیَّۃٍ (ح) لَا

ت:- یزید کے لئے وَلَا یَتَأَلَّ ہے تم معلوم کرلو، اور یعقوب کے لئے کُبْرَہٗ (کے کاف) کو ضمہ دو، محفوظ کرلو، اور یزید کے لئے غَیْرِ (کی را) کو نصب دو (اَوِ التَّابِعِیْنَ غَیْرِ) کیونکہ یہ (نصب بھی عمدہ ہے) دُرِّیٌّ کے دال کو ضمہ دو یار کو مشدد پڑھتے ہوئے یعقوب اور خلف کے لئے یہ بھی محفوظ ہے تم فائدہ حاصل کرو۔ یزید کے لئے تَوَقَّدَ ہے (نظم کے تلفظ کی طرح۔ یزیدی کے لئے یُذْھِبُ کا ضمہ دو ھا کے کسرہ سمیت، کیونکہ یہ (وجہ بھی بہتر ہے) اور خلف کے لئے وَلَا تَحْسَبَنَّ میں تا خطاب سے پڑھو، اور توفیق حاصل کرو، اور یعقوب کے لئے با کے سکون دال کی تخفیف سے صحیح ہے اور یَحْشُرُھُمْ (فرقان ع) میں یزید کے لئے یا ہے تم جمع کرلو، کیونکہ (یہ بھی صحیح ہے) اور اَنْ نَتَّخِذَ کو یزید کے لئے مجہول بنا دو (نون کے ضمہ اور خا کے فتحہ سے) اور باخبر رہو (اَنْ نُتَّخَذَ) اور تَشَقَّقُ کو یعقوب کے لئے شین کی مشدد کردو، ذُرِّیَّۃٍ کا بالجمع پڑھنا یعقوب کے لئے شیریں ہوگیا ہے۔

مِنْ سُوْرَۃِ الشُّعَرَآءِ اِلٰی سُوْرَۃِ یٰسٓ علیہ السلام

۹۳ وَیَلِمْ خَاطِبْ (فھذ) یَضِیْقُ وَعَطْفُہٗ اِذْ ... صِبْرَیْ وَاَتْبَاعُكَ (ح) لَا اَخْلَاقُ (ا) وَصْلَا

ت:- اور تم (لِمَا) تَامُرُنَا (فرقان) کو خلف کے لئے بنائے خطاب پڑھو، فائدہ حاصل کرو اور تم (شعراء میں) وَیَضِیْقُ اور اس کے معطوف (وَلَا یَنْطَلِقُ) کو یعقوب کے لئے ضرور نصب دو (قاف کو) اور یعقوب کے لئے وَاتَّبَعَكَ کے بجائے، وَاَتْبَاعُكَ مزین ہے، خُلُقُ (الاولین ع) یزید کے لئے (بفتح الخا وضم اللام) موصول ہوا ہے۔

۹۴ اَنْزَلَ شَدِّدْ بَعْدُ انْصِبْ وَنَوِّنْ سَبَا شَھِمًا — بِ (ح) زُ مَلَكْتُ افْتَحْ (ب) بِھَا وَالْاَدَا تَلْ (ط) بَلَا

۹۵ وَاَنَا وَاَنَّ افْتَحْ (ح) لَا وَ (ط) ھْرًا خِطَا — بُ یَذَّکَّرُوْا وَادَّارَكَ (ا) لَا ھَادِ وَالْوِلَا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

١٧٦ رَفِهَا يَصَدُرُ افْتَحْ ضُمَّ رُ دُوا ضُمُّ الْكَسْرِ　　رُحْلاً وَيُصَدِّقُ رِفِهُ فَذَانِكَ رِيُعْتَلا

ت :۔ تم نَزَّلَ کو بتشدید الزاء پڑھو، اس کے بعد الرُّوحُ الْاَمِيْنُ میں حا اور نون کو منصوب پڑھو، اور مِنْ سَبَاٍ (اور بِشِهَابٍ کو (نمل اور سورہ سبا میں) تنوین دو (یہ سب یعقوب کے لئے جمع کرلو، اے بھائی مَكُثَ روح کے لئے بفتح الکاف پڑھو، اور یزید و رویس کے لئے اَلَّا يَسْجُدُوْا کو اَلَا (بالتخفیف) پڑھ کر خوش ہو جاؤ۔ اور (نمل ع) اِنَّا (دَمَّرْنَاهُمْ) اور اِنَّ النَّاسَ (ع) یعقوب کے لئے فتحہ مزین ہے۔ اور رویس کے لئے (یزید و خلف بھی) تَذَّكَّرُوْنَ بتائے خطاب واقع ہے۔ (بتشدید الذال) یزید کے لئے اَدْرَكَ ہے (باقی حضرات کے لئے بَلِ ادّٰرَكَ ہے) تم واقف ہو جاؤ۔ (اس سورہ نمل اور روم میں) بِهَادِي خلف کے لئے ہے۔ اے جوان (بجائے تَهْدِي کے) اور اس کے پاس (الْعُمْيِ) ہے اور یزید کے لئے يَصْدُرَ میں یا کو فتحہ اور دال کو ضمہ دو اور تابع کرلو، اور یعقوب (وخلف) کے لیے ضمہ وکسرہ ضرور دو وراثنا لیکہ یہ مزین ہے اور خلف کے لئے يُصَدِّقْنِيْ (بسکون القاف) ہے تم فائدہ حاصل کرو۔ فَذَانِكَ روح کے لئے بتخفیف النون بلند کیا جاتا ہے

١٧٧ وَيُجْبٰى فَاَنِّثْ (طِبْ وَسَمِّ خَسَفَ وَنَشْ...... اَةَ (حَافِظٌ وَانْصِبْ مَوَدَّةَ (يُعْتَلا

١٧٨ وَنَوِّنْهُ وَانْصِبْ بَيْنَكُمْ فِيْ (فَصَاحَةٍ　　وَمَعْ يَقُوْلُ النُّوْنُ وَلْ كَسْرَةَ (ا) نُقُلا

ت :۔ اور يُجْبٰى کو رویس کے لئے بتائے تانیث پڑھ کر خوش رہو۔ اور لَخَسَفَ کو معروف پڑھو اور اَلنَّشَاَةَ (باسکان الشین) یعقوب کے لئے حفاظت کرنے والے نے پڑھا ہے اور روح کیلئے مَوَدَّةَ میں تا کو نصب بلا تنوین دو۔ یہ بھی مشہور ہے۔ اور خلف کے لئے اس مَوَدَّةً کو تنوین دو اور بَيْنَكُمْ کو نصب دو، یہ فصیح ہے۔ اور وَيَقُوْلُ نون والا ہے اسی کے ساتھ وَلِيَتَمَتَّعُوْا کے لام کا کسرہ یزید کے لئے ضرور نقل کردو۔

١٧٩ وَطِبْ يُرْجَعُوْا خَاطِبْ لِتَرْبُوْا وَضُمَّ (حُزْ　　يُذِيْقَهُمْ نُوْنٌ (يَّهِيْ كِسْفًا (لِيْ) نُقُلَا

ت :۔ اور تم رویس (یزید و خلف) کے لئے يُرْجَعُوْنَ (روم ع) کو بتائے خطاب پڑھ کر خوش ہو، لِتَرْبُوْا کو یعقوب کے لئے بتائے خطاب وبضم التا پڑھو اور جمع کرلو، (اور) لِيُذِيْقَهُمْ میں روح کے لئے نون ہے (اس کا ناقل ایسے ہی) حفاظت کرتا ہے۔ (اور) یزید کے لئے كِسْفًا کو بسکون السین نقل کردو

١٨٠ وَضُعْفًا بِضَمٍّ رَحْمَةً نَصْبُ (فُزْ رَيْتُ...... تُخِذْ (حُزْ تُصَعِّرْ (ا) ذُ (حُمِيْ نِعْمَةً (حُلا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ت ۱۸۰ (ضُعْفٍ) اور ضُعْفًا (تینوں کلمے) خلف کے لئے بضم الضاد ہے اور رَحْمَةً (لقلن ع) خلف کے لئے بالنصب ہے۔ تم کامیاب ہو جاؤ، اور وَیَتَّخِذُهَا یعقوب (وخلف) کے لئے منصوب ہے تم اسے جمع کر لو، (اور وَلَا) تُصَعِّرْ (اسی طرح ابن یزید و یعقوب کے لئے (حذف و تشدید سے) ہے اس لئے کہ ناقل نے اسی طرح محفوظ کیا ہے۔ (اور نِعَمَهٗ) یعقوب (وخلف) کے لئے نِعْمَةً ہے، یہ شیریں ہو گیا ہے۔

۱۸۱ وَ(ا) دْخَلْقَهُ الْإِنْسَانُ أُخْفِي (حِـ) مَى تَوَفَّتْ ...... حُهُ مَعْ لِمَا (شَـ) فَصْلٌ وَبِالْكَسْرِ (طِـ) بْ وَلَا

ت: اور خَلْقَهٗ یزید (و یعقوب) کے لئے باسکان اللام ہے تم قوی رہو۔ (مَا) اُخْفِیَ یعقوب کے لئے باسکان الیا حامی ہے۔ اور یاء کا فتحہ خلف (ویزید) کے لئے ہے۔ ساتھ ہی لَمَّا صَبَرُوْا (میں لام کا فتحہ (مع تشدید میم خلف (یزید و روح) کے لئے فاصل ہے۔ اور رویس کے لئے یہ لام بالکسر ہے (مع تخفیف میم) تم خوش ہو جاؤ مد کی وجہ سے۔

۱۸۲ مَعًا يَعْمَلُوا الْخَاطِبُ (حُـ) لًا وَالظُّنُونَ قِفْ ... مَعَ الْخَتْبِرِ مَلًا (فُـ) قْ وَيَسَّاءَ لُونَ (ا) رْطُهَلَا

ت: تم دونوں بِمَا یَعْمَلُوْنَ (احزاب ع ع) کو یعقوب کے لئے بتائے خطاب پڑھو، یہ مزین ہے اور تم الظُّنُوْنَا اور اس کے دونوں ہم جنسوں (یعنی الرَّسُوْلَا، السَّبِیْلَا) پر خلف (یزید) کے لئے بالالف وقف کر کے فائق ہو جاؤ، اور رویس کے لئے یَسَّاءَلُوْنَ (بتشدید السین بعدہ الف) ہے یہ لمبے کناروں والا ہے۔

۱۸۳ وَسَادَتِنَا اجْمَعْ بَيِّنَاتٍ (حَـ) وَى وَعَا ... لِمَ قُلْ (فَـ) تًى وَارْفَعْ (طُـ) هَا وَكَذَا (ا) حْهَلَا

۱۸۴ أَلِيمٌ وَمِنْسَاتَهُ (حَـ) مَى الْهَمْزَ فَافْتَحَا ... تَبَيَّنَتِ الضَّمَّانِ وَالْكَسْرُ (طُـ) وِّلَا

ت: اور تم یعقوب کے لئے سَادَتِنَا بالجمع (بکسر التاء) پڑھو، (اور علی) بَیِّنَتٍ (اسی طرح) یعقوب کے لئے بالجمع پڑھو، انھوں نے گھیر لیا ہے۔ اور (اے) جوان تم خلف (اور روح) کے لئے عَالِمِ الْغَیْبِ (سباغ) میم کے جر سے (اسی طرح) پڑھو، اور رویس (ویزید) کے لئے رفع دو، درانحالیکہ تم رفیع اور بلند ہو، اور اسی طرح یعقوب کیلئے اَلِیْمٌ برفع المیم مزین ہے۔ اور مِنْسَاَتَهٗ میں یعقوب (وخلف) نے ہمزہ کو فتحہ دیتے ہوئے حفاظت کی ہے، تَبَیَّنَتِ (الْجِنُّ) میں رویس کے لئے (تا اور با پر) دو ضمہ ہیں اور (یاء کا) کسرہ ہے یہ لفظ دراز (اور مشہور) کر دیا گیا ہے۔

۱۸۵ كَذَا (ا) لُنُوَلِّيهِمْ وَ(فُـ) قْ مُسْكَنٌ اكْسِرَنْ ... نُجَزِّي اكْسِرَنْ بِالنُّونِ بَعْدُ الصِّبَنْ (حُـ) لَا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۸۶ كَذٰلِكَ نَجْزِي كُلَّ بَعْدَ رَبُّنَا اف...... تَعِ ارْفَعْ أُذِنَ فُزِّعَ يُسْتَى رِجِيَّ كِلَا

ت:- اِنْ تَوَلَّيْتُمْ (محمد) اسی طرح (مجہول) رویس کے لئے ہے۔ اور تم فائق ہو کر خلف کے لئے مَسْكَنِهِمْ (سبا) کے کاف کو ضرور کسرہ دو نُجْزِيْ کو (زا کو) ضرور کسرہ دو (اور یا کے بجائے) نون سے ہے۔ یعقوب (وخلف) کے لئے، اس کے بعد (اِلَّا الْكَفُوْرَ) کو ضرور نصب دو، دراں حالیکہ یہ مزیّن ہے۔ اسی طرح نَجْزِيْ كُلَّ (كَفُوْرٍ فاطر) یعقوب کے لئے (بالنون، بکسر الزا ونصب كُلَّ) ہے۔ بَعْدَ رَبُّنَا میں (اسی طرح) یعقوب کے لئے الف بعد البا ہے اور عین و دال کو فتحہ پڑھو، رَبُّنَا کی با کو رفع پڑھو، اُذِنَ (اور) فُزِّعَ دونوں یعقوب کے لئے معروف پڑھا جاتا ہے۔ یہ (اسی طرح) محفوظ ہے۔

۱۸۷ وَفِي الْغُرُفٰتِ اجْمَعْ تَنَاوُشُ وَاوُ رُحْهُ   وَغَيْرِ اخْفِضَنْ تَذْهَبْ فَضُمَّ اكْسِرَنْ (ا) لَا

۱۸۸ لَهُ نَفْسُكَ انْصِبْ يَنْقُصُ افْتَحْ وَضُمَّ (ح) زْ   وَفِي السَّيِّءِ اكْسِرْ هَمْزَهُ (ك) تُتَبَجَّلَا

ت:- اور تم فائق ہو جاؤ خلف کے لئے غُرُفٰتِ کو بالجمع پڑھو، التَّنَاوُشُ اسی طرح یعقوب (ریز ید) کے لئے بالواو ہے۔ تم طالب ہو جاؤ اور تم یزید کے لئے غَيْرِ (فاطر) کو ضرور جر دو۔ فَلَا تَذْهَبْ کی تا کو یزید کے لئے ضمہ اور ہا کو ضرور کسرہ دو (فَلَا تُذْهِبْ) اس سے آگاہ رہو۔ نَفْسُكَ کو انہیں (ریزید) کے لئے نصب دو۔ یعقوب کے لئے وَلَا يَنْقُصُ میں یا کو فتحہ اور قاف کو ضمہ دو۔ اس کو جمع کر لو۔ اور تم وَمَكْرُ السَّيِّءِ (وَلَا) میں اس کے ہمزہ کو کسرہ دو (وصلاً) خلف کے لئے تاکہ تم معزز ہو جاؤ۔

۱۸۹ اَئِنْ فَافْتَحَنْ خَفِّفْ ذُكِّرْتُمْ وَصَيْحَةً   وَوَاحِدَةً كَانَتْ مَعًا فَارْفَعْ (ا) لُعِلَا

ت:- أَئِنْ (یٰس) کے ہمزہ کو ضرور فتحہ دو، ذُكِّرْتُمْ کے کاف کو مخفف پڑھو، اور اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً کی تا کو دونوں جگہ مرفوع پڑھو۔ یہ مذکورہ قراءت یزید کے لئے ہے (کانت کی قید احترازی ہے کیونکہ مَا يَنْظُرُوْنَ کے بعد والے میں نصب اجماعی ہے) دراں حالیکہ یہ بلندی والا ہے۔

۱۹۰ وَنَصْبُ الْقَمَرِ (ا) ذْ طَابَ ذُرِّيَّةً اجْمَعَنْ   رِجِيَّ يَخِصِّمُوْنَ اسْكُنْ (ا) لَا اكْسِرْ فَتًى (ح) لَا

۱۹۱ وَشَدِّدْ (د) رِفَهُمْ وَانْصُرْ (ا) بَا فَكِهُوْنَ فَـ نَا   كِهِيْ ضُمَّ بَا جُبُلًا (ر) حُلَا اللَّامَ ثَقِّلَا

۱۹۲ رِيَهُنَّ نَنْكُسْ افْتَحْ ضُمَّ خَفِّفْ (ر) فِدًا وَ(ح) طْ   لِيُنْذِرَ (خ) اطِبْ يَقْدِرُ الْخِفُّ (ح) هُوْ لَا

ت:- اَلْقَمَرَ یزید رویس (اور خلف) کے لئے بنصب الراء ہے کیونکہ یہ عمدہ ہو گیا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ذُرِّیّٰتِھِمْ کو یعقوب (و یزید) کے لئے ضرور بالجمع پڑھو، دراں حالیکہ تم حامی قرارت ہو، یزید کے لئے یَخِصِّمُوْنَ کی خا کو ساکن پڑھو (اور صاد کو مشدد پڑھو) اس سے آگاہ رہو اور اے جوان اس کی خا کو خلف و یعقوب کے لئے کسرہ دو، یہ کسرہ بھی شیریں ہو گیا ہے۔ اور صاد کو خلف کے لئے مشدد پڑھو، یہ تشدید ظاہر ہو گئی ہے۔ اور تم یزید کے لئے فٰکِھُوْنَ کے چاروں کلمات یٰسٓ ع دخان ع طور ع اور تطفیف میں بالقصر (بلا الف پڑھو) دراں حالیکہ تم (باعزت) باپ کی طرح ہو، یعقوب (و خلف) کے لئے جُبُلًّا کی با کو ضمہ دو، یہ وجہ شیریں ہو گئی ہے۔ اور روح کے لئے اس لفظ کے لام کو ضرور بالتشدید پڑھو، (اس طرح کہ یہ آسان ہو جائے (اور) تم خلف کے لئے نُنَکِّسْهُ میں نون اول کو فتحہ اور کاف کو ضمہ دو، مخفف پڑھو دراں حالیکہ تم فدا ہو جانے والے ہو، اور تم محفوظ کر لو اور لِتُنْذِرَ کی یا کو یعقوب (و یزید) کیلئے دونوں جگہ (یٰسٓ و احقاف) بتائے خطاب پڑھو، یعقوب کے لئے سورۂ احقاف کا بِقٰدِرٍ ہرگا یَقْدِرُ کی طرف منتقل کر دیا گیا ہے۔ (اور یہاں (سورہ یٰسٓ میں) یہ قرارت روئیس کے لئے عمدہ ہو گئی ہے در روئیس والی روایت آگے شعر ۱۹۳ کے مصرعہ اولی سے نکلے گی

مِنْ سُوْرَةِ الصّٰفّٰتِ اِلٰى سُوْرَةِ الْقَمَرِ

۱۹۳ وَطَابَ هُنَا وَاحْذِفْ لِتَنْوِيْنِ زِيْنَةٍ ... (فَهُنَّ) وَّاَسْكِنْ اَوْ اٰ دُوْ كَالْبَزِّ (اُ) دْ صِلَا
۱۹۴ تَنَاصَرُوْا شُدْ دُ تَا تَلَقَّى (طُوٰى) يَرْ ذُ ... نُ فَافْتَحْ (فَهُنَّ) وَاللهُ رَبُّ انْصِبَنْ (حُ) لَا
۱۹۵ وَرَبُّ وَاٰلِ يَاسِيْنَ كَالْبَصْرِ (ا) دْ وَكَاذُ ... سَلِنِيْ (حُ) لَا وَصِلْ اصْطَفٰى (اُ) صْلُهُ اعْتَلَا

ت:۔ اور اے جوان تم زِیْنَةٍ کی تنوین کو خلف کے لئے حذف کر دو، اور تم اَوْ کے (اٰبَاۗءُنَا دونوں جگہ، یہاں اور واقعہ میں) واو کو یزید کے لئے ضرور ساکن کر دو، اس کو تابع کر لو اور لَا تَنَاصَرُوْنَ یزید کے لئے مثل بزی کے موصول ہوا ہے۔ (بالمد والتشدید) اور نَارًا تَلَظّٰى کو تم روئیس کے لئے بتشدید التاء پڑھو، اس نے (خوبیوں کو) جمع کر لیا ہے (یا تم وادی طوی کی طرح مقدس ہو) يَزِفُّوْنَ کی یا کو اے جوان تم خلف کے لئے فتحہ دو، اور اَللهَ رَبَّكُمْ وَرَبَّ (تینوں کی با) کو یعقوب (و خلف) کے لئے ضرور نصب دو۔ یہ بھی عمدہ ہو گیا ہے اور اِلْ يَاسِيْنَ ایسے ہی، یزید (و خلف) کے لئے مثل ابو عمرو بصری کے ہے، تم قوی رہو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور یعقوب کے لئے مثل نافع مدنی کے (اِلْ یَاسِیْنَ) ہے۔ یہ بھی شیریں ہے۔ اَصْطَفٰی
یزید کے لئے بہمزۂ وصلی ہے، اس کی اصل بلند ہوگئی ہے۔

۱۹۶ لِیَدَّبَّرُوا خَاطِبْ وَبِاخِفْ نَصْبُ ضَمَّا ۔۔۔ دَکَا ضُمَّ ا، لَا وَافْتَحَہُ وَالنُّوْنَ رُحِّلَا

۱۹۷ وَرُحْ یُوْعَدُ وُخَاطِبْ وَدَا، دِکَسْرَ اَنَّمَا ۔۔۔ اَمَنْ شَدِّدِ ا، عُلُوْ ہَنْدُ عِبَادَہُ ا، وُصِلَا

۱۹۸ وَقُلْ حَسْرَتٰی یَ ا، عَلُوْ دَفْتُحٌ رَجَہَا وَسَکِّ ۔۔۔ کِنِ الْخُلْفَ (بِہِنْ یَدَّعُوْ ا)، تُلْ اَوْ اَنْ وَقُلْبِ لَا

۱۹۹ تُنَوِّنْہُ وَاقْطَعْ اُدْخِلُوْا رُحْہُوْ سَیَدْ خُلُوْ ۔۔۔ نَ جُہِّلْ ا، آلَا رِطِبْ اِنَّتَنْ یَنْفَعُ ا، لُعَلَا

۲۰۰ سَوَاءٍ ا، تَیَ اخْفِضْ رُحْ وَنَحْسَاتِ کَسْرُحَا ۔۔۔ وَنَحْشُرُ اَعْدَا الْیَا ا، تُلْ وَارْفَعْ مُجَہِّلَا

ت بہ تم یزید کے لئے لِیَدَّبَّرُوْا کو بتائے خطاب مع تخفیفِ فار فعل (یعنی دال اس طرح
لِتَدَبَّرُوْا) پڑھو، بِنُصُبٍ کے صاد کو یزید کے لئے ضمہ دو۔ آگاہ رہو، اور یعقوب کے لئے
صاد اور نون کو فتحہ دو، یہ ایسے ہی منقول ہے۔ اور ھٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ کو یعقوب کے لئے
تارِ خطاب سے پڑھو، اسے جمع کرلو، (صٓ وقٓ دونوں جگہ) اور یزید کے لئے اِنَّمَا (اَنَّا) کے
کسرہ کو تم تابع کرلو۔ اَمَّنْ ھُوَ کی میم کو یزید و خلف کے لئے مشدد پڑھو اس کو جان لو فائدہ
حاصل کرو، (بکافٍ) عَبْدَہٗ کا یزید (خلف) کے لئے عِبٰدَہٗ موصول ہوا ہے۔ اور تم یزید
کے لئے یٰحَسْرَتٰی کو یا کی زیادتی سے (یٰحَسْرَتٰیَ) پڑھو، اسے معلوم کرلو، اور ابن جماز
کے لئے اس (یار زائدہ) کا فتحہ چھپا ہوا میوہ ہے اور ابن وردان کسرین پر سکون کو با لخلف
ظاہر کردو، اور یزید کے لئے (وَالَّذِیْنَ سورہ مؤمن) یَدْعُوْنَ بیار غیب پڑھو، اور یعقوب
کے لئے اَوْ اَنْ (ہمزہ اور واو ساکنہ سے) ہے اور قَلْبٍ کو ان کے لئے غیر منون کردو۔ اور تم
اُدْخِلُوْا کے ہمزہ کو یعقوب کے لئے قطعی پڑھو تم اس کے طالب ہوجاؤ، سَیَدْخُلُوْنَ کو تم
یزید و ر دیس کے لئے بہ صیغۂ مجہول پڑھو، تم اس سے واقف ہوجاؤ، خوش ہوجاؤ (یَوْمَ
لَا) یَنْفَعُ کو جو عالی ہے تم یزید (و یعقوب) کے ضرور بتائے تانیث پڑھو، سَوَآءٌ لِّلسَّائِلِیْنَ
سورہ فصلت) یزید کے لئے مرفوع آیا ہے، یعقوب کے لئے جر دو، اسے جمع کرلو، اور نَحِسَاتٍ
میں حا کا کسرہ بزید (وخلف) کے لئے ہے، اور نَحْشُرُ اَعْدَاءُ اللّٰہِ میں تم یزید (وخلف)
کے لئے بجائے نون کے یار پڑھو، اور اس فعل کو مجہول بنا کر اَعْدَآءُ کو رفع دو۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۰۱ وَبِالنُّونِ سَمِّي رَحْمِ يُبَشِّرُ فِي رِحِمَا — وَيُرْسِلُ يُوحِي انْصِبْ اِ لَا عِنْدَ رَحْوِلَا
۲۰۲ وَجِئْنَاكُمْ سَقْفًا كَبَصْرِ ذَ وَرَحْ — كَحَفْصٍ نُقَيِّضْ يَا وَاَسْوِرَةٌ رَحْهَلَا
۲۰۳ وَفِي سَلَفًا فَتْحَانِ ضُمَّ يَصِدُّ رَفُقْ — وَيَلْقُوا كَسَالَ الطُّورِ بِالْفَتْحِ اِصِلَا
۲۰۴ وَرَطْبِ يُرْجِعُونَ النَّصْبُ فِي قِيلِهِ رَفْهَنَا — وَتَغْلِي فَذَكِّرْ طِهْ وَضُمَّ اعْتِلُوا رَحْهَلَا

ت :- اور نحشرہم کو یعقوب کے بالنون پڑھ کر معروف بنا دیا ہے، تم اس کے طالب ہو جاؤ
یبشر (شوریٰ) اسی طرح خلف و یعقوب کے لیے حفاظت میں ہے اور تم (او یرسل
(اور) فیوحی کو یزید کے لیے (لام و یا کو) نصب دو، اس سے آگاہ رہو (اور عبد الرحمٰن
زخرف) یعقوب (و یزید) کے لیے عند سے بدل گیا ہے اور جئناکم یزید کے لیے (بصیغہ
جمع) ہے اب سقفا یزید کے لیے بالتوحید بصری کی طرح ہے، اور یعقوب (و خلف کے لیے
حفص کی طرح جمع کر لو، یعقوب کے لیے نقیض یا سے ہے اور یعقوب کے لیے اسورۃ
شیریں ہو گیا ہے (جئناکم میں ہمزہ مبدل بالیا پڑھنا بہتر ہے) اور خلف کے لیے سلفا
میں سین و لام دونوں مفتوح ہیں۔ یصدون کے صاد کو خلف (و یزید) کے لیے ضمہ
دو، فوقیت حاصل کرو۔ اور یزید کے لیے (حتی یلقوا کے بجائے) یہاں بالفتح یلقوا
اصل قرار دیا گیا ہے۔ ایسے ہی معارج اور طور میں بھی ہے، اور تم خوش رہو کہ یرجعون
بیا رغیب ہے رویس (و خلف) کے لیے۔ اور وقیلہ میں خلف کے لیے نصب (وقیلہ)
ظاہر ہو گیا ہے۔ اور رویس کے لیے تغلی کو (دخان) بیا ر تذکیر پڑھو، دراز ہو جاؤ۔ اور یعقوب
(و خلف) کے لیے فاعتلوہ کی تا کو ضمہ دو، یہ بھی شیریں ہو گیا ہے۔

۲۰۵ وَبِالْكَسْرِ اِ دُ اٰیٰتٌ اِكْسِرْ مَعًا رَحِيَ — وَبِالرَّفْعِ رَفَهْ زَخَاطِبًا يُؤْمِنُوا رَطْهَلَا
۲۰۶ لِنَجْزِيَ بِيَا جَهِلَ اَ لَا كُلُّ ثَانِيًا — بِنَصْبِ رَحْوِيَ وَالسَّاعَةَ الرَّفْعُ رَفْهِلَا

ت :- اور (یہ لفظ فاعتلوہ) یزید کے لیے بکسر التا ہے۔ تم قوی رہو۔ (اور سورۃ جاثیہ
کی) آیٰتٌ میں دونوں جگہ تا کو یعقوب کے لیے حمایت والا کسرہ دو۔ اور خلف (و یزید)
کے لیے بالرفع کامیاب ہے (اور فبای آیٰتہ) یؤمنون کو رویس (و خلف) کے لیے بنائے خطاب
پڑھو جو سونے کی طرح ہے۔ تم یزید کے لیے لنجزی کو یا کے ساتھ مجہول بنا دو، آگاہ رہو۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دوسرے کُلٌّ کو یعقوب نے نصب کے ساتھ گھیر لیا ہے۔ (یعقوب کے لئے جاثِیَۃً پر وقف درست نہیں) والسّاعۃ لَا رَیْبَ خلف کے لئے بالرفع ہے مفصل بیان کیا گیا ہے۔

۱۰۷ وَرَحْمٌ فَصْلُہٗ کُرْھًا یَرٰی وَ اُولٰا کُعًا — صِمِ نَقْطَعُوْا اُمْلِی اُسْکِنِ الْیَاءَ رَحُلِّلَا

۱۰۸ وَنَبْلُوْا اَکُنْ اَرْطِبْ یُؤْمِنُوْا الثّلَاثَ خَا — طِبْنَ رَحِمْرُ سَنُؤْتِیْہِ بِنُوْنٍ رَتَیْلِیْ وَلَا

۱۰۹ وَرَحُطْ یَعْمَلُوْا اخَاطِبْ وَفَتْحًا تَقَدَّ مُوْا — رَحْوِیْ حُجُرَاتِ الْفَتْحِ فِی الْجِیْمِ (ا) عُمِلَا

۱۱۰ وَاِخْوَتِکُمْ رَجِرْ زَوْ نُوْنَ یَقُوْلُ (ا) دُ — وَقَوْمِ اَنْصِبْنَ رَحِفْظًا وَّ وَاتَّبَعَتْ رَحُلَا

۱۱۱ وَبَعْدُ اَرْفَعَنْ وَّالصَّادُ فِیْ بِمُصَیْطِرٍ — مَعَ الْجَمْعِ رَفْھَدْ وَدَا لَجُبَّرٌ کَذَّبَ ثَقَّلَا

۱۱۲ ثَنَا اَللَّاتَ رَطُلْ ثُمَّ وَنٌ رَحِمُوْ مُسْتَقِرٌ — زَنِ اخْفِضْ (ا) ذَا سْتَعْلَمُوا الْغَیْبَ رَفُصِّلَا

ت:- اور تم جمع کرلو یعقوب کے لئے بجائے فِصٰالُہٗ کے فَصْلُہٗ (احقاف) ہے کُرْھًا (دونوں اور لَا یُرٰی اور اس کے بعد والا لفظ مَسٰکِنُھُمْ یعقوب (دخلف) کے لیے مثل عاصم کے ہے۔ یعقوب کے لئے وَنَقْطَعُوْا (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) ہے، وَاُمْلِی میں یعقوب کے لئے یا کو ساکن کردو (بصری کے لئے وَاُمْلِیَ باقین کے لئے وَاَمْلٰی ہے) اور وَنَبْلُوْا اور دبس کیلئے اسی طرح (بسکون الواو) ہے تم خوش رہو۔ اور لِتُؤْمِنُوْا (فتح) اور اس کے بعد والے تینوں افعال کو یعقوب کے لئے بصیغہ خطاب پڑھو جمع کرلو۔ سَنُؤْتِیْہِ روح (ویزید) کے لئے بالنون منفصل ہے۔ اور تم جمع کرلو، یعقوب کے لئے بِمَا تَعْمَلُوْنَ کو بتائے خطاب پڑھو لَا تَقَدَّمُوْا (حجرات) میں یعقوب کے لئے دو فتحوں کو گھیر لیا ہے، (تا اور دال کو فتحہ ہے) حُجُرَات کی جیم میں یزید کے لئے فتحہ مستعمل ہے۔ اور اَخَوَیْکُمْ کے بجائے یعقوب کیلئے اِخْوَتِکُمْ محفوظ ہے اور تم نَقُوْلُ (ق) کے نون کو یزید کے لئے تابع کرلو اور وَقَوْمَ نُوْحٍ ذٰرِیٰتِ میں میم کو یعقوب (ویزید) کے لئے حفاظت کے ساتھ ضرور نصب دیدو اور وَاتَّبَعَتْھُمْ (طور) یعقوب کے لئے زبور دل والا ہے اور بعد والے لفظ (ذُرِّیَّتَھُمْ) کو انھیں یعقوب کے لئے ضرور رفع دیدو۔ (قراءات کی تفصیل یہ ہے ۱ حرمی کوفیین کے لئے وَاتَّبَعَتْھُمْ ذُرِّیَّتُھُمْ ۲ شامی یعقوب کے لئے وَاتَّبَعَتْھُمْ ذُرِّیّٰتُھُمْ ۳ بصری کیلئے وَاَتْبَعْنٰھُمْ ذُرِّیّٰتِھِمْ ہے اور اَلْحَقْنَا بِھِمْ ذُرِّیَّتَھُمْ میں دو قراءات ہیں ۱ مکی کوفیین کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

واحد اسی طرح ع۲ نافع، یزید، بصری، یعقوب شامی ذُرِّیّٰتِهِمْ) اور بِمُصَیْطِرٍ (غاشیہ) مع جمع والے لفظ (اَلْمُصَیْطِرُوْنَ (طور) میں خلف کے لئے صاد خالص پڑھو، فائدہ حاصل کرو، اور بڑے عالم یزید نے مَاکَذَبَ کو مثقل (بتشدید الذال) پڑھا ہے اَللّٰتَ کی تا کی طرح، کہ رویس کے لئے تا مشدد ہے، تمہاری عمر دراز ہو، یعقوب (و خلف) کے لئے اَفَتُمٰرُوْنَهٗ سے تم طالب ہو جاؤ۔ اور مُسْتَقِرٌّ (قمر ع۱) کی را کو اب یزید کے لئے جر دیدو سَیَعْلَمُوْنَ (قمر ع۲) خلف کے لئے بیا رغیب مفصل مذکور ہے۔

مِنْ سُوْرَةِ الرَّحْمٰنِ عَزَّوَجَلَّ اِلٰى اٰخِرِ الْقُرْاٰنِ

۲۱۳ رفہشا الْمُنْشٰئٰتُ افتح نحَاسٌ طوی و حُوْ	رُعِیْنُ رفہشا و اخفض (ا)، لَاشُرْبَ رفہصلا
۲۱۴ بِفتح فرِ و ح اضمم رطوی و رحمی اُخِذْ	وبعد لحفص اُنْظُرُوْا اضمُمْ و صِل رفہلا
۲۱۵ و یُؤْخَذُ اَنِث را، ذُ رحمانزّل اشدُد دا، ذُ	وَخَاطِبْ یَکُوْنُوْا رطب و اشکو رحملا
۲۱۶ وَ یُظْهِرُ و اکالشّامِ اَنِث معًا یکُو	نُ دُوْلَهٗ (ل)، ذُ رفع وَ اَکثُر رحصلا
۲۱۷ و رفہزیتَنَاجَوْ اینتجوا مع تنتجوا	رطوی یُخْرِبُوْا خففہ مع جُد رحلا

ت:۔ تم خلف کے لئے اَلْمُنْشَئٰتُ کی شین کو فتحہ دو یہ ظاہر ہو گیا ہے، رویس (و یزید و خلف) کے لئے وَنُحَاسٌ میں (اطلاقی) رفع ہے۔ اور وَحُوْرٌ عِیْنٌ میں رفع (اطلاقی) را اور نون کا خلف (و یعقوب) کے لئے ظاہر ہو گیا ہے اور یزید کے لئے تم دونوں کو جر دو (اور) اس سے آگاہ رہو، شُرْبَ خلف (و یعقوب) کے لئے بالفتح مفصل مذکور ہے۔ رویس کے لئے فَرُوْحٌ میں را کو ضمہ دو، اس نے اس کی عمدگی کو جمع کر لیا ہے۔ اور یعقوب کے لئے وَقَدْ اَخَذَ اور اس کے بعد کا لفظ (مِیْثَاقَکُمْ) حامی ہو کر مثل حفص کے ہے۔ خلف کے لئے اُنْظُرُوْا کے ظاہر کو تم مضموم پڑھو، اور اس کے ہمزہ کو وصلی بنا دو۔ یہ بھی قوم میں ظاہر ہو گیا ہے۔ اور تم یزید و یعقوب کے لئے لَا یُؤْخَذُ (حدید) کو بتائے تانیث پڑھو کیونکہ ناقل نے محفوظ کیا ہے، (اور) تم یزید کے لئے وَمَا نَزَلَ کی زا کو مشدد پڑھو،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کیونکہ یہ صحیح ہے) اور رویس کے لئے وَلَا یَکُوْنُوْا کا الّذِیْنَ کو بتائے خطاب پڑھو اور اس خوش رہو، اور یعقوب کے لئے بِمَا اٰتٰکُمْ (اسی طرح بالالف) شیریں ہو گیا ہے اور ر بَطْرُهُمْ دُنَ دونوں جگہ (مجادلہ) یزید وخلف کے لئے مثل شامی کے ہے (یعنی اسی طرح ہے جس طرح لکھا گیا ہے) اور یزید کے لئے تم یکُوْنُ کو بتائے تانیث پڑھو (دونوں جگہ یعنی مجادلہ وحشر میں) اور دُوْلَۃٌ یزید کے لئے مرفوع ہے، تم قوی رہو، اور یعقوب کیلئے وَلَا اَکْثَرُ (اطلاق سے مرفوع) حاصل کیا گیا ہے۔ اور تم خلف کے لئے وَیَتَنَاجَوْنَ (بالاثم) پڑھو، کامیاب ہو جاؤ، رویس کے لئے یَنْتَجُوْنَ اور فَلَا تَنْتَجُوْا ہے درانحالیکہ تم وادی طوی کی طرح (مقدس) ہو وَتَنَاجَوْا بِالْبِرِّ میں اختلاف نہیں ہے یُخْرِبُوْنَ (حشر) کو یعقوب کے لئے تم اسکان خاء کے ساتھ راء کو مخفف پڑھو، ساتھ ہی جُدُرٍ یعقوب کے لئے شیریں ہو گیا ہے۔

۲۱۸ وَیُفْصَلُ مَعَ اَنْصَارَ (حَا) وَکَحَفْصِهِمْ لَوَوْا اِثْقَلْ (ا) دُوْالْخُفِّ (یَ) سَرَی کُنْ (حـ)لَا

۲۱۹ وَیَجْمَعُکُمْ نُوْنُ (ح)مِی وَّجُدِ کَسْرُ (یَ)ہَا تَفَوُّتِ (فـ)ہُدٰ تَدَّعُوْنَ فِی تَدْعُوْا (حـ)لَا

۲۲۰ وَ(حـ)طْ یُؤْمِنُوْا یَذَّکَّرُوْا یَسْئَلُ اُضْمُمَنْ (ا)لَا وَتَشْهَدْ بِ خَطِیْئَۃٍ (حـ)بِتِهِ

ت:- اور یعقوب کے لئے یَفْصِلُ مع اَنْصَارَ اللّٰہِ مثل حفص کے حاوی ہے لَوَّوْا یزید (ورویس وخلف) کے لئے بتشدید الواو ہے، تم تابع کر لو، اور روح کے لئے واو کی تخفیف جاری ہے، وَاَکُنْ مِّنَ الصّٰلِحِیْنَ یعقوب کے لئے اسی طرح (بحذف الواو وجزم النون) شیریں ہوا ہے۔ اور یَوْمَ یَجْمَعُکُمْ یعقوب کے لئے بالنون محفوظ ہے اے بھائی روح کے لئے مِنْ وُجْدِکُمْ (طلاق) بکسرالواو ہے۔ تَفَوُّتٍ (ملک) بالالف خلف کے لئے ہے تم فائدہ حاصل کرو۔ تَدَّعُوْنَ میں یعقوب کے لئے تَدْعُوْنَ شیریں ہوا ہے۔ اور تم (حاقہ میں) یُؤْمِنُوْنَ اور یَذَّکَّرُوْنَ کو بیاء غیب محفوظ کر لو، (معارج میں) تم وَلَا یَسْئَلُ کو یزید کے لئے یا کو ضرور ضمہ دو، اس سے آگاہ رہو، اور بِشَهٰدٰتِهِمْ اور خَطِیْئٰتِهِمْ بصیغہ جمع مروی ہیں یعقوب کے لئے۔

۲۲۱ وَاَنَّهُ تَعَالٰی کَانَ لَمَّا اَفْتَحَنْ (ا) بْ تَقُوْلَ تَقَوَّلَ (حـ)زْ وَقُلْ اِنَّمَا (ا) لَا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۲۲ وَقَالَ (فَتىً يَعْلَمْ فَضُمَّ (طُوًى وَّ (حَا | مِ وَطَا وَّرَبُّ اخْفِضْ (حُمًى لِّرُجْزَ ا، ذُ (حَلَا
۲۲۳ فَضُمَّ وَإِذْ اَدْبَرْ (حَمًى وَ إِذَا دَبَرْ | وَيَذْكُرُ (اُذْ يُمْنٰى (حَلَا وَّ سَلَاسِلَا
۲۲۴ لَدَىٰ الْوَقْفِ فَاقْصُرْ (طُلْ قَوَارِيْرَا وَّلَا | فَنَوِّنْ (فَتىً وَّالْقَصْرُ فِي الْوَقْفِ (طِبْ وَّلَا
۲۲۵ وَعَلَيْهِمْ اِنْصِبْ (فُزْ وَاِسْتَبْرَقُ اخْفِضَنْ | (اُ لَاوَّ يَشَآءُوْنَ الْخِطَابُ (حِمًى وَّلَا
۲۲۶ وَ (حُزْ اُقِّتَتْ هَمْزَ اَوْبَا لُوَاوِ خَفَّ (لِ ذُ | وَضُمَّ جِمٰلَتٌ اَفْتَحِ انْطَلِقُوْا (طُلَا

ف:۔ اور تم یزید (وخلفؔ) کے لیے اس اَنَّہٗ کے ہمزہ کو ضرور فتحہ دو جو لفظ تَعٰلٰی، کَانَ اور لَمَّا سے پہلے ہے (باقی نویں کسرہ) تم باپ (کی طرح شفیق) ہو۔ اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ کو یعقوب کے لیے تَقَوَّلَ جمع کرلو، اور یزید کے لیے قُلْ اِنَّمَا، قُلْ اِنَّمَا ہے تم آگاہ رہو۔ (اور اے) جوان خلفؔ (ویعقوب) کے لیے قَالَ ہے، رُویس کے لیے لِیَعْلَمَ (جن) کی یاء کو ضمہ دو، درانحالیکہ تم طُوًی (کی طرح مقدس) ہو۔ اور یعقوب نے وَطْأً (مزمل بجائے وِطَآءً) کا طواف کیا ہے۔ اور تم یعقوب (وخلفؔ) کے لیے رَبُّ (المشرق) کی بار کو جر دو، اس نے جمع کرلیا ہے۔ تم الرُّجْزَ کی را کو یزید ویعقوب کے لیے ضمہ دو کیونکہ یہ شیریں ہوگیا ہے۔ اور یعقوب (وخلفؔ) کے لیے ناقل نے (وَ الَّیْلِ) اِذْ اَدْبَرَ (مدثر) نقل کیا ہے اور یزید کے لیے اِذَا دَبَرَ ہے۔ اور وَمَا یَذْکُرُوْنَ کو یزید کے لیے (اطلاقی بیاء) غیب تابع کرلو، یُمْنٰی (قیٰمۃ) یعقوب کے لیے بیاء تذکیر زیوروں والا ہے۔ اور لفظ سَلَاسِلَا کو رُویس (وخلفؔ) کے لیے تم وقفاً بلا الف پڑھو، تم طویل العمر رہو، پہلے قَوَارِیْرَا کی رَا کو اے جوان خلفؔ (ویزید) کے لیے (وصلاً) منوّن پڑھو (اور وقفاً بالالف ہے اور رویس کے لیے تم وقفاً (بھی) بلا الف پڑھو۔ تم باتباع نقل خوش رہو، اور تم خلفؔ (ویعقوب) کے لیے عٰلِیَهُمْ کی یاء کو نصب دو کامیاب ہوجاؤ، اور یزید (ویعقوب) کے لیے تم اِسْتَبْرَقٌ کے قاف کو ضرور جر دو آگاہ رہو ورَ مَا یَشَآءُوْنَ میں یعقوب کے لیے مد کی وجہ سے بنائے خطاب محفوظ ہے، اور تم اُقِّتَتْ (مرسلٰت) کو یعقوب (وخلفؔ) کے لیے بحالت ہمزہ جمع کرلو، اور یزید کے لیے واؤ کے ساتھ مع تخفیف قاف ہے۔ اس لیے کہ یہ بھی نقلاً ثابت ہے، اور تم رُویس کے لیے جِمٰلَتٌ کی جیم کو ضمہ دو اور اِنْطَلِقُوْا ثانی کے لام کو رُویس

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے لئے فتحہ دو دراںحالیکہ یہ طویل (اور ظاہر) ہے۔

۲۲۷ بِشَانٍ وَّقَصْرُ لٰبِثِينَ (یہ) دُ وَّمُدْ ۔۔۔ دَ رِفْقٌ رَبُّ وَالرَّحْمٰنُ بِالْخَفْضِ (حُـ)ـمِّلَا

۲۲۸ تَزَکّٰی (حِـ)ـلًا اشْدُدْ نَاخِرَهْ (طِـ)ـبْ نُوْنَ مُنْ ۔۔۔۔۔۔ ذِرْ قُتِّلَتْ شَدِّدْ (ا) لَا سُعِّرَتْ (رِ)ـطْهِلَا

۲۲۹ وَ(حُـ)ـمْ نُشِّرَتْ خَفِّفْ وَضَادُ ظَنِينٍ (رِ)بَا ۔۔۔ تُكَذِّبُ غَيْبًا (ا) دُ وَتَعْرِفُ جُهِّلَا

۲۳۰ وَنَضْرَةَ (حُـ)ـمْ (ا) دُ (وَا) تُلْ يَصْلىٰ وَاخْرُ ۔۔۔۔۔ بُرُوْجٍ كَحَفْصٍ تُؤْثِرُوْا خَاطِبْنَ (حَـ)ـلَا

ت:۔ (بِشَانٍ ۲۲۶ سے ہے) اور روح کے لئے لٰبِثِيْنَ بالقصر نعمت ہے، اور تم خلف (و یزید ورویس) کے لئے بالمد پڑھ کر فائق ہو جاؤ، اور رَبُّ اور اَلرَّحْمٰنُ یعقوب کے لئے بالجر مروی ہیں۔ تم یعقوب (ویزید) کے لئے تَزَکّٰی کو بتشدید الزاء پڑھو، یہ شیریں ہوگئی ہے اور رویس (وخلف) کے لئے نَخِرَةً بالالف ہے تم خوش رہو، اور مُنْذِرُ یزید کے لئے نون تنوین ہے (اسی طرح) قُتِّلَتْ کو یزید کے لئے مشدد پڑھو، آگاہ رہو: سُعِّرَتْ میں عین کی تشدید رویس کے لئے لمبی گردنوں والی ہے۔ اور یعقوب (ویزید) کے لئے نُشِّرَتْ کو مخفف پڑھو اور جمع کر لو، اور اے بھائی بِضَنِيْنٍ روح (یزید و خلف) کے لئے بالضاد ہے بَلْ تُكَذِّبُوْنَ کو (انفطار) یزید کے لئے بیائے غیب تابع کر لو، اور تَعْرِفُ کو (تطفیف) یعقوب (ویزید) کے ضرور بصیغہ مجہول پڑھو، اور نَضْرَةَ (النَّعِيْمِ) کا اطلاقی رفع انھیں دونوں کے لئے ہے۔ تم جمع کر لو اور تابع کر لو، اور تم یزید کے لئے يَصْلىٰ (انشقاق) کو حفص کی طرح پڑھو، (اسی طرح) سورہ بروج کا آخری لفظ مَحْفُوْظٍ (بجر الظاء) بھی حفص کی طرح ہے بَلْ تُؤْثِرُوْنَ کو یعقوب کے لئے ضرور بتائے خطاب پڑھو، یہ شیریں اور عمدہ ہو گیا ہے۔

۲۳۱ وَيُسْمَعُ مَعْ مَا بَعْدُ كَالْكُوْفِ (رِ)يَا (ا) خِيْ ۔۔۔ وَاِيَّابَهُمْ شَدِّدْ فَقَدَّرَ (ا) عُمِلَا

۲۳۲ تَحُضُّوْنَ فَامْدُدْ (ا) دُ يُعَذِّبُ يُوْثِقُ (ا) فُ ۔۔۔۔ تَحَ فَكُّ اَطْعِمْ كَحَفْصٍ (حُـ)ـلًا حَـلَا

۲۳۳ وَقُلْ لُبَدًا اَمْعِهِ الْبَرِيَّةِ شُدَّ (ا) دْ ۔۔۔ وَمَطْلَعَ فَاكْسِرْ (ا) فُزْ وَجَمِّعْ تَقَبَّلَا

۲۳۴ (ا) لَا يَجْعَلُ لِيُلْفِ (ا) تُلْ مَعْهُ الْفِهِمُ ۔۔۔ وَكُفُوًا اُسْكُوْنُ الْفَاءِ (حِـ)ـصْنٌ تَكَمَّلَا

ت:۔ اور اے میرے بھائی لَا تَسْمَعُ (غاشیہ) اور اس کے بعد کا (لَاغِيَةً) روح ویزید (وخلف) کے لئے مثل کوفی کے ہے، اور تم اِيَابَهُمْ کو یزید کے لئے بتشدید الیاء پڑھو، اور

www.KitaboSunnat.com

فَقَدَّرَ (فجر) یزید کے لئے (بالتشدید) مستعمل ہے، تم یزید (د خلف) کے لئے وَلَا تَحُضُّونَ کو بالمد (و فتح الحا) پڑھو، قوی رہو، تم یعقوب کے لئے یُعَذِّبُ، یُوثِقُ میں ذال اور ثار کو ضرور فتحہ دو، فَکُّ (اور) اَطْعَمُ (بلد) یعقوب کے لئے حفص کی طرح ہیں۔ یہ زیور دل والا ہو کر عمدہ ہو گیا ہے۔ اور تم لُبَدًا اسی کے ساتھ اَلْبَرِیَّۃِ کو یزید کے لئے مشدد پڑھو، اور مَطْلَعِ (قدر) کے لام کو خلف کے لئے کسرہ دو۔ اور جُمِّعَ (ھُمَزہ) کی میم کو یزید، روح (و خلف) نے مشدد پڑھا ہے تم آگاہ رہو، یہ لفظ بلند ہو جائے گا۔ تم یزید کے لئے (قریش میں) لِیْلٰفِ (لام کے بعد یاء ساکنہ) پڑھو، اسی کے ساتھ اِلْفِھِمْ ہے (بحذف الیا) اور کُفُوًا (اخلاص) یعقوب (د خلف) کے لئے بسکون الفا ایک مکمل قلعہ ہو گیا ہے

خاتمہ

خاتمہ میں تحقیقی طور پر تو چھ اشعار ہیں، ساتواں شعر بعد کا الحاقی اور کسی کا اضافہ ہے، کیونکہ صاحب قصیدہ نے لفظ "اَلدُّرَّۃ" سے اشعار کی جو تعداد بتلائی ہے وہ دو سو چالیس ہے

۲۳۵ وَتَمَّ نِظَامُ "الدُّرَّۃِ" احْسِبْ بِعَدِّھَا   وَعَامِ اَضَاحَجِّی) فَاَحْسِنْ تَقَوُّلَا

۲۳۶ غَرِیْبَۃُ اَوْطَانٍ بِنَجْدٍ نَظَمْتُھَا   وَعُظْمُ اشْتِغَالِ الْبَالِ وَاِنٍ وَّکَیْفَ لَا

۲۳۷ صُدِدْتُّ عَنِ الْبَیْتِ الْحَرَامِ وَزَوْرِیَ الْـ ... ـمَقَامَ الشَّرِیْفَ الْمُصْطَفٰی اَشْرَفَ الْعُلَا

۲۳۸ وَطَوَّقَنِی الْاَعْرَابُ بِاللَّیْلِ غَفْلَۃً   فَمَا تَرَکُوْا شَیْئًا وَکِدْتُّ اُقْتَلَا

۲۳۹ فَاَدْرَکَنِی اللُّطْفُ الْخَفِیُّ وَرَدَّنِی   عُنَیْزَۃَ حَتّٰی جَاءَنِیْ مَنْ تَکَفَّلَا

۲۴۰ بِحَمْلِیْ وَاِیْصَالِیْ لِطَیْبَۃَ اٰمِنًا
فَیَارَبِّ بَلِّغْنِیْ مُرَادِیْ وَسَھِّلَا

۲۴۱ وَمُنَّ بِجَمْعِ الشَّمْلِ وَاغْفِرْ ذُنُوْبَنَا   وَصَلِّ عَلٰی خَیْرِ الْاَنَامِ وَمَنْ تَلَا

ت:۔ اور (کتاب) اَلدُّرَّۃ کے اشعار کی نظم اتمام کو پہنچی تم اس (اَلدُّرَّۃ کے عدد سے (۲۴۰) اشعار کا حساب کر لو، (جس سے قصیدے کے اشعار کی تعداد کا پتہ چل جائے گا۔ اور یہ قصیدہ اس سال میں مکمل ہوا جس میں میرا حج روشن ہوا (جس میں حج کی توفیق ہوئی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس قصیدہ کا سن تصنیف مصنف کے مذکورہ لفظ ”اَصَاحِجِیْ“ سے معلوم کیا جاسکتا ہے، مجموعہ عدد ۸۲۳ھ ہیں، یہی سال تصنیف ہے۔ (چنانچہ یہ ایک بابرکت سال ہے لہٰذا تم (بھی) اس کے بارے میں اچھی بات کہو اس کی لغزشوں کی تلاش میں نہ رہو اور اس کی خامیاں ہی نہ بیان کرو) یہ قصیدہ غریب الوطن ہے (بحالت سفر لکھا گیا ہے) میں نے اسے ملک نجد میں نظم کیا ہے حالت یہ تھی کہ (افکار و پریشانی کے باعث) اشتغال قلبی کی کثرت، بہت زیادہ تھی، اور کیونکر نہ ہوتی کیونکہ میں بیت الحرام اور ذات مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے مقام شریف کی حج و زیارت سے روک دیا گیا تھا، وہ ذات مصطفیٰ جو تمام عالی مقام والوں سے عالی تر مقام والے ہیں، (ہوا یہ کہ) مجھے رات میں بحالت غفلت اعرابیوں (بدوؤں) نے گھیر لیا تھا (شب خون مارا تھا) حتی کہ کچھ بھی سامان نہ چھوڑا سب کچھ لوٹ لیا، اور قریب تھا کہ میں بھی قتل کردیا جاؤں، پس (بایں پریشان حالی) مجھے اللہ تعالیٰ کے لطف خفی نے پالیا اور مجھے (قبیلہ) عُنَیْزَہ میں پہنچا دیا حتی کہ میرے پاس وہ شخص آپہنچا جس نے مع سواری کے امن و امان کے ساتھ (مدینہ) طیبہ تک پہنچا دینے کی کفالت کی، پس اے پروردگار مجھے میری مراد (آخرت کی راحت و کامیابی) پر بھی پہنچا دیجئے اور ساری منزلیں (اور مرحلے) آسان فرما دیجئے! (آمین۔ اللّٰھم اجعلنا منہ) بکھری جماعت کو یکجا کر دینے کے ذریعہ احسان فرمائیے، اور ہمارے گناہوں کو بخش دیجئے، اور تمام مخلوق میں بہترین ذات حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت کاملہ نازل فرمائیے اور ان حضرات صحابہؓ وتابعینؒ پر بھی جنھوں نے آپ کی اتباع کی۔ وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العٰلمین، والصلوٰۃ والسلام علی سید المرسلین وعلیٰ اٰلہ واصحابہ اجمعین۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم ۝ وتب علینا انک انت التواب الرحیم ۝

* *

ابوالحسن اعظمی

خادم شعبۂ تجوید وقراءت دارالعلوم دیوبند

۲۰ رجب ۱۴۰۷ھ

نمبر 16857

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قرآءت اکیڈمی (رجسٹرڈ) کی اپنے قارئین سے

گزارش

الحمدللہ علم تجوید وقرآءت کے فروغ کے لیے قرآءت اکیڈمی (رجسٹرڈ) کوشاں ہے ہمارا مقصد معیاری' دیدہ زیب اور اعلیٰ طباعت کی حامل کتب شائقین تک پہنچانا ہے۔ اگر آپ کے شہر یا علاقے میں آپ کو ہماری کتابیں بآسانی دستیاب نہیں ہو پا رہی ہیں تو براہ راست بلاتکلف ہم سے بذریعہ خط یا فون رابطہ کریں۔

ہم آپ کو انشاءاللہ فوری طور پر کتب فراہم کریں گے۔

نوٹ: فہرست کتب صرف چار روپے کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر منگوائیں۔

قرآءت اکیڈمی ®

28- الفضل مارکیٹ 17- اردو بازار لاہور

Ph.: 042 - 7122423
0300 - 4785910

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قرآءت عشرہ پڑھنے والے طلباء کے لئے خوشخبری

قراءات عشرہ

کا حامل

قرآن شریف

اس قرآن شریف میں مکمل قراءات عشرہ کے فرشی اختلافات کو حاشیہ پر بیان کیا گیا ہے۔ نہایت دیدہ زیب اور شاندار دورنگا طباعت کا شاہکار

خوبصورت اور مضبوط گولڈن ڈائی دار جلد

www.KitaboSunnat.com

ملنے کا پتہ

قرأت اکیڈمی ®

28-الفضل مارکیٹ

17-اردو بازار-لاہور

فون: 042-712 2423

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

الحمد للہ

علم تجوید و قرآءت کے فروغ کے لیے کوشاں

قِرآئت اکیڈمی

ہماری پہچان

معیاری

دیدہ زیب

مُستند اور

اعلیٰ طباعت کی حامل کُتب

28- الفضل مارکیٹ 17- اُردو بازار- لاہور

فون: 7122423